

أَخْبَرَنَا أَبُو رَجَاءٍ قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ

خزندی بہکو انور جا قتیبہ سے سعید نے انہوں نے سنا امام مالک سے ہے۔

النس سے انہوں نے سناربعہ بیٹے الی عبد الرحمن سے انہوں نے انس سے

النس سے انہوں نے سناربعہ بیٹے الی عبد الرحمن سے انہوں نے انس سے

مَا لَكَ أَنْ تُسَمِّعَهُ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

مالک سے جو انحضرت کے خادم تھے اس طرح کہ زمیندار اس کے ہاں لک کو وہ کہتے تھے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ بِالطَّوِيلِ الْبَائِنِ وَلَا بِالْقَصِيرِ وَ

اور چھوٹے

لَا يَلْبِغُ الْكُمُوقُ لَا بِالْأَدَمِ وَلَا بِالْجَعْدِ الْقَطِطِ

بہت گورے تھے۔ کہ رنگ میں نری سفیدی ہونے سرخی کو۔ اور نہ ہی گندم رنگ سیاہی مائل

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ تَعَالَى عَلَى رَأْسِ أَرْبَعِينَ

رہنہ سر کے بال گہو تنگرو والی اور نہ بہت میدی بلکہ انداز کی شکن مٹی بنی کر کے اونکو لہذا لہذا ہر سر اور

سَنَةً فَأَمَّا مِمَّا بَكَتْ عَشرُ سِنِينَ وَبِالْمَدِينَةِ

رس کی عمر کے تب ہی آنحضرت مکہ میں دس برس بعد نبوت کے اور مدینہ میں

شَرِّينَ فَوَقَاهُ اللَّهُ تَعَالَى فِي رَأْسِ سِتِّينَ سَنَةً

سیریس بعد ہجرت کے بعد اوسکی بلالیا اوبکواللہ تعالیٰ نے شروع ہو کر سائہ برس کی عمر کے

یہ دوسری چیزیں جو برہنہ برس کی عمر روایت تھے اور اس میں ہاتھ ہے سو یہ چیز کہ حضرت ربیعہ

س کو چھوڑ دیا اور بھینٹھ بھینٹھ بھینٹھ کی روایت ہی تو اس راوی نے نہ سنا کہ اصل سچہ کر دو برس اور نواد

مرآت کے بھی ملا یا اور حقیقت میں حضرت کی عمر تریف مرستہ برس کی بھی :

وَلَيْسَ فِي رَأْسِهِ وَرِثَةُ عَشْرُونَ شَعْرَةً بَيْضَاءَ
اور نہی اونکی سر اور داڑھی میں بیس بال سفید

حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ الْبَصْرِيُّ ثَنَا

اسن حدیث کو روایت کی ہم سے حمید ابن مسعدہ بصرے کو رہنے والے نے انہوں نے کہا کہ مجھے

عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنِ النَّسِ بْنِ مَالِكٍ

روایت کی عبد الوہاب ثقفی نے انہوں نے انس بن مالک سے

قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُبْعَةً

انہوں نے کہا کہ نبی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا قد بلندی مایل تھا

وَلَيْسَ بِالطَّوِيلِ وَلَا بِالْقَصِيرِ حَسَنٌ الْجَسِمِ وَكَانَ

اور نہ تھے بہت لمبے اور نہ بہت چھوٹے بہت پلدار جسم تھا اور تھا

شَعْرُهُ لَيْسَ بِجَعْدٍ وَلَا سَبِطٍ أَسْمَرَ اللَّوْبِ إِذَا

بال حضرت کا ایسا کہ تو اوسمیں بہت سج تھے اور نہ بہت سیدھا سفید سرخی ملا رنگ تھا

مَشَى يَتَكَفَّأُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا

حضرت کا جب چلتے تو ایسا لگتا کہ اگے کو جھکا چاہتے ہیں حدیث کی ہمسایہ محمد بن بشار نے

الْعَبْدِيُّ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَسَدِ

عبیدی نے اون نے کہا کہ حدیث کی ہمسایہ محمد بن جعفر نے انہوں نے کہا کہ حدیث کی ہمسایہ نے

الْإِسْحَاقُ قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ يَقُولُ كَانَ

انہوں نے انس ابی اسحق سے انہوں نے کہا کہ میں انس بن عازب کو کہہ دیتے تھے کہ

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا مَبُوعًا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایسے کہ اوسکے بال میں اندازے کی شکن تھی

الحمد لله الذي هدانا لهذا الذي كنا لنهتدي لولا أن هدانا الله

[illegible]

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ثنا أبو نعيم

حدث کی جسے محمد ابن اسماعیل بخاری نے انہوں نے کہا حدیث کی جسے ابو نعیم نے انہوں نے کہا حدیث

المسعودی عن عثمان بن مسلم بن هذ عن نافع

کی جسے مسعودی نے انہوں نے سنا عثمان ابن مسلم ابن ہریرہ سے انہوں نے سنا نافع

بن جبیر بن مطعم عن علي ابن ابي طالب رضي الله

ابن جبر ابن مطعم سے انہوں نے سنا علی ابن ابی طالب رضی اللہ

عنه قال لا يمكن النبي صلى الله عليه وسلم

عنه سے انہوں نے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم

بالطويل ولا بالقصير شأن الكفين والقدمين

بہت لمبے اور نہ بہت چھوٹے ہر گوشت تہین اور انگلیاں بہتیلی اور دو نو قدموں کی

ضخم الرأس ضخم الكراديس طویل المسربة اذا مشى

بڑا تھا سر مبارک فریبہ ہے جوڑ بندلہ لانا اور پتلا سامینہ سوناں تک الخط کا بال تھا جیہ

تكفأت كفوا كما يخط من ضيب كما رقبته ولا

تو آئے کو جھکنے لگتے بہلا لگتا وہ جھکنا گویا کہ اونچے سے نیچے کو اترتے تھے نہ دیکھا میں سامنے اونکے اور نہ

بعده مثله صلى الله عليه وسلم حدثنا سفيان

بعد اُنکے مثل اُنکے اللہ اور نہ درود بھیجے اور سلام جو حدیث گزرتی اسی کو حدیث کی جسے سفیان

بن وكيع حدثنا ابی عن المسعودی بهذا الإسناد

ابن وکیع نے انہوں نے کہا حدیث کی جسے میری باب نے اسے سنا مسعودی سے اسی سند سے

نحوه بمعناه حدثنا أحمد بن عبد الصمد

نحوہ بمعناہ حدثنا احمد بن عبد الصمد

لفظ میں تو کچھ فرق ہے اور معنی ایک ہیں حدیث کی جسے احمد بن عبد الصمد

مسطور ۱۷ اور گلیاں ۱۸ اور ہاتھ ۱۹ اور سر ۲۰ اور پتلا ۲۱ اور سامینہ ۲۲ اور سوناں ۲۳ اور خط ۲۴ اور بال ۲۵ اور جیہ ۲۶

الْبَصْرِيُّ وَعَلِيُّ بْنُ هِجْرٍ وَأَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ

بصری نے اور علی بن ہجر اور ابو جعفر محمد بن احمد بن حسین نے

وَهُوَ ابْنُ أَبِي حَلِيمَةَ وَالْمَعْنَى وَاحِدٌ قَالُوا أَتَشَا

اور وہ بیٹے ابن ابی حلیمہ کے ہیں اور معنی کی روایت کر معنی ایک ہیں اور سب کہہا حدیث کی جیسے

عَلِيَّ بْنِ يُونُسَ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ مَوْلَى غُفْرَةَ قَالَ

عسی بن یونس نے اونہوں نے سنا عمر بن عبداللہ سے جو غلام آزاد کہی موی غفرہ کی ہیں ہوں کہا

حَدَّثَنِي إِبرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ

حدیث کی جیسے ابراہیم بن محمد نے جو اولاد میں ہیں علی ابن ابیطالب کے کہا

كَانَ عَلِيٌّ إِذَا وَصَفَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

کہ تھے علی تب صفت کرتے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی

قَالَ لَمْ يَكُنْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالطَوِيلِ

تب کہتے تھے کہ نہ تھے رسول اللہ علیہ وسلم بہت لانے

الْمُعْطِ وَلَا بِالْقَصِيرِ الْمُرْدِدِ وَكَانَ رُبْعَةً مِنَ الْقَوْمِ

جسے زیادہ اور نہ بہت چوٹے ٹھنکنے اور قد بلند یا بل تھا سب اصحابوں سے

لَمْ يَكُنْ بِالْمُجْعَدِ الْقَطِطِ وَلَا بِالسَّبُطِ كَانَ جَعْدًا رَجُلًا

نہ بے بال گوئگر والے اور نہ بہت سیدھے بال میں انداز کی ٹھکن تھی

وَلَمْ يَكُنْ بِالْمُطَهَّمِ وَلَا بِالْمُكَلَّمِ وَكَانَ فِي وَجْهِهِ

اور نہ تھا گوشت پہلا پہلا اور نہ تھا مونہ بہت گول پر تھی اڑنے کے موصفہ میں

ثَلَاثُ وَبُرَابِضٍ مُشْرَبٌ أَدْعَى الْعَيْنَيْنِ أَهْدَبُ

گولالی بنیاری گوری تھی سرخی ملی بہت سیاہی تھی دونوں آنکھوں میں دراز تھیں

بصری نے اور علی بن ہجر اور ابو جعفر محمد بن احمد بن حسین نے
اور وہ بیٹے ابن ابی حلیمہ کے ہیں اور معنی کی روایت کر معنی ایک ہیں اور سب کہہا حدیث کی جیسے
عسی بن یونس نے اونہوں نے سنا عمر بن عبداللہ سے جو غلام آزاد کہی موی غفرہ کی ہیں ہوں کہا
حدیث کی جیسے ابراہیم بن محمد نے جو اولاد میں ہیں علی ابن ابیطالب کے کہا
کہ تھے علی تب صفت کرتے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی
تب کہتے تھے کہ نہ تھے رسول اللہ علیہ وسلم بہت لانے
اور نہ تھا گوشت پہلا پہلا اور نہ تھا مونہ بہت گول پر تھی اڑنے کے موصفہ میں
گولالی بنیاری گوری تھی سرخی ملی بہت سیاہی تھی دونوں آنکھوں میں دراز تھیں

الاستفاد جليل المشاش والكثير ومسرلة يشان

پر و نیاں بہاری ہے دونوں منڈ ہے اور دونوں اس لئے کہ تمام بہنیں بال ہستی سینہ نکلتی

الکفین والقہارین اذا مشى تقلع كما يخط في صلب

دونوں ہتھیلی اور دونوں منوں کی جب راہ چلتی تو قوت سے چلتے گویا کہ بلند ہی سے پستی میں اور تے سے

واذا التفت التفت معاً برك تقيه خاتم النبوة

اور جب کسی کی طرف کو نگاہ کرے تو پوری دونوں انگلیوں کی تلہ اونکے دونوں پیروں کے پیچ میں مہر نبوت ہوتی

وهو خاتم النبیین اجود الناس صدراً و اصدق الناس لجة

اور وہ حضرت تاملی سب نبیوں کے ہتھ سخی سب آدمی سے زیادہ کشادگی سینہ کرے اور سخی زیادہ لبائی

والیہم عریكة واکرمهم عشيرة من راءه بدها بة

اور نرم زیادہ سب سے طبیعت میں اور نیک زیادہ سب سے کوئی دیکھتا اونکو اچکے میں ڈر جاتا

ومن خالطه معرفة احبه يقول ناعيته كما رقبته

اور جو کوئی ریل مل جاتا اونکو پہچان جاتا دوست رکھتا اونکو ملنے والا مذکبائے سامنے اونکے

ولا بعده مثله صلى الله عليه وسلم قال ابو حنیس

اور نہ بعد اونکے مثل اونکے رحم ہو اللہ کا اور نہ سلام کہہ ابو عیسیٰ نے

رحمه الله سمعت ابا جعفر محمد بن الحسین يقول

رحم کرے اللہ اور نہ سنا میں ابا جعفر محمد بن حسین کو کہ وہ کہتے تھے

سمعت الاصمعی يقول في تفسيره صفة النبي

کہ سنا میں اصمعی کو کہ وہ کہتے تھے بیان حدیث صفت نبی

حاشیہ ایسی منڈ ہوں اور شانوں کا ہونا نشانی جو بڑی قوت کی اور شجاعت کی ۱۲

۱۲ یعنی آنکھ کے کنارے نہایت جیسا کہ تکبر والوں کی عادت تھی ۱۲

۱۲ بیان سے لغت کی تحقیق ہے حدیث کے معنی ہو چکے ۱۲

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَغْطُ الذَّاهِبُ طَوْلًا

صلی اللہ علیہ وسلم کے مغطہ کے معنی مکمل جانوالا طول میں

قَالَ وَسَمِعْتُ أَحَدَ بَنِي إِسْرَءِيلَ يَقُولُ كَلَامَهُ تَمَغَّطُ فِي نَشَابَتِهِ

کہا اسمعہ نے اور سنا میں ایک عرب کے گاؤں جسے والیکو اپنی بات میں بولا حد سے بہت

أَيُّ مَدَّهَا مَدَّ الشَّدِيدُ أَوْ الْمُرْدُّ أَلَّا يَخِلُّ بَعْضُهُ

یعنی میں یعنی کہ پھیلا کر بے زور سے کہیں اور مردودہ جو کہ جسکا ایک بن ایک میں گہسا ہو

فِي بَعْضٍ قَصِيرًا أَوْ أَمَّا الْقَطِطُ فَالشَّدِيدُ يَجْعَلُ دَرَّةً وَ

مارہے چٹای کی اور لیکن قوط کے معنی بہت گہرا گرد الے بال اور

الْبَجَلُ الَّذِي فِي شَعْرِهِ حُجُونَةٌ أَيْ تَثْبِقُ قَلِيلًا وَأَمَّا

وہ مختص جس کے بال میں انداز کی شکن ہو جسے یعنی شکن ہو توڑی توڑی اور لیکن

الْمَطْهَمُ فَالْبَادِنُ الْكَثِيرُ اللَّحْمِ وَالْمَكْلَأَةُ الْمَدُورُ

مطہم کو عرب میں بادن کہتے ہیں جس کے گوشت پہلا پہلا ہو اور مکلائہ وہ جسکا گول

الْوَجْهِ وَالْمُشَرَّبُ الَّذِي فِي بَيَاضِهِ حُمْرَةٌ وَالْأَدْعَجُ

موتھہ ہو اور مشرب جسکی رنگ کی سفیدی میں سرخی ہو اور ادعج وہ

الشَّدِيدُ سَوَادِ الْعَيْنِ وَالْأَهْدَبُ الطَّوِيلُ الْأَشْفَرُ

شکل نگہ کی سیاہی خوب سیاہ ہو اور اهدب وہ جسکی بردلی دراز ہو

وَالْكَبْدُ مُجْتَمِعُ الْكَتِفَيْنِ وَهُوَ الْكَاهِلُ وَالْمُسْرَبَةُ هُوَ

اور کبد وہ جس کے مونڈے سے ہوں اور ادس کہتے ہیں کامل کتہ میں اور مسربہ کہتے

الشَّعْرُ الَّذِي قَبْلَ الَّذِي كَانَ قَصِيبٌ مِنَ الصَّدْرِ

کیاں پہلا سا ایک گولہ کجور کی شاخ ہے سینہ سے

وَلَا يَكُونُ مَحْذُورًا

اور نہ ہو

وَالْمَغْطُ الذَّاهِبُ طَوْلًا
وَالْبَجَلُ الَّذِي فِي شَعْرِهِ حُجُونَةٌ
وَالْمَطْهَمُ فَالْبَادِنُ الْكَثِيرُ اللَّحْمِ
وَالْوَجْهِ وَالْمُشَرَّبُ الَّذِي فِي بَيَاضِهِ حُمْرَةٌ
وَالْأَدْعَجُ
وَالشَّدِيدُ سَوَادِ الْعَيْنِ
وَالْأَهْدَبُ الطَّوِيلُ الْأَشْفَرُ
وَالْكَبْدُ مُجْتَمِعُ الْكَتِفَيْنِ
وَالْمُسْرَبَةُ هُوَ
وَالشَّعْرُ الَّذِي قَبْلَ الَّذِي كَانَ قَصِيبٌ مِنَ الصَّدْرِ
وَلَا يَكُونُ مَحْذُورًا

إِلَى السُّرَّةِ وَالشَّبَابِ الْغَلِيظِ الْأَصَابِعِ مِنَ الْكَقَيْنِ

نات نمک اور شبنم برگرگشت اور گلیان ہستیلیان

وَالْقَدَمَيْنِ وَالتَّقْلَعُ أَنْ يَمْشِيَ بِقُوَّةٍ وَالصَّبِيبُ

اور قدموں کا اور تقلع قوت سے چلنا اور صیب بلندی

الْحَدُّ وَتَقُولُ الْحَدُّ رَنَا فِي صَبُوبٍ وَصَبِّ وَقَوْلُهُ

اور نہنا جیسا کہ تو بولتا ہے ہم اوتری اور نہنے کے مکان میں اور راوی جو بولا

جَلِيلُ الْمَشَاشِ يَدُ رُؤُسِ الْمَبَاكِبِ وَالْعِشْرَةُ

جلیل المشاش سواو سکی پیرا دکھونڈھونکے سر مباری بنو اور عشرہ کے سنے

الصُّحْبَةُ وَالْعَشِيرَةُ الصَّاحِبُ وَالْبَدْنَةُ الْمُفَاجَاةُ

ساتھہر مینا اور عشیرہ کہتے ہیں ساتہر بنو والیکو اور بدانت کہتے ہیں اچکی کو

يُقَالُ بَدَهْتُهُ بِأَمْرٍ أَوْ فَجْئَةٍ حَلَّتْهَا سُفْيَانُ

لوگ بولتے ہیں اچکے میں کیا مینے کام یعنی کاکایہ کام کو بڑا حدیث کی جیسے سفیان

بْنُ وَكَيْعٍ قَالَ شَا جَعِيعُ بْنُ عُمَيْرٍ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْعَجَلِيُّ

بن وکیع نے اونہوں نے کہا حدیث کی جیسے جعیع بن عمیر ابن عبد الرحمن العجلی نے

أَمَلَاءُ عَلَيْنَا مِنْ بَكْتَابِهِ قَالَ أَخْبَرَنِي رَجُلٌ مِنْ

پڑھ کے ہمارے آگے ایسی کتاب سی کہا خبر دی اچکو ایک مرد نے وہ بنی

تَمْلِكُ مِنْ وَلَدِ أَبِي هَالَةَ زَوْجِ خَدِيجَةَ يَكْنَى أَبَا عَبْدِ اللَّهِ

تمیم کی عویم سے تھا اولاد میں ابی ہالہ کے جو زوج نبی ام المؤمنین خدیجہؓ کو کہ وہ کجا بجا ابو عبد اللہ

حَاشِيَةُ مَقَرِّ خَدِيجَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا كَوَالِدِهَا سَبِيلُ الْعَدِيمِ الْخَلْعُ الْوَحْدَانِي الْقَالَةُ

ابن ذریر و تمیمی کیساتھ جو تھا اوسے دو بیٹے مویؓ تو ایک کا نام تھانہ دوسری کا نام تھانہ بعد ابی ہالہ کو عینیق ابن خالد بن محمد

الخلع میں آئیں اوسے ایک بنیز نام لڑکی پیدا ہوئی بعد اوسکی پیغمبر صلعم کے نکاح میں آئیں اسوقت حضرت حبیبؓ

میں کے تھو خدیجہؓ جا لیس جس کی اوسے بی بی حضرت اجماعؓ نکلیا تھا اور نہ اوکی زندگی بہرہ و سلاکام کیا عورتوں میں

بہرہ کے تھو خدیجہؓ جا لیس جس کی اوسے بی بی حضرت اجماعؓ نکلیا تھا اور نہ اوکی زندگی بہرہ و سلاکام کیا عورتوں میں

بہرہ کے تھو خدیجہؓ جا لیس جس کی اوسے بی بی حضرت اجماعؓ نکلیا تھا اور نہ اوکی زندگی بہرہ و سلاکام کیا عورتوں میں

بہرہ کے تھو خدیجہؓ جا لیس جس کی اوسے بی بی حضرت اجماعؓ نکلیا تھا اور نہ اوکی زندگی بہرہ و سلاکام کیا عورتوں میں

عَنْ ابْنِ أَبِي هَالَةَ عَنْ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ سَأَلْتُ

ادھر مرد نے روایت کی ابی ہالہ کے ایک بیٹے سے اور سنی روایت کی امام حسن بن علی سے کہا امام حسن

خَالِي هُنْدَبَنْ إِلَى هَالَةَ وَكَانَ وَضِافًا عَنْ حَلِيَّةِ

یو جہاں میں اپنی باتوں میں اپنی مال سے جوتی معفت کرنا والے صورت اور شکل

رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا ابْنُ تَوَيْ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اور میں مشتاق تھا

أَنْ يَعِيفَ الْبَشِيرُ أَتَعْلَقُ بِهِ فَقَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ

وہ سارا کسے مجھ سے کہ حدت اخلافت کہ مراد کہ کہہ سنا تب کہتا ہوں کہ رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَخَيَّامُفَّخًا يَتَلَا كَوءُ

و اما در این کتاب که در این باب است

مَحْمُودٌ تَلَا الْقُرْآنَ الْكَرِيمَ الْبَدْرُ طَوَّلَ مِنْ أَلَمِ دُؤْبِ

وہی ہے جس نے ان کو اپنا گھر بنا لیا ہے۔

مونا اور کما جیسے حکمتا اور خود دیوین رات کا

أَوْصِيَّ الْمَوْتِ الْأَكْبَرُ عَظِيمُ الْأَمْرِ وَالْمَشْرِ

اور جوئے میں بہت لاپستہ قد سے بڑا تھا سر مبارک اندازی کی شکر گلاب میں

وَأَمَّا الْفُلُ فَأُرْسِلَتْ بِرَحْمَةٍ مِنَّا لِيُبَيِّنَ مَا نَالِ الْغَاثِ وَالْفُتَا

اگر ہٹ جاتا ہے کہ مال اونکا نو بیٹا رہے دیئے اور بہنیں توڑہ کھاناسر کا مال

١٢١

للمسحاة ذنبه إذا هو وقف في أرض الملوك واسع الجبين

[illegible][illegible]

حاجہ سیمہ یعنی بی بی سکرانہ تھیں سربراہانِ مہن اور بی بی مجور سے جو کوکان کی اہرمات رکھتا اس حدیث کی

ہو نامی کہ یہ قصد کے نام نکل اے اور قصد نام نکلے کا حال دوسری حالت میں دیکھا اور وہ اصل

جس کے لیے وہ حضرت کا آخری فعل ہے ۱۱:

اَزْجِ الْحَوَاجِبِ سَوَابِغٍ مِنْ غَيْرِ قَرْنٍ بَيْنَهُمَا عَرْفٌ يَذَرُهُ

اور پہلی سی ہتھین پہوین اچھی پوری دو دواز بہت دراز بہت ملی ہوئی ہتھین دونوں کی ہتھین

الْغَضَبُ أَقْنَى الْعَرِينِ لَهُ نُورٌ يَعْلُوهُ يَحْسِبُهُ مَنْ لَمْ

غضب سے لینی اور بھی بہی ناک اوکھی اوسہین ایک نور نہا بلند تو معلوم کرتا ہو

يَتَأَمَّلُهُ أَشْبَهَ كَتِّ الْحَيَةِ سَهْلَ الْخَدَّيْنِ ضَرْبُ

تامل نہ کرنا کہ ناک کا بانسا بلند ہے سے گہنی ٹی ڈھڑی برابر ہتھے رخسارے کشادہ تھا

الْفَيْمِ مُفْلَجِ الْأَسْنَانِ دَقِيقِ الْمَسْرِبَةِ كَأَجْنَفِهِ

موتھ کھڑکی نہی اس کے دانوں ہتھین سینہ سوناں تک بال نہا پتلا سا گویا کہ گردن اوکھی

جِدُّ دُمِيَّةٍ فِي صَفَاءِ الْفِضَّةِ مُعْتَدِلُ الْخَلْقِ بَادِنٌ

گردن تہی تصویر کی صفائی چاندی کی سی سے انداز یکے ساتھ تھی صورت اور شکل

مُتَّكِسٌ سَوَاءُ الْبَطْنِ وَالصَّدْرِ عَرِيفٌ لَصِيدٍ بَعِيدٍ

برگوشٹ بدن تہاں ہوا برابر تہاں شکم اور سینہ مبارک چور اٹھا سینہ تہوڑی سا فرق تہاں دونوں

مَنْكِبَيْنِ ضَخْمُ الْكَرَادِيْسِ نُورٌ الْمُتَجَرِّدِ مَوْصُولٌ

کبیروں میں بہاری تہو چور بند کھٹکا بدن کپڑا اوتارنی میں سے ملا ہوا تھا

حاشیہ ۱۵ اسکو دو معنی ہیں ایک یہ کہ غصہ کے وقت رگ پھول اٹھتی نہی اور دوسری معنی یہ کہ غصہ

کیوقت اوسہین جنبش ہوتی نہی ۱۶ یعنی نور کی سبب سوناں بہت اونچی لگتی نہی اور حقیقت میں بہت اونچی نہی تامل کر نہیں معلوم ہوتا کہ

یہ اونچائی نور کی ہے ۱۲ ۱۷

۱۸ دیکھ کہ تہی تہی کو جو ماہتی دانت وغیرہ سے بناتے ہیں اور دستور ہے کہ تصویر کو خاطر خواہ

بناتے ہیں خوبصورت تو جب کوئی کسی کی صفت کرتا ہے تو کہتا ہے کہ فلانا کیا خوبصورت ہے

گویا کہ عالم تصویر کا ہے ایسا ہی راوی نے محاورہ کے موافق صفت کی یعنی تصویر بنائی

کی تہاں دوسری جڑی نہیں ہے ۱۲ ۱۹

۲۰ یعنی جب کپڑا بدن سے اوتار لے تو بدن نورانی اور بھاری لگتا ہے ۱۲

مَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ لِيَشْرَبَ بِحَبْرِ الْجَنَّةِ
 وَمَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ لِيَشْرَبَ بِحَبْرِ الْجَنَّةِ

وہ کہ جس سے اور ٹافٹ ٹافٹ : بال ہے جو بہتا تھا مثل خط کے

عَارِبِ الثَّوَالِي وَالتَّيْنِ وَالْبَطْنِ فَمَا سَوْبِي ذَلِكَ أَسْتَعْرِ
 عَارِبِ الثَّوَالِي وَالتَّيْنِ وَالْبَطْنِ فَمَا سَوْبِي ذَلِكَ أَسْتَعْرِ

خالی تین دونوں جاتی اور شکم مبارک بالوں سے سنوائی اس بال کے جو مذکور ہو بہت بال ہے

الَّذِينَ رَاعَيْنِ وَالْمُنْكَبِينَ وَأَعْلَى الصَّدْرِ طَوِيلُ الرِّثْدَيْنِ
 الَّذِينَ رَاعَيْنِ وَالْمُنْكَبِينَ وَأَعْلَى الصَّدْرِ طَوِيلُ الرِّثْدَيْنِ

دونوں بازو اور دونوں پیکر و تین اور اوپر اوپر سینہ مبارک کے دراز تہا دو نوگشا

رَحَبَ الْبَاحَةِ شَتْنُ الْكُفَّيْنِ وَالْقَدَمَيْنِ سَائِلُ
 رَحَبَ الْبَاحَةِ شَتْنُ الْكُفَّيْنِ وَالْقَدَمَيْنِ سَائِلُ

کشا وہ بڑی پھیلتی ہے پر گھومت تین : انگلیاں دونوں پھیلتی اور دو نو قدموں کی دراز تین

الْأَطْرَافِ أَوْ كَسَائِلِ الْأَطْرَافِ خُصَارِ الْأَخْصَيْنِ
 الْأَطْرَافِ أَوْ كَسَائِلِ الْأَطْرَافِ خُصَارِ الْأَخْصَيْنِ

انگلیاں ہر دوای سے کہا بلند تین انگلیاں گہرے ہتھکڑے انداز کے ساتھ برابر

مَسِيحُ الْقَدَمَيْنِ يَنْبُوعُ الْمَاءِ إِذَا زَالَ زَالَ قُلْعًا
 مَسِيحُ الْقَدَمَيْنِ يَنْبُوعُ الْمَاءِ إِذَا زَالَ زَالَ قُلْعًا

اور نرم ہو دو نو قدمین اس طرح سے کہ بھٹا تھا دونوں میں سے پانی لے جب راہ پلنی تو چلتے پاؤں کو کھڑا

يَخْطُو تَكْفِيًا وَيَسْتَشِي هَوْنًا ذَرِيعُ الْمَشْكِيَةِ إِذَا مَشَى كَأَنَّهَا
 يَخْطُو تَكْفِيًا وَيَسْتَشِي هَوْنًا ذَرِيعُ الْمَشْكِيَةِ إِذَا مَشَى كَأَنَّهَا

چلتے آگے کو جیسے سو لڑا اور چلتے آرام اور نرمی کیسا تہ نیز چال جب چلتے تو اس کی

يَنْحَطُّ مِنْ جَبَبٍ وَإِذَا التَّقَتِ التَّقَتِ جَمِيعًا خَافِضُ لَطْفٍ
 يَنْحَطُّ مِنْ جَبَبٍ وَإِذَا التَّقَتِ التَّقَتِ جَمِيعًا خَافِضُ لَطْفٍ

کہ بلند سے پستی میں اترتے ہیں اور جب کسی طرف نگاہ کر لے تو نگاہ کرتے پوری ہر طرف کو نرمی میں چلتے

كَأَنَّ شَيْئًا يَنْحَطُّ مِنْ جَبَبٍ وَإِذَا التَّقَتِ التَّقَتِ جَمِيعًا خَافِضُ لَطْفٍ
 كَأَنَّ شَيْئًا يَنْحَطُّ مِنْ جَبَبٍ وَإِذَا التَّقَتِ التَّقَتِ جَمِيعًا خَافِضُ لَطْفٍ

جیسے شے پستی میں اترتے ہیں اور نرمی میں چلتے ہر طرف کو نرمی میں چلتے ہر طرف کو نرمی میں چلتے

لَهُ يَنْحَطُّ مِنْ جَبَبٍ وَإِذَا التَّقَتِ التَّقَتِ جَمِيعًا خَافِضُ لَطْفٍ
 لَهُ يَنْحَطُّ مِنْ جَبَبٍ وَإِذَا التَّقَتِ التَّقَتِ جَمِيعًا خَافِضُ لَطْفٍ

کہ بلند سے پستی میں اترتے ہیں اور نرمی میں چلتے ہر طرف کو نرمی میں چلتے ہر طرف کو نرمی میں چلتے

نَظَرُهُ إِلَى الْأَرْضِ أَكْثَرُ مِنْ نَظَرِهِ إِلَى السَّمَاءِ جُلْ

نظر او کی زمین کی طرف زیادہ تھی اس کے دیکھنے سے آسمان کی طرف تھ اکثر حقارت کا

نَظَرُهُ الْمَلَاحِظَةُ يَسِيرُونَ أَصْحَابَهُ يُبَدِّلُونَ مَنْ لَقِيَ بِالْبَسَادِ

دیکھنا اکنبہ سے کنارہ لئے تھا اگلے آگے چلنے کا حکم دیتی اپنی اصحاب کو اگلے پہلے کہتے ہیں میں ہوں

حَلَّ مَا أَبُو مُوسَى مُحَمَّدُ بْنُ الْمُشْتَمَلِ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ

اسے حدیث کی ہے ابو موسیٰ نے محمد بن مشتمل سے اس نے کہا حدیث کی ہے محمد بن جعفر سے

ثَنَا شُعْبَةُ بْنُ بَكْرٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ

اس نے کہا حدیث کی ہے شعبہ بن بکر سے اس نے روایت کی سماک بن حرب نے روایت کی کہا سنا میں نے جابر بن

سَمَرَةَ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سمرہ سے کہہ دیتے تھے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

ضَلِيعَ الْفَمِ أَشْكَلَ الْعَيْنِ مِنْهُ مَوْسُ الْعَقِبِ وَالشَّعْبَةُ

نکادہ دھن سفید سرخی ملی اکنبہ سے آنحضرت کی جیوٹی آئندہ او کی کہتا شعبہ نے

قُلْتُ لِسِمَاكِ مَا ضَلِيعُ الْفَمِ قَالَ عَظِيمُ الْفَمِ قُلْتُ

کہہ کیا میں سماک سے کہ کیا ہے ضلیع الفم کہا اس نے کہ عظیم الفم کہا میں نے

مَا أَشْكَلَ الْعَيْنِ قَالَ طَوِيلُ شَوِّ الْعَيْنِ قُلْتُ مَا

کہہ کیا میں اشکل العین اس نے کہا لبنا اشکل ف

کا کہہ کیا میں کہا کہ کیا ہے

حاشیہ ۱۲ یہ کہ تھا جب بیٹھے رہتے ۱۲

۱۲ یہ کہ تھا جب کسی سے بات کہتے ہوتے یا یہ کہ دنیا کے مال کو اکنبہ کنارہ سے دیکھو لو کو تاخیر جان کر

۱۲ اصحاب کو فرما دیتے کہ میرے آگے چلا اور فرما دے کہ میری پیروی ملائیک کو چلنے دو ۱۲

۱۲ یہ کہ مال حسن اخلاق و تواضع کا سبب بنا اور امت کو تعلیم تخی خوبی اخلاق کی یعنی اچھے چلن کی ۱۲

۱۲ عرب لوگ مرد کی صفت جانتے ہیں کشادہ دھن ہونا اس واسطے کہ یہ نشانی ہے خوش گوئی کی ۱۲

۱۲ یعنی اکنبہ کی لپک لبنا یعنی جیسا کہ ہندو والی انہ کو بیان کیا ہے کہ شہید دیتی ہیں مگر قاضی عیاض وغیرہ

۱۲ اس تفسیر پر اعتراض کیا ہے اور کہا ہے کہ یہ وہم اور غلطی ہے کہ سماک کے کہا بلکہ اشکل وہم ہے کہ جب کسی اکنبہ کی سفیدی

درجہ

۱۲ یہ کہ تھا جب کسی سے بات کہتے ہوتے یا یہ کہ دنیا کے مال کو اکنبہ کنارہ سے دیکھو لو کو تاخیر جان کر

منہوس العقوب اوسنے کہا تھوڑا گوشت مہو جبکہ ایدی مین حدیث کی تمنے

سیدنا ابن سری نے اس نے کہا حدیث کی جیسے عشرين قاسم نے اس نے سنا شدت سے

[illegible]

قال رايك روبرتس، مدير مركز الدراسات والبحوث في

افضحان وعلمه حلال

١٢٠

چاند کی طرف پس پشت گیری نگاہ اور اعتقاد میں برہمیتوں چاند سے حدیث کی جیسے

سَفِيَّانَ بْنِ وَكَيْعٍ تَنَاهَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ

۱۔ ۲۔ ۳۔ ۴۔ ۵۔ ۶۔ ۷۔ ۸۔ ۹۔ ۱۰۔ ۱۱۔ ۱۲۔ ۱۳۔ ۱۴۔ ۱۵۔ ۱۶۔ ۱۷۔ ۱۸۔ ۱۹۔ ۲۰۔

وہاں سے لوٹ کر آئے اور ان کے ساتھ ساتھ

[Handwritten scribbles]

کہ یہاں اچھا مہر رسوا اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا سننا، تلواریں کے چمکتا ہے

حاشیہ نہ راوی نے لبا کہ میرے اعتقاد میں حضرت کا حسن چاند سے بہتر نہ ادا ہے

۱۵

کہا نہیں بلکہ مثل چاند کی روشن تہاۃ حدیث کی پیچے ابو داؤد مصنف

میلیمان ابن سلمہ نے اسے کہا حدیث کی جیسے نصرتیں شہیل نے اسے اسے روایت کی صالح

ابن ابی ائضہ سے اور سند روایت کی ابی شہاب سے اور ابی سلمہ سے اور سے

ابو ہریرہ سے ابو ہریرہ کہتا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

کو روئے گویا کہ پیاسے لگے تھے چاندی سے بطحہ انداز پکٹی تسکن تھی بالین حدیث کی ہم سحر

میں نے یہ سب دیکھا ہے اور اس کے بعد کہ اس نے میری طرف سے

... شجره من الجنة ...

١٠٠

[illegible]

اس شہیدؑ سے سائل نے پوچھا کہ مثل نگوار کو حضرت کا مومنہ لہبنا اور روشن شہباز اور فی کہا کہ سہن جن حضرت کا مومنہ چاند

۵۰ چاندنی نسبتاً فقط چمک کیواسطے ویا رنگ کے نہیں کیونکہ چاندی سفید مونی ہوا و حضرت کا رنگ نایل لبرخی تھا
۵۱ سنو و ایک قوم بن یمن میں اکثر وہ لوگ بلکے بدن پاکرہ شکار ہو رہے تھے نہ ہت موٹے نہ تیلہ ۱۲

از قبیل شیطان بن یونس

قصہ ابن مریم علیہ السلام کو پس بچا ایک بہن ملتے ہیں اوس سے کہ دیکھنا بیٹو!

اوسکو جسکا غرضہ ابن سعود کے اور دیکھائیے ابراہیم علیہ

السلام کو پس یکایک ملتے تھے وہ اسے کہ دیکھتا ہوں کہ میں اس کو ہمسفر صاحب تمہارا کہیے

وہاں سے آکر کھڑے ہوئے۔

فَإِذَا قَرَّبَ مِنْ رَأْيِ يَدِ الْبَيْتِ وَرَسْمِ الْبَيْتِ

وَأَمَّا الْفُلُ فَأُرْسِلَتْ بِرَحْمَةٍ مِنَّا لِيُبَيِّنَ مَا بَيْنَ أَيْمَانِهِ هَذِهِ وَأَيْمَانِ ذُو الْأُنْثَىٰ هَذِهِ ۚ فَيَقْبِضُوا عَلَىٰ الْأُتْرَاقِ فَجَنَنَ الْكَافِرُ ۚ وَبَقِيَ الْفُلُ يَنْسِفُ فِي الْيَمِّ فَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا فَهُمْ سَاهُونَ ۝

محمد اسرار شاہ نے اور سفیان ابن وکعم نے اور دونوں کی روایت کے ایک ہی معنی ہیں

فَقَالَ اِنَّا بِيَدِ بْنِ هَارُونَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْحَرِثِيِّ

بہاجر دیہلم نریدین کے اوسے کسا جبریری سے اوسے

١٠٠

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

کہ دیکھا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

وَسَلَّمَ وَمَا يَفْعَلُ عَلَىٰ وَجْهِ الْأَرْضِ أَحَدٌ

دوسلم کو اور اب بابی رہا روحی زمین پر نوی

[illegible]

رَأَاهُ غَيْرِي قُلْتُ صِفْهُ لِي قَالَ كَانَ أَبْيَضَ مَلِيحًا

دیکھا ہوا اذکور میرے سوا کہا بیٹے بیان کر انکا مجھ سے اوسے کہا تھو حضرت گور سے سرخی ملی شکل

مُقَصَّدًا أَحَدًا ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ

اور چال میانی تھ حدیث کی جیسے عبد اللہ ابن عبد الرحمن نے اُسے کہا خبر دی ہجو ابو ہریرہ

بْنُ الْمُنْذِرِ الْحَرَامِيُّ أَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنِ ثَابِتٍ النَّهْشَبِيُّ

ابن منذر حرامی نے اوسے کہا خبر دی ہجو عبد العزیز ابن ثابت نہشبی

إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي هَيْمَةَ بْنِ أَخِي مُوسَى

اوسے کہا حدیث کی جیسے اسمعیل ابن ابراہیم ابن اخئی موسیٰ ابن

عُقْبَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ كَانَ

عقبہ نے اوسے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے اوسنے کہا تھے

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْلَحَ الشَّيْئَتَيْنِ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایسے کہ کھر کی ہی دونو اگلے دانتوں میں

إِذَا تَكَلَّمَ رَأَى كَالنُّورِ يُخْرِجُ مِنْ بَيْنِ شَاكِيَا هـ

جب بات کرے تو نظر آتا جیسے ایک نور ہے کہ نکل رہا ہے دونو اگلے دانتوں سے اوسکے

بَابُ مَا جَاءَ فِي خَلْقِ الشُّبُوحِ

یہ باب ہے اون حدیثوں کا جو انی ہیں مہر نوت کے بیان میں

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ أَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ الْحَجَّاجِ

حدیث کی جیسے قتیبہ ابن سعید نے اوسے کہا خبر دی ہجو حاتم ابن اسمعیل نے اُسے سنا جہد

حاشیہ ۱۵ یعنی کوی اصحاب میر سو اب زفرہ زری ہو حضرت کی صورت شکل جو پوچھنا چھو پوچھ لو ۱۲۰

۱۳ یعنی نہ بہت لابی نہ بہت چھوٹے نہ بہت دیلے نہ بہت موٹے ہیں اور بال غیرہ انداز کے ساتھ اپنی صورت پر

ابن عبدالرحمن سے ادا کیے گئے۔ کہا سنائیے سائب ابن یزید کو ۵۱ کہتے تھے۔

لبیکتی محکمہ میری خالہ طرف رسول اللہ ﷺ علیہ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

دوسرے کے پیر کہا یا رسول اللہ بیشک میرا بھائی مجاہدیت ہمارے مت نامہ پھرا

Handwritten musical notation on a staff, featuring various notes and rests.

رسول الله صلى الله عليه وسلم راسي ودعائي وبالبرية

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے سر پر اور دعا فرمائی وہ پہلی حرکت

۵۱۰ ۴۹۰ ۳۹۰ ۲۹۰ ۱۹۰ ۹۰ ۰

وَبِذَلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمُ الْآيَاتِ وَالْآيَاتِ هِيَ الْآيَاتُ

اور وضو کیا پس بیابینے وضو کے گری ہوئی یا نی کو اور کثراہوا میں بیابین کے صحیح حضرت کی

مَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا

فَصَرَفْتُ إِلَى الْحَاكِمِ الَّذِي بَيْنَ لَيْقِيهِ وَدَا هُوَ مِثْلُ

پس دیکھا جیسے طرف مہر نبوت کی جو دونوں یکہ رون کے پتھن بنی پیرنگاہ وہ مثل

وَالْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي هَدَانَا لِهَذَا وَمَا كُنَّا لِنَكُونَا لَهُ شُكْرًا إِلَّا بِفَضْلِهِ الْوَاسِعِ

عَنْ جَدِّهِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

لہندی مسہری کے یہی نام حدیث کی ہم سے سعید ابن یعقوب طالقانی کے

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْأَلُكَ بِرَحْمَتِكَ الَّتِىْ رَحِمْتَ بِهَا نُوْحًا وَاِسْحٰقَ وَاٰدَمَ وَاَبْرٰهٖمَ وَاٰدَمَ وَاٰدَمَ وَاٰدَمَ

الایوب بن عبد ربیع بن جابر

اوسنے کہنا جزدی پہلو ایوب ابن جابر نے اوسنی شناسما کہ ابن حرب ہی اوسنی شناسا جابر ابن سمرہ

حاشیه لغت در کتب / ابراهیم بن محمد / ۱۰۲۵ / ۱۰۲۶ / ۱۰۲۷ / ۱۰۲۸

پیر - یہی دعا کیا کہ وہی عزیز بربک ہو یا عمر و درود سر پر در سے دعا کیا یہ

۱۵ اور بعض کہتے ہیں کہ حملہ کہتے ہیں حکم کو یعنی ہر فوت کی مثال ہضم حکم کے ہونا کہ یہ صحیح

میں نے یہ سب کچھ دیکھا ہے۔ میں نے یہ سب کچھ دیکھا ہے۔ میں نے یہ سب کچھ دیکھا ہے۔

یہاں سے یہ جگہ ہے۔ یہاں سے لکھنؤ و بڑھنویں کے لیے پیر کے ہاں

جائے ہیں اور مبین بری بری ہند دیاں بہت لکائے ہیں اور سلو بہت بہت بھی ہے ہیں ۱۲

قَالَ رَأَيْتُمُ الْخَاتَمَ بَيْنَ كَتَفَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

اوسنی کہا دیکھا بیٹے مہر نبوت کہو درمیان دو نوکیروں مبارک رسول اللہ صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ خِزْرَاءَ مِثْلَ بَيْضَةِ الْحَمَامَةِ حَدَّثَنَا

علیہ وسلم کے ایک ناز گوشت کا ابرہہ اسرار رنگ نماند بقیہ کہو ترجمے حدیث کی حسن

أَبُو مُصْعَبٍ الْمَدَنِيُّ إِنْ أَيْوُسُفَ الْمَا حِشُونَ عَزَّابِيَه

ابو مصعب مدینہ کے رہنے والے اوسنے کہا حدیث کی جیسی یوسف ابن ماجشون نے اوسنی روایت کی

عَنْ جَا صِدِّ بْنِ عَمْرِو بْنِ قَتَادَةَ عَنْ جَدِّكَ رَمِيَّةَ

اپنے باپ جی اوسنے عاصم ابن عمر بن قتادہ سے اوسنے اپنی دادی رومیہ سے

قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَوْ

کہا رومیہ نے سنا بیٹے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ایسے وقت میں کہ اگر

أَشَاءُ أَنْ أُقْبَلَ الْخَاتَمَ الَّذِي بَيْنَ كَتَفَيْهِ مِنْ قُرْبِهِ

میں چاہتی کہ جو میں لوں مہر نبوت کہو جو حضرت کے دو نوکیروں کے بیچ میں ہوں تو اتنا نزدیک ہوں

لَفَعَلْتُ يَقُولُ لِسَعْدِ بْنِ مَعَاذٍ يَوْمَ مَاتَ اهْتَزَّكَ

حضرت کے کہ جو میں سکنتی ہوں اوس وقت فرماتے تھے حضرت سعد بن معاذ کے تھیں جب وہ مرنے لگے جنبش کیا

عَرْشُ الرَّحْمَنِ ۝ حَلَّ شَأْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ الصَّبِيِّ

اوسکے واسطے رحمن کے عرش نے حل حدیث کی جیسے احمد ابن عبدہ صبی نے

وَعَلَى بْنِ حُجْرٍ وَغَيْرُ وَاحِدٍ قَالُوا أَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ

اور علی ابن حجر نے اور بہت لوگوں نے سب کہا حدیث کی جیسے عیسیٰ ابن یونس نے

عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ مَوْلَى عَفْرَةَ قَالَتُ ابْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدٍ

اوسنے سنا عمر ابن عبد اللہ سے جو غلام آزاد کہی ہوئی عفرہ کے تھی اوسنی کہا حدیث کی جیسے ابن ابراہیم

حَاشِيَةٌ ۝ اَوْ كُنِيَ رَجُلٌ مِنْ بَنِي إِسْرَءِيلَ

حاشیہ ۝ اوسکی فوجی سے عرش بل گیا ۱۱۳

۱۲۰

[illegible]

حَكَمْنَا أَبُو عَمْرٍاءُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ حَرْثٍ بْنِ الْحَرَّاسِيِّ

حضرت کی جیسے ابو عمار حسین ابن حریث خراسانی سے

أَنَا عَلَى ابْنِ حُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ ثَنِي أَبِي شَيْخٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ

اوس نے کہا حدیث کی جیسی حسین بن واقد نے اوس نے کہا حدیث کی جیسے میری آپ نے اوس نے کہا

بُرَيْدَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي بُرَيْدَةَ يَقُولُ جَاءَ سَلَمَاتُ

بریدہ نے اوس نے کہا بنو سہیل بریدہ سے وہ کہتے تھے کہ لایا سلمان فارسی

الْفَارِسِيُّ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جبوقت

قَدِمَ الْمَدِينَةَ بِمَائِدَةٍ عَلَيْهِمَا طَبٌّ فَوَضَعَ مَا بَيْنَ يَدَيْهِ

کہ حضرت تشریف لائی مدینہ ایک خواجہ مخیمین اوس کے اوپر رکھی ہوئی تازہ کچورین تپ لہدیا اوس کو

رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا سَلَمَاتُ مَا

سائے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے تب حضرت بوسے یا سلمان یہہ

هَذَا فَقَالَ صَدَقَهُ عَلَيْكَ وَعَلَى أَصْحَابِكَ فَقَالَ ارْفَعْهَا

کیا ہے تب وہ بوسے یہ صدقہ جو آپ اور آپ کے اصحاب کو واسطے حضرت نے کہا اوٹھا اوس کو

فَرَأَيْنَا لَا نَأْكُلُ الصَّدَقَةَ قَالَ فَرَفَعَهَا فَجَاءَ الْغَدِ بِمِثْلِهِ

کیونکہ ہم لوگ نہیں کھاتے صدقہ راوی نے کہا کہ پیر اوٹھا لیا اوس کو سلمان نے دوسری دینا ہی

فَوَضَعَهُ بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

خواجہ اور رکھ دیا اوس کو سائے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے

فَقَالَ مَا هَذَا يَا سَلَمَاتُ فَقَالَ هَدِيَّةٌ لَكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ

حضرت نے فرمایا کیا یہ یا سلمان تب کہا سلمان نے یہ میری جو اہل واسطے تب فرمایا رسول اللہ

[illegible]

سودہ ہی پہلا اوسے سال ۱۷۷۱ء کی ہجرت کی ہجرت سے محمد بن ہشام اوسنی کہا حدیث کی لکھ

بن وصال نے اوستو کہا جبردی پہلو غصیل دینے نے اوستے سنا ابی نفرہ نہی اوستے کہا

یوحنا مینے ابوسعید خدری کو احوال سے مہر رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم کے یعنی مجاہدین کا حال تب کہا کہ مباحثت کی

میثم مبارک بین ایک ٹکڑا گوشت کا اوپر اہوا حدیث کی ہم سے ابو الاسعث احمد ابن

مقدمہ عجلی بصری نے اسے کہا خبر دی بہکو حماد بن زید نے اسے سنا عام

ل سے اوسے سنا عبد اللہ بن عمر جس سے کہا عبد اللہ نے آیا میں رسول

صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور وہ اپنے یار لوگوں میں ہر گناہ

حسرت کے پیچھے کوئلے تب پہچان حضرت زکریاؑ جانتا تھا وہ اس کا عاقل تھا

۱۲۸۰

یہاں ہوئی کراؤسیٹر اسارپے ہمایا۱۲۱۳؎

اسکے یعنی مہر موت دینے تو لولیا بہا۱۲۱۴؎

ملہ حضرت کو قرآن میں اہست کے گناہ بکثرت والے کا حکم دیا ہے اسی بات کو اہستہ بڑھا کر مہرباری گناہ بھی بکثرت والے کا حکم دیا ہے۔

[illegible]

شَعْرَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى نِصْفِ

سر کا بال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ادبی دور تک

أَذْنِيهِ حَدَّثَنَا هَذَا بَنُ الْبَرِّ بْنِ عَمْرِو بْنِ

دونو کاٹون کے حدیث کی ہمسی ہندا بن سری نے اوسے کہا حدیث کی ہمسی عبد الرحمن

أَبِي الزِّنَادِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ

ابن ابی زناد نے اُسے ہندا بن سری سے اوسنی سنا ابی ہندا بن سری نے اوسنی سنا ام المومنین عائشہ

رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ كُنْتُ أَعْتَسِلُ أَبَا وَرَسُولَ اللَّهِ

رضی اللہ عنہا سے کہا عائشہ نے کہ غسل کرتی تھی میں اور رسول اللہ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ مِنْ إِبْنَانِي وَوَلَدِي وَكَانَ لَهُ شَعْرٌ

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک ہی برتن سے اور تھا اس کے سر کا بال

فَوْقَ الْحِمَةِ وَدُونَ الْوَفْرِ حَلَّ شَا أَحْمَدُ بْنُ مَيْمُونٍ

اونچا جمہ سے اور نیچا وفرہ سے فل حدیث کی ہمسی احمد بن میمی نے

أَنَا أَبُو قَطْنٍ أَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ

اوسنے کہا خبر دی ہکو ابو قطن نے اوسنے کہا خبر دی ہکو شعبہ اور سنی سنا ابی ہندا بن سری نے اوسنے کہا براء

قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرْبُوعًا

کہا کہ نبی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایسے کہ قد بلند ہی مائل تھا

بَعِيدَ مَا بَيْنَ الْمَتَكِبَيْنِ وَكَانَتْ جُمُتُهُ تُضْرِبُ شَحْمَةَ

کٹاڑ کی سپٹے دونو مونڈ ہون کے بیچ فل اور تھا سر کا بال اور کٹا ملا ہوا لہر سے

حاشیہ ۱۰ یعنی کندہ ہو تک نہ نکندہ ہے سو اونچا اپنا اور کان کی طہر سے پہنچتا اور چہرہ دفر کا بیان اور چہرہ کا بیان
۲ یعنی پیٹ کے اوپر اوپر چڑھتا تھا جس کا سینہ کشادہ ہوتا ہے تو اوس کے دونو مونڈ ہون کا درمیان چڑھا

دو لکھ انون کے، حدیث کی ہم سے محمد بن ابی ہریرے اور منہ کہا خیر دی سکھو دھب ابن جریر سے

اوسو کہا حدیث کی جیسے میری کتاب ہے فنادہ سو اوسو کہا تینے کہا اس سو کیسا تھا بال رسول

اللہ ﷺ اللہ علیہ وسلم کا کہنا تھا کہ جو نیکو نیکو والا

اور نہایت سدا بہو شیخا مال اور نکالے تک روکا لڑنے کے حد تک ہمسے

حضرت ابن ابی عمر کے لئے اوسنے کہا خبر دی کہ سفيان عيينه نے اسے سنا

ابن ابی یحییٰ سے اوسنی سنا مجاہد سے اوسنی ام ہانی بی بی لیلی طالب سرور اوسنے کہا

تذکرہ النعم رسالہ اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس رکھیں

اکٹھار اور اوشکے بہن چار و شان گونڈیمو، ا حدیق کا تم سے سو دامن لھر سنے

گیا حدیث کی پیروی و از اہل دین مبارک نے اوسنے سنا معمر نے اوسنے سنا تا بہت ہے اس

انہوں نے کہ بیشک ہاں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے

إِلَى أَنْصَابِ أَذْنَيْهِ حَلَّى ثَمَّاسُ بْنُ نَصْرَانَ

ابن ادرسی در کتاب درو کا لون کہلا حدیث کی جسو سویا بن نصر سے کہا خبر دی جگو

وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ عَنِ الزُّهْرِيِّ

عبد اللہ بن مبارک سے اوسنی سنایونس ابن یزید سے اوسنے سنایزہری سے

أَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ

اوسنی سنایعبد اللہ ابن عبد اللہ ابن عتبہ سے اوسنی سنایبن عباس رضی

اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ

اللہ عنہما سے کہ بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تھے

يَسْدُلُ شَعْرَهُ وَكَانَ الْمَشْرِ كَوْنٌ يَفْرُقُونَ رُؤُوسَهُمْ

یون ہی لٹکائے رکھتے اپنی پیشانی کی بال اور تھے مشرکین مانگ نکالتے اپنی سر میں

وَكَانَ أَهْلُ الْكِتَابِ كَيْدُ لُونِ رُؤُوسِهِمْ وَكَانَ يَحْتِ

اور تھی اہل کتاب یون ہی دالے رکھتے اپنے سر کے بال اور تھے حضرت دست کو

مُؤَافِقَةً أَهْلُ الْكِتَابِ فِيمَا لَمْ يُؤْمَرْ بِهِ بِشَيْءٍ لَمْ يَفْرُقْ

موافقت رکھتے اہل کتاب کی جس چیز میں کچھ حکم نکلے جاتے بعد اوسکے مانگ نکالا

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَسْمَهُ حَلَّى ثَمَّاسُ بْنُ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے اسے سر میں حدیث کی جسو محمد

حَاشِيَةً لِمَنْ كَرِهَ بِالْأَبْيَانِ وَكَسَى حَبِيبُ بْنُ كَثِيرٍ كَرِهَ بَيْنَ كَانِي الرِّبَا أَوْ كَسَى بَيْنَ كَثِيرٍ كَانِي الرِّبَا

یا اور جسطرح پر بیان کیا ہے سولو کی یہ وجہ ہے کہ ہمیشہ ایک طرح تھا کسی کراؤ الا لکم جلیا اور ثمالو کی کان

کی ہر تک اور کثرت ہر تک اگر اور ہر تک ہر وقت میں آیا اسوقت کو دیکھنے والا وہاں ہی جان کر دیا اور

ظاہر یعنی جس کام سے کرنا نہ تھا کہ حکم اللہ کی طرف سے نہ تھا اسوں اہل کتاب کو موافقت کرتے تھے نہ انکی پاس ہی کچھ

خبر تھی اور انکو دعوای کہ ہم کتاب پر چلتے ہیں اگرچہ چار سہ چور ہیں مگر چونکہ ترک سی پزار میں مشرکوں سے اچھے ہیں ان

جسے دین میں ہی کا حکم ہے جسطرح حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے اپنے کان میں کچھ نہ سنا ہے اور میں نے اپنے کان میں کچھ نہ سنا ہے

بْنُ كَيْشَارٍ أَمَّا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ إِبْرَاهِيمَ

ابن ابی اسحاق کہ فرمایا کہ عبد الرحمن بن مہدی نے اسے سنا ابراہیم

بْنُ كَافِعٍ الْمَكِّيُّ عَنْ ابْنِ أَبِي بَجِيمٍ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ كَثِيرٍ عَنْ

ابن کافع مکی سے اسے سنا ابن ابی بجم سے اسے سنا عبید بن کثیر سے اسے سنا

قَالَتْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ

کہا کہ دیکھا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو

أَرْبَعَ يَأْتِيهَا جَمَاعَةٌ فِي تَرْجُلٍ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

چار بار آیا تھا ایک گروہ میں ایک گھوڑے پر رسول اللہ

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَنَا اسْحَنُ بْنُ مُوسَى الْأَنْصَارِيُّ

صلی اللہ علیہ وسلم نے اس حدیث کی ہم سے اسحن بن موسیٰ انصاری نے

ثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى ثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ

اس کو فرمایا حدیث کی ہم سے معن بن عیسیٰ نے اس کو فرمایا حدیث کی ممالک بن انس سے ہشام بن عروہ

عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنَةِ رَسُولِ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كُنْتُ أَرِي

میں نے اس کو سنا اپنی ماں سے اس کو سنا عائشہ رضی اللہ عنہا سے اس کو فرمایا کہ میں نے دیکھا کہ

رَأَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا حَائِضٌ

میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اور حال یہ کہ میں حیض میں تھی

سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ

میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ فرمایا

إِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ نَزَلَ الْجَنَّةُ وَأُتِيَ بِمَنْ

جب کہ ہو گا قیامت کا دن اترے گا جہنم اور لایا جائے گا

مَنْ كَانَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِي حَالِ طَهْرٍ

وہ جس کا ہو گا قیامت کے دن طہر میں

وَأُتِيَ بِمَنْ كَانَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِي حَالِ نَجَسٍ

اور لایا جائے گا جس کا ہو گا قیامت کے دن نجس میں

بعض روایات میں ہے کہ اس حدیث میں اس کو فرمایا کہ میں نے دیکھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک گھوڑے پر چار بار آیا تھا ایک گروہ میں ایک گھوڑے پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس حدیث کی ہم سے اسحن بن موسیٰ انصاری نے

بعض روایات میں ہے کہ اس حدیث میں اس کو فرمایا کہ میں نے دیکھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک گھوڑے پر چار بار آیا تھا ایک گروہ میں ایک گھوڑے پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس حدیث کی ہم سے اسحن بن موسیٰ انصاری نے

حَلَّ ثَمَّ يُوْسُفُ بْنُ عِيْسَى اَنَا وَكِيعٌ اَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ

حدیث کی جیسے یوسف ابن عیسی نے اسے کہا خبر دی ہو کہ وکیع نے اسے کہا خبر دی ہو کہ عبد الرحمن

الرَّبِيعُ بْنُ صَبِيحٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبَانَ هُوَ الرَّقَاشِيُّ عَنْ

ربیع ابن صبیح نے اسے سنایا یزید ابن ابان سے اور بنین کو رقاشی بھی کہتے ہیں اسے

اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

اناس بن مالک سے اسے کہا کہ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ يَكْتُمُ دَهْرًا بِأَسَدِهِ وَتَسْرِ فِي حَيَاتِهِ وَيُكْثِرُ الْقِنَاعَ

و سلم کثرت سے تیل لگاتے سر مبارک میں اور بہت کنگھی کرتے اپنی ٹوڑی میں اور بہت کثرت سے قناع

حَتَّى كَانَ تَوْبَهُ تَوْبَةً يَأْتِي حَلَّ ثَمَّ هَذَا مِنْ السَّرِي

بہا تک تیل لگاتے کہ گویا وہی سر پر کا پڑا مثل کبریٰ تیل والی کو نہایت حدیث کی ہم سے مہنا داہن سری

اَنَا ابُو الْأَحْوَصِ عَنْ ابِشَعَثَ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ

اسے کہا خبر دی ہو کہ ابو الاحوص نے اسے سنا اشعث ابن ابی شعشاء سے اسے سنا ابی ہاشم سے اسے سنا

مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ اِنْ كَانَ رَسُولُ

ابن مسروق سے اسے سنا عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہا عائشہ نے بیشک حال یہی کہتی ہیں

اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيِّبَ الْيَمَنُ فِي ظُهُورِهِ إِذَا

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دوسرے رکھتے داہنے سے شروع کرنا اپنی طرف سے جب

حاشیہ: قتل کہتے ہیں اوص کپڑے کو چیل لگانے کے بعد ایک ٹکڑا رومال کا سر پر باندھتے

ہیں تاکہ عمامہ میں میل اور تیل کی جھلک نہ لگے ۱۲

یہی سر پر کا پڑا جسکو تناع کہتے ہیں وہ میلانا اور سب کچھ حضرت کا نہایت پاک رہتا تھا دوسری

حدیث میں اسکا ذکر ہے کہ حضرت کا پڑا پاک صاف تھا وہ رہتا تھا تمام آدمیوں سے ۱۲

تَطَهَّرَ وَفِي نَزَجِهِ إِذَا تَرَجَّلَ وَفِي تَعَالِهِ إِذَا تَعَلَّ

طہارت کیا جانتے اور اپنی کنگھی کو ہاتھ پر لٹکی کر لیا جانتے اور اپنے جو ہاتھ سے منہ پر تاپہنا جانتے

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ أَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ هِشَامِ

حدیث کی جیسے محمد ابن بشیر سے اسے کہا جہر دی ہیکو بھی ابن سعید نے اس سے سنایا تم

بْنِ بْنِ حَسَّانٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُعْقِلٍ قَالَ

ابن حسان سے اس سے سنا حسن لعلی سے اس سے عبد اللہ ابن معقل سے ابون و کہا

ذَكَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الرَّجُلِ لَا

کہ میں فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر روز کنگھی کرنے سے مگر

غِبَا حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَدْرَةَ قَالَ سَأَلْتُ عَبْدَ السَّلَامِ

ناغہ کر کے حدیث کی ہم سے حسن ابن عدرہ نے اسے کہا حدیث کی ہم سے عبد السلام نے

بْنُ حَرْبٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ الْأَوْدِيِّ

ابن حرب نے اس سے سنا زید ابن خالد سے اس سے سنا ابی علاء اودی سے اس سے

عَنْ جُسَيْدِ بْنِ جَبَلٍ الرَّحْمَنِ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ

جسید ابن عبد الرحمن سے اس سے سنا ایک مرد سے جو اصحاب سے نبی

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

صلی اللہ علیہ وسلم کے کہ بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم

كَانَ يَتَرَجَّلُ غِبَا: بَابُ فَاجَاءَ فِي شَيْبِ رَسُولِ اللَّهِ

ہنی کنگھی کرنے ناغہ دیکھنے باب فاجاء فی شیب رسول اللہ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ الْأَوْدِيِّ

حدیث کیا جانتے اور اپنی کنگھی کو ہاتھ پر لٹکی کر لیا جانتے اور اپنے جو ہاتھ سے منہ پر تاپہنا جانتے

عَنْ جُسَيْدِ بْنِ جَبَلٍ الرَّحْمَنِ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ

جسید ابن عبد الرحمن سے اس سے سنا ایک مرد سے جو اصحاب سے نبی

میں نے اس سے سنا زید ابن خالد سے اس سے سنا ابی علاء اودی سے اس سے جسید ابن عبد الرحمن سے اس سے سنا ایک مرد سے جو اصحاب سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے کہ بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم کان یترجل غبا: باب فاجاء فی شیب رسول اللہ حدیث کیا جانتے اور اپنی کنگھی کو ہاتھ پر لٹکی کر لیا جانتے اور اپنے جو ہاتھ سے منہ پر تاپہنا جانتے

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَلَّ ثَنَانُ بْنُ بَشَارٍ أَمَّا أَبُو دَاوُدَ

صلی اللہ علیہ وسلم کے حدیث کی ہم سے محمد بن زہرے اور کئی دیگر روایتیں آئی ہیں

أَكَا هَبَامَ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ قُلْتُ لِأَنْسِ بْنِ مَالِكٍ هَلْ

اسے کہا خبر دی جو کہ ہبام سے اس سے سنا قاتادہ سے اس سے کہا ہے کہا انس بن مالک سے کہ یہ

خَضِبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَمِئَلُ

خطاب کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے کہا کہ حضرت یہ ہو چکے

ذَلِكَ إِمَّا كَانَتْ شَيْبَا فِي صُدْغِيهِ وَلَكِنْ أَبُو بَكْرٍ خَضِبَ

اس حد کو فتنہ بال سفید مگر کنبی میں ادنیٰ ولیکن ابوبکر نے خطاب کیا

بِأَحْمَاءٍ وَالْكَتَرِ حَلَّ ثَنَانُ بْنُ سُهَيْلٍ بْنُ مَنصُورٍ وَبُحَيٍّ

مہدی اور کتم ملا کے حدیث کی ہم سے اسحاق بن منصور نے اور بحی

بْنُ مُوسَى قَالَا شَا عُبْدُ الرَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ ثَابِتٍ

ابن موسیٰ نے دونوں بولے حدیث کی ہم سے عبد الرزاق نے اس سے سامع سے اور ثنائت

عَنْ أَنَسٍ قَالَ مَا عَلِمْتُ فِي رَأْسِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى

سے اس سے سنا انس سے اس سے کہا کہ میں نہیں گندہ سر مبارک رسول اللہ صلی

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحَيْثُ إِلَّا أَرْبَعُ عَشْرَةَ شَعْرَةً بَيَضَاءَ

اللہ علیہ وسلم و جہتہ الا اربع عشرہ شعرۃ بیضاء

اللہ علیہ وسلم اور ادنیٰ ڈاڑھی جہین مگر چھہ بال سفید

حاشیہ یہ ہے یعنی حضرت کی ڈاڑھی مبارک سفید و بیضی بنی کہ خطاب کی احتیاج ہو ۱۲

۱۱ جن مال کنبی میں سفید ہو چکے جو اس وقت کا نام ہے جو ان کے اور کئی دیگر روایتیں مہدی کنبی ۱۲

۱۳ کہ ہم کہہ گئے انس بن ابی بنی اور معراج میں کہا کہ ایک کہا انس بنی کہ اس کو خیل میں ملا تو میں

خطاب کیا اس سے اور سلم بن ابی کہ ابوبکر نے کتم اور مہدی سے خطاب کیا اور حقہ عمر نے فقط مہدی سے

تو اسے معلوم ہوا کہ ابوبکر علیہ خطاب میں دونوں ملائے تھے کہ یہ فقط کتم کے خطاب کر تھیں بال سیاہ ہر آہستہ ہی اس وقت

ہوئے اور وہ جہت براہے اس کی برائی دوسری حدیث میں ہے ۱۱۲

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَشِيرٍ أَنَا أَبُو دَاوُدَ أَنَا مُعْتَبَرٌ

طریقہ کی جیسے محمد ابن مشنی نے اوسنے کہا خبر دئی ہو کہ ابو داود نے اسی کہا خبر دی ہو کہ

عَنْ سَيْمَانَ بْنِ جَرْبٍ قَالَ سَمِعْتُ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ

اوسنی سناسماک بن حرب سے انہوں نے کہا سنائیے جابر ابن سمہ ۵ سے

سَمِعْتُ عَنْ شَيْبِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

جب وہ پوچھے گئے سفیدی بال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے

فَقَالَ كَانَ إِذَا دُفِنَ بِرَأْسِهِ لَمْ يُمْسِكْهُ شَيْبٌ فَاذًا لَمْ

تبت کہا کہ تھے حضرت جب تیرا لگاتے اپنے سر میں نہ نظر آتا اونکو سر میں بال سفید اسیں جب

يُدْهَنُ رُءُوسُ مِنْهُ حَلَّ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ الْوَكِيدِ

تیار نہ لگائی تو نظر تہا بال سفید سر من فا حدیث کی سمجھ محمد ابن عمر ابن ولید

الْكُنُفَى الْكُفَى أَنَا يَحْيَى ابْنُ آدَمَ عَنْ شَرِيكَ

کندی کوئی نے آویسہ کہا خردی بہکوی بھی ابن آدم نے آویسہ سنا شریک سے

ابن عبد الله بن عمر عن نافع عن ابن عمر قال

اوسنے سنا عبید اللہ بن عمر سے اوسنے سنا انا فہم اوسنی سنیا ابن عمر سے ابن عمر نے کہا

اِنَّمَا كَانَ شَيْبٌ رَّسُولِ اللّٰهِ صَلَّى عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عَشْرِ شُعَبٍ لَا يَصِلُ

کہ نبیؐ پر یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا مگر قریب بیس ہاں سنفیہ کے فط

حاجا شیخینہ ملا اسکی یہ درجہ ہے کہ تین لکھ انیس سو چوبیس مال بڑا حاکم ہے بن حیدر کو تین سو بیس مال رسمی کو سیسہ مال شکر کے
 تھوڑا سا مال ہے سیای بن حبیب جانا کہ ہے اور بعضوں کو کہا ہے کہ تین لکھ انیس سو چوبیس مال بڑا حاکم ہے بن حیدر کو تین سو بیس مال رسمی کو سیسہ مال شکر کے

مسجد نبویؐ میں جو وہ بال مسجد کا ذکر کر دے اس میں سرہ اشہاک اور اس میں ہر کہ حضرتؐ کو اسوہ ناری میں بتائیں بال
مسجد نبویؐ اس حدیث میں ہر کہ قرین میں بال کے مسجد نبویؐ اب مسجد نبویؐ کی الطین ہوگی کہ چونکہ مسجد کے قرین ہر

کسی روایت میں پاور سے نہیں بال مستفید نہ ثابت ہوئے جو مقام تردد کا ہوتا ہے

حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلَعِيُّ أَنَا

حدیث کی ہے ابو کریم محمد بن علی نے اسے کہا خبر دی پہلو

مُعَوَّكَةُ بْنُ هِشَامٍ عَنْ شَيْبَانَ

پہلو معاویہ ابن ہشام نے اسے شیبان سے

عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ

سے اسے سنا ابی اسحاق سے اسے سنا عکرمہ سے اسے سنا ابن عباس سے اسے کہا

قَالَ أَبُو بَكْرٍ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ ثَبِتَ قَالَ شَيْبَةُ بْنُ سُو

کہہا ابو بکر نے یا رسول اللہ بیشک آپ بڑے ہوئے فرمایا مجھ کو بڑا کیا سورہ

وَالْوَاقِعَةُ وَالْمُرْسَلَاتُ وَعَمَّ يَتَسَاءَلُونَ وَإِذَا الشَّمْسُ

اور سورہ واقعہ اور سورہ مرسلات اور سورہ عم يتساءلون اور اذا الشمس

كُوِّرَتْ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ أَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشِيرٍ

کورت نے حدیث کی ہے سفیان ابن وکیع نے اسے اسے کہا خبر دی پہلو محمد بن بشر نے

عَنْ عَلِيِّ بْنِ صَالِحٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي جَحْفَةَ قَالَ

اسے سنا علی ابن صالح سے اسے سنا ابی اسحاق سے اسے سنا ابی جحفہ سے اسے کہا

قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ زَيْدٌ قَدْ ثَبِتَ قَالَ قَدْ ثَبِتَ هُوَ

کہہا یہ نے کہا یا رسول اللہ ہم دیکھتے ہیں کہ بیشک آپ بڑے ہوئے کہا کہ مجھ کو بڑا کیا سورہ ہود

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ يَعْنِي ابْنَ كَزَّازٍ نَهَيْتُ أَنْ أَذِيكَ مَعَهُ هُوَ

پہلو ابی بکر یعنی ابن کزاز نے نہایت انداز کیے ساتھ ہے اگرچہ دوسرے لوگ اس عمر کے بڑے

ہوں مگر آپ کا بڑا ہونا مقبول ہے تب حضرت نے جواب دیا ۱۲۰

۱۲۰ کیونکہ ان سورتوں میں قیامت کے بھول اور بھشتی دوزخی کا ذکر ہے سو امت کے

غم سے میں بڑا ہو گیا غم کا دستور ہے کہ آدمی کو نانا تو ان کو دنیا ہی اور نانا تو ان ہی آدمی بڑا معلوم ہوتا ہے ۱۲۱

سکہ دہی پر قیادار شاد رسول
 جب کہ خوشخوار مری بہر جو
 جب ہو بہان سپہان
 صاحب خانہ کی کیا
 صاحبانہ ازاد
 سوکان تازہ سے آباد
 چہ نہ ابلو کہ چہ نہ
 سب باطل ہوئی چہ نہ
 اس سب ہوں کہ خوشی
 جو ہر دہی وہ قید جس کی
 گئے ہر جا سے اچھا

[illegible]

سید ابوبکر بن عبد اللہ بن عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہما

وَسَلَّمَ تَنْبِ قَالَ لَمْ يَكُنْ فِي رَأْسِ رَسُولِ اللَّهِ

وسلم کے سفیر یاں کہا کہ میں سر مبارک میں رسول اللہ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَشَيْبَ الْأَشْعَرَاتِ فِي مَفْرَقِ

صلی اللہ علیہ وسلم کے سفید بال مگر جب بال سفید سے سامنے کی طرف

رَأْسِهِ إِذَا الدَّهْنُ وَارَاهُنَ الدُّهْنُ بِبَابِ

حضرت کے سر میں لے جب پھل لگائے تو جیسا یاں او کو تیل دھ

مَا جَاءَ فِي خُضَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

خبر آئی ہیں : پر ح بیان خضاب کرنے رسول اللہ صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَسَنًا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ أَنَا هُشَيْمٌ أَنَا

علیہ وسلم کے حدیث کی ہم سے احمد بن منیع نے اور ہشیم بن

عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمِيرٍ عَنْ أَيَادِ بْنِ لَقِيطٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو رُمَثَةَ

اور ہشیم بن عبد الملک ابن عمیر نے اور سے سنا اباد ابن لقیط سے اور کہا خبر دی مجھ کو ابو رمتہ

قَالَ كُنْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ ابْنِ

انہوں نے کہا آیا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اپنے بیٹے

لِي فَقَالَ ابْنُكَ هَذَا أَفَقُلْتُ نَعَمْ أَشْهَدُ بِهِ قَالَ لَا يَحْتَنِي

کیا نہ پس فرمایا حضرت اور کیا یہ یاں ہی یہ تب میں کہا مان آپ گواہ رہیں اس پر فرمایا حضرت اور نہ گناہ کر

حاشیہ یہ مفرق کہتے ہیں اس جگہ کو جہاں سر کا بال چیر کے مانگ نکالتے ہیں ۱۲

۱۳ بسبب جب کے چند بال سفید بہت بال سیاہ میں چسپ جاتے ہیں ۱۴

۱۵ یہ اس واسطے کہ اگر کسی کو شاید گناہ کرے تو پھر جاوے اور میں پکڑا جاؤں اور کے بدلی میں کہوں کہ جاہلیت میں کہتے

تھا کہ باپ بیٹے کے گناہ میں پکڑا جاتا تھا اور بیٹا باپ کی گناہ میں تب حضرت نے اس کی اعتقاد کو رد کیا کہ یہ حکم اسلام

میں نہیں ہے اور نہ میری گناہ میں اور نہ اس کا گناہ میں نہ تھیں ۱۶

عَلَيْكَ وَلَا يَحْجُنِي عَلَيْهِ قَالَ وَرَأَيْتُ الشَّيْبَ أَحْضَرَ قَالَ

تیرے خالی کے لئے اور نہ لوگناہ کر لگا اوسکی خالی کے لئے کہا ابو ریشہ نے اور دیکھا میں بڑا باہر نکلتا

أَبُو عَيْسَى هَذَا أَحْسَنُ شَيْءٍ رَوَيْتُ فِي هَذَا الْبَابِ

کہا ابو عیسیٰ نے یہ حدیث بہت بہتر ہے سب محدثوں میں جو خضاب کے بیان میں آئی ہیں

وَأَفْسَرُ لِأَنَّ الرِّوَايَاتِ الصَّحِيحَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى

اور بہت صاف اوسکا بیان ہے کہ چونکہ روایتیں صحیح آئی ہیں کہ نبی صلی اللہ

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبْلُغُ الشَّيْبَ وَأَبُو رُمَيْكَةَ إِسْمُهُ

علیہ وسلم نہ پہنچے مٹے بڑا پے کوٹا اور ابو ریشہ جو میں سواد کا نام

رِفَاعَةُ بْنُ يَزِيدَ الشَّيْمِيُّ حَدَّثَنَا سَفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ

رفاعہ بن یزید بن یحییٰ ہے حدیث کی جیسے سفیان ابن وکیع نے

قَالَ أَنَا أَبِي عَنْ شَرِيكَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مَوْهَبٍ قَالَ

کہا جہز دی مجھ کو میرے باب نے اوسے ناشر یک سو اوسے سافقان میں مویہ بن مویہ سے کہ

سَأَلَ أَبُو هُرَيْرَةَ هَلْ خَضَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

یہ لوگوں نے ابو ہریرہ سے کہ کیا خضاب کیا تھا رسول اللہ صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ قَالَ أَبُو عَيْسَى وَرَوَى أَبُو عَوَانَةَ

میرے وسلم نے ابو ہریرہ نے کہا ہاں کہہ ابو عیسیٰ نے اور روایت کیا ابو عوانہ نے

شَهِدَ لَهُ خَضَابُ كِي حَاجِبٍ بَرْتَنِي اورد ابو ریشہ نے یہی کہا کہ میں نے کہا حضرت کا

ہا با سرخ اور دوسروں کے سفید کے پہلے بال سر ہونا ہے تو جب حضرت کا بال سفید نہ ثابت ہوا تب

اب کی احتیاج کہاں باقی رہی چند بال سفید میں احتیاج خضاب کی نہیں ہوتی ۱۲

یعنی مہدی لگانا حضرت کا گرمی کے سبب سر میں ابو ہریرہ ہی گزرجکا اور آگے ہی ذکر کیا اوسکی ابو ہریرہ

خضاب کہا اور جسے کہا کہ حضرت کو احتیاج خضاب نہ ہوئی وہ نہیں سمجھا ہے اٹھارہ بار پیش

سفید میں کوئی کہا خضاب کر لگا ۱۲

ابو عیسیٰ نے یہ حدیث بہت بہتر ہے سب محدثوں میں جو خضاب کے بیان میں آئی ہیں اور بہت صاف اوسکا بیان ہے کہ چونکہ روایتیں صحیح آئی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نہ پہنچے مٹے بڑا پے کوٹا اور ابو ریشہ جو میں سواد کا نام رفاعہ بن یزید بن یحییٰ ہے حدیث کی جیسے سفیان ابن وکیع نے کہا جہز دی مجھ کو میرے باب نے اوسے ناشر یک سو اوسے سافقان میں مویہ بن مویہ سے کہ سَأَلَ أَبُو هُرَيْرَةَ هَلْ خَضَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ قَالَ أَبُو عَيْسَى وَرَوَى أَبُو عَوَانَةَ شَهِدَ لَهُ خَضَابُ كِي حَاجِبٍ بَرْتَنِي اورد ابو ریشہ نے یہی کہا کہ میں نے کہا حضرت کا ہا با سرخ اور دوسروں کے سفید کے پہلے بال سر ہونا ہے تو جب حضرت کا بال سفید نہ ثابت ہوا تب اب کی احتیاج کہاں باقی رہی چند بال سفید میں احتیاج خضاب کی نہیں ہوتی ۱۲ یعنی مہدی لگانا حضرت کا گرمی کے سبب سر میں ابو ہریرہ ہی گزرجکا اور آگے ہی ذکر کیا اوسکی ابو ہریرہ خضاب کہا اور جسے کہا کہ حضرت کو احتیاج خضاب نہ ہوئی وہ نہیں سمجھا ہے اٹھارہ بار پیش سفید میں کوئی کہا خضاب کر لگا ۱۲

هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عُمَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَوْهَبٍ

اسی حدیث کہ عثمان بن عبد اللہ بن مویہ سے

فَقَالَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ حَتَّى ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ هُرُونَ

اور اسکی روایت ام سلمہ سے ملای جو حدیث کی ہم سے ابراہیم بن ہارون نے

قَالَ إِنَّا النَّضْرُ بْنُ زُرَّاءَ عَنْ أَبِي خُبَابٍ عَنْ إِيَادِ بْنِ كَبْشٍ

اوسنے کہا جرہی محکو نضر بن زرارہ نے اوسنی سنالی خباب سے اوسنے سنالی لقیط سے

عَنِ الْجَهْدَمَةِ امْرَأَةِ بَشِيرِ بْنِ الْخَصَّاصِ قَالَتْ أُنَاكَرْتُ

اوسنے سنا جہدمہ سے جو جو روتین بشیر بن خصاص کی اوسنے کہا کہ میں نے دیکھا

رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْرُجُ مِنْ بَيْتِهِ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو نکلتے آتے رہتے اپنے گھر سے

يَنْقُضُ رَأْسَهُ وَقَدْ اغْتَسَلَ وَبِرَاسِهِ رَدْعٌ أَوْ قَالَتْ

جہاز کرتے ہے اپنی سر کو اور حال یکہ اپ غسل کئے تھے اور انکو سر میں مٹی یا جو شے ہوگی نہیں یا کہا

رَدْعٌ مِنْ جَنَائِشٍ فِي هَذَا الشَّيْخِ حَدَّثَنَا

رنگ تھا منہدی سے فلا البوعیہ کے استاد ابراہیم نے شک کہا کہ روایت حدیث کی ہے

عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أُنَاكَرْتُ عَصِمَ ابْنَا جَمَادٍ

عبد اللہ بن عبد الرحمن نے اوسنے کہا جرہی محکو عمرو بن عاصم نے اوسنے کہا جرہی محکو جماد

حاشیہ یہ لغت کی تحقیق میں ہے بروغ رای ہند اور دال سہلہ منقوہ

درغین ہجر سے اوسکے سے مٹی پانی کی بھیگی ہوئی اور خوشبو بہت

در و دال اور ع سستین سے رنگ مثل منہدی اور زعفران کے ۱۲۹

بْنِ سَلَمَةَ أَنَّ أَحْمَدَ بْنَ عَنِ النَّسِّ قَالَ رَأَيْتُ شَعْرَ

ابن سلمہ سے اسنے کہا جردی بکھو حمید نے اوسنے سنا انہیں سے کہا دیکھا یا بنی مال

رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَضِبُوا قَالَ حَمَّادُ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا خضاب کیا ہوا کہا حماد سے

وَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُقَيْلٍ قَالَ رَأَيْتُ شَعْرَ

اور خردی بکھو عبد اللہ بن عقیل نے کہا عبد اللہ نے نیٹے دیکھا یا مال

رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ النَّسِّ بْنِ مَالِكٍ فَخَضِبُوا بَابُ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم کو انہیں بن مالک کے پاس خضاب کیا ہوا یہ باب

مَا جَاءَ فِي كِتَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَلَّ ثَنَاءِ حَمَلُ بْنُ حُسَيْدٍ

اون حدیثوں کا جو آئی ہیں برج بیان سرمہ لگانے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حدیث کی سے خبر ہیں

نِ الْكَزِيمَةِ ابْنُ أَبِي دَاوُدَ الطَّبَّاسِيُّ عَنْ عَجْبَادِ بْنِ مَنْصُورٍ

رازی نے اوسنے کہا خردی بکھو ابو داؤد طباسی نے اوسنے سنا عباد بن منصور سے

عَنْ عِيكَرْمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا

اسنے سنا عکرمہ سے اوسنے سنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے

أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَتَبُوا بِالْأَمْرِ

کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ سرمہ لگاؤ تم اصفہانی سرمہ سے

حَاشِيَةٌ طه انشد کہتے ہیں سیاہ سرمہ کو اوسکو سرمہ اصفہانی کو کہتے ہیں

اوسکے لگانے سے انکھ روشن ہو جا تی ہے اور پلک جمتی ہے ۱۲

محدث کتاب اللہ
تفصیلاً (۱) (۲) (۳)
عقیدہ بنی
سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم
مخرج وروی
عنہما
اس بیان میں حسن
ابن دین میں زبان
میں
جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا
ہے بیان و غرض خضاب
میں ہو
درس قرآن و احادیث رسول
سے زیادہ صحت و قوت قبول
عید و آدمیہ کی بات میں
۹ کرین ماہ پریم کی یاد میں
جستہ میں اعمال کی یاد میں
کیا نقد کیا صدقہ دینا
آج سے اس میں رسول پاک
پار غم میں جو ہر اہل
جسکو میں کو تو تم منکم کہا
وہ تقدیر انہم منکم رہا
یا یا محمد بن عبد اللہ بن ابی

فَاتَهُ يَجْلُوا الْبَصَرَ وَيَلْبِثُ الشَّجَرُ وَرَعَمَ آتِ

پیر بیشک وہ آنکھ کو صاف اور روشن کرنا ہے اور چھاننا ہے بال کوٹا اور کہا اس عباس

النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَأَنَّكَ كَأَنَّكَ كَأَنَّكَ

بیشک جی صلی اللہ علیہ وسلم تھی اوسکے واسطے ایک سرمہ دالی

يَكْتَحِلُ مِنْهَا كُلُّ لَيْلَةٍ ثَلَاثَةً فِي هَذِهِ وَثَلَاثَةً فِي

کہ سرمہ لگاتے تھے اور چھین سے ہر رات کو تین سلائی اس آنکھ میں اور تین اوس آنکھ میں

هَذِهِ حَلَّ ثَمَاعِبْدُ اللَّهِ بْنِ النَّبَّاحِ الْمَاشِي

وہ حدیث کی ہے عبد اللہ بن صباح ہا نشی

الْبَصَرِ أَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ عُمَادِ

بصری سے اوسکو کہا جودی ہکو عبید اللہ بن موسیٰ سے اوسکو کہا جودی ہکو اسرائیل سے اوسکو

بْنِ مَنصُورٍ وَحَلَّ ثَمَاعِلِ بْنِ جُرْثُمَا يَزِيدُ بَن

بن منصور سے اور حدیث کی ہے علی ابن حجر نے اوسنے کہا حدیث کی ہے یزید بن

هَرُونَ أَنبَاءُ عِبَادِ بْنِ مَنصُورٍ عَنْ عِزَّةَ عَزْ

ہارون سے اوسنے کہا جودی ہکو عباد بن منصور سے اوسنے عازم سے اوسنے سنا ابن

عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

عباسؑ فرماتے کہ اوسنے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

يَكْتَحِلُ قَبْلَ أَنْ يَنَامَ بِالْأَعْدَنِّ ثَلَاثًا فِي كُلِّ عَيْنٍ وَ

سرمہ لگاتے سوئے کے پہلے سرمہ اصفہانی سے تین چھین سلائی ہر آنکھ میں اور

خاشمہ لہ اند کہتے ہیں سیاہ سرمہ کو اوسی کو سرمہ اصفہانی کہتے ہیں ۱۲

تہ یعنی تین سلائی و اپنی آنکھ میں تین بار تین آنکھ میں ۱۲

اور کہا نزد ابن ہارون نے اسے ہدایت دی کہ بیشک بنی ہلے

اللہ علیہ وسلم کے آونکے پاس ایک سرمہ دانی سرمہ لگانے اور مین مری رسولی

تقریباً ہر آنکھ میں حدیث کو ہم سے احمد بن منیع نے اسے کہا خبر دی ہاں کو محمد

۲۰. مزید لے آئے سنا محمد ابن اسحاق سے او سے سنا محمد بن مسکندر سے

اسی نسخہ سنا جا رہے ہیں کہ انہوں نے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

ضرور لگاؤ تم میں کوئی نہ رہ سوسے وقت یہر بیشک وہ روشن کرنا ہے انگوٹوں کو

اور حیات ہے بالوں کو حدیث کی سمجھ کتبہ ابن سعید ۲ (اوسنی کیا خبر دی ہمارو

رفیق ابن مفضل سے اور سنیے سنا عبد اللہ بن عثمان ابن قیس سے

اوسنے سنا سعید ابن جبر سے اوسنے سنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے

لہجوں سے کہا کہ فرما یا رسول اللہ ﷺ اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

[illegible]

لَنْ خَيْرًا كَالْإِيمَانِ بِجُلُو الْبَصَرِ وَيُنْبِتُ

بہر ہمارے سرور میں سرمد عسباہ کی روشنی کرنا ہے اکیہ کو اور جہاں

الشَّعْرُ حَلَّ ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُسْتَمِرِّ الْبَصْرِيُّ

برونی کو حدیث کی ہے ابراہیم ابن المستمر بصری سے

ثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ عُمَانَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ

حدیث کی ہم سے ابو عاصم نے اسے سنا عثمان ابن عبد الملک سے اور سے

سَالِمٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

سالم سے اسے سنا ابن عمر سے انہوں نے کہا فرمایا رسول اللہ

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْكُمْ بِالْإِيمَانِ فَإِنَّهُ يَجْلُو

اللہ علیہ وسلم نے ضرور لگاؤ تم لوگ سرمد عسباہ کیونکہ وہ روشنی کرتا ہے

بِالْبَصَرِ وَيُنْبِتُ الشَّعْرَ

انہیں کو اور جہاں ہے برونی کو

يَأْتِيكَ جَاءَ فِي لَيْلٍ بِسُؤْلِ اللَّهِ

یہ باب ہے اون حدیثوں کا جو اکی میں بیچ بیان لباس رسول اللہ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَلَّ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَسَدٍ

صلی اللہ علیہ وسلم کے حدیث کی ہے محمد ابن جسد

نِ الرَّازِيِّ أَنبَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى وَأَبُو مَيْكَلَةَ

رازی نے او سے کہا جنر دی ہو فضل ابن موسیٰ اور ابو مئیکلہ

وَزَيْدُ بْنُ حُبَابٍ عَنْ عَبْدِ الْمُؤْمِنِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ

اور زید ابن حباب نے عبد المؤمن ابن خالد سے اور سنا

وَزَيْدُ بْنُ حُبَابٍ عَنْ عَبْدِ الْمُؤْمِنِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ

اور زید ابن حباب نے عبد المؤمن ابن خالد سے اور سنا

[illegible]

التَّيَّابِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

کبریا بن یونس سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے نزدیک

يَكْبِسُهُ الْقَيْصُ قَالَ أَبُو عَيْسَى هَكَذَا قَالَ

کہ پھٹتے ہیں اوسکو کرتا کہا ابو عیسیٰ نے ایسا ہی کہا

زِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ فِي حَدِيثِهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ

زیاد بن ایوب سے اپنی حدیث میں عبد اللہ ابن

بُرَيْدَةَ عَنْ أُمِّهِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ وَهَكَذَا رَوَى غَيْرُ

بریدہ سے ام سے ام سلمہ سے اور ایسی ہی روایت کی بہت

وَاحِدٍ عَنِ ابْنِ مُثَنَّى مِثْلَ رَوَايَةِ زِيَادِ بْنِ أَيُّوبَ

لہوگون نے ابی تمیلہ سے مانند روایت کرتے زیاد ابن ایوب سے

وَأَبُو ثَمِيلَةَ زَيْدٌ فِي هَذَا الْحَدِيثِ عَنْ أُمِّهِ وَهُوَ أَصَحُّ

اور ابو تمیلہ زیاد وہ کہتے ہیں اس حدیث میں عن ام یعنی اوسنی سنا اپنی ماں اور بہن

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ الْحَجَّاجِ شَامَعًا ذُو

حدیث کی جیسی عبد اللہ بن محمد بن حجاج نے اوستے کہا چھڑکی جیسی معاذ

هَشَامُ بْنُ أَبِي يَدْيَلٍ الْعُقَيْلِيُّ عَنْ شَهْرِ

ابن ہشام نے اوستے کہا حدیث کی جیسی میرے باپ نے اوستے سنا بدیل عقیلی سے اوستے سنا شہر

بْنِ خَوْشَبَ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ يَزِيدَ قَالَتْ كَانَ كَرِيمًا

ابن خوشب سے اوستے سنا اسماء بنت یزید سے انہوں نے کہا کہ نہی اسنیں کرتے کی

رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الرَّسُخِ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے گئے تک

حَدَّثَنَا أَبُو عَمَارٍ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ سُرَيْتٍ أَنَا

حدیث کی جسے ابوعمار حسین ابن حنفیہ نے اوستے کہا خبر دینی ہمارے

أَبُو نَعِيمٍ أَنَا زُهَيْرٌ عَنْ عُرْوَةَ بِنْتِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَسِيرٍ

الوفیہ کے اوسو کہا تیر دی ملکوتی شہر سے آسنے سنا غزوہ ابن عبد اللہ ۲۰ قمر سے

عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ مُرَّةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَتَيْتُ رَسُولَ

سید بن ابی طالب علیه السلام

اللَّهُ صَدَقَ الْوَعْدَ وَمَسْلَكَ فَوْضَلَهُمْ وَأَمْرُهُمْ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک جماعت کیساتھ جو قوم فرنیہ سے تھے

100. 75619-1-1-1

سَبَّاحَهُ وَأَنَّ نَبِيَّهُ مُطْلَقٌ وَأَنَّ رَزَقِيَّ بِهِ

ما کہ مشقت کہ سن سیمہ اور شک کرتا او کی کہلاتا تھا کہ کہا کہ گتہ ۱۱ اوں کے کرشمہ

२५ १२ १० ११ १२ १३ १४ १५

مطابق قال فادخلت يدي في جيب فيصير

انہ کے کہنے پر وہاں کے ایک شخص نے انہیں گتہ لکھ دیا اور ان کے پاس لے کر گیا۔

بہارِ نبویؐ پر نورِ اہلِ نبیؐ

فہرست الخراجیہ ابن عسکریں حمید ثناء

...

عربیت کی ہے محمد بن حمید سے اسنو بہا حدیثی

فَحَسْبُ الْفَضْلِ الْكَرِيمِ

بسم الله الرحمن الرحيم

محمد ابن الفضل نے اسے کہا خبر دی ہو کہ حماد ابن سلمہ نے اسے شام حبیب

المسألة الأولى

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بن محمد سے اوکے حسن بھری سے اور سنا انس ابن مالک سے کہ جبکہ

69

النبي صلى الله عليه وسلم وهو مكي

۱۵) صلوات اللہ علیہ وسلم بخاک گدے اور وہ تکرے کرتے

1940-1941

عَلَى أَسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ عَلَيْهِ تَوَكَّبَ قَطْرِيٌّ وَشَدَّ

اسامہ بن زید پر فٹ اور نیا کپڑا مقدر کی ویشٹ

تَوَشَّحَ بِهِ فَصَلَّى بِهِمْ قَابَعْدُ بْنُ حَمِيدٍ

توشح کر کے اپنے سے اسے تب نماز پڑھوای سب کو فٹ کہا عبد ابن حمید نے ۔

قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ سَأَلَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مَعِينٍ

کہ کھا محمد بن فضل نے کہ پوچھا مجھے ۔ بھی ابن معین نے

عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ أَوَّلَ مَا جَلَسَ إِلَيَّ فَقُلْتُ شَنَا

اس حدیث کو بیٹھنے میرے پاس پہر کھائے ۔ حدیث کی مجھے

حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ فَقَالَ لَوْ كَانَ مِنْ كِتَابِكَ فَقُمْتُ

حماد بن سلمہ نے تب کہا کہ اگر آپ کی کتاب میں دیکھیں تو خوب ہو پہر کھڑا ہوں

لَا أُخْرِجُ كِتَابِي فَقَبَضَ عَلَيَّ ثَوْبِي ثُمَّ قَالَ أَمِلْهَا

کہ نکالوں اپنی کتاب تب پکڑ لیا میرا کپڑا اور کہا کہ اوسکو لکھو اور دیکھو

عَلَيَّ فَإِنِّي أَخَافُ أَنْ لَا أَلْقَاكَ قَالَ فَأَمَلَيْتُهَا

اسو اسطے کہ میں ڈرتا ہوں یہ کہ نہ ملاقات کروں میں تم سے فٹ پڑ لکھو ادا میں نے وہ

عَلَيْهِ ثُمَّ أَخْرَجْتُ كِتَابِي وَقُرَّاتٌ عَلَيْكَ حَلَّ ثَنَا

حدیث اوسکو تب نکالی میں اپنی کتاب پہر پڑھی میں نے فٹ اوسپر حدیث کی ہم سے

حاشیہ ۱۲ یعنی بیمار کی سبب اسامہ کو ہتھام کے تشریف لائے تھے ۱۲

فٹ قطری ایک قسم کی چادر تھی اوس میں سرخی اور نقش یعنی پیل بوٹے ہوتے ہیں اور اس میں کچھ

مختی ہوتی ہے اور بعضوں نے کہا کہ وہ بہت خوب پڑا ہوتا ہے بحیرین سے لائے ہیں ۱۲

۱۲ توشح کہتے ہیں اسطرح چادر اور میری کہ چادر دہننے بغیر سر نکال کے کہہ دیتے پر اوڑھ لے ۱۲

۱۲ یعنی شاید موت آجائے تو نیکی میں دیری کیوں کریں ۱۲ یعنی اوسکے سامنے

سودید ابن لفر سے اس نے کہا خیر دی ہو کو عبد اللہ ابن مبارک نے اسے سنا

سعید ابن ایاس جریری سے اسے سنا ابی انضر سے اسے سنا

ابن سعید ہزاری سے اس نے کہا کہ میں رسول اللہ ﷺ

اللہ علیہ وسلم جب مذاکرہ پختہ نام لیتے اوس پرے کا جو اوسکا نام متواتر عموماً

یا کرتا یا چاہدے اعدا کے کہنے یا اللہ تبارک و تعالیٰ سے سب حمد کہ

جیسا کہ یضاً باتوں نے یہ کیرا مین مانگتا ہوں جسے بہتری اوس کیر کی اور بہتری ہی اس سچ کی ہے

اور پناہ دے ہوں تاہم میں تجھے اس کی مدد سے اور اس سفر کی بدلی ہوئی جو کڑے کے واسطے ہے

حدیث کی پیمے ہشام ابن یونس کو فی نے اوسنے کہا خبر دی ہماکو

۱۵۲۔ اسی جہت سے کہی گئی ہے یا جلو اللہ کے یہ کپڑے ۱۶۱

۵ بدی کثیرائی نہیں ہے کہ حرام کماں کا ہوا درجنس ہوا در تکبر اور فخر کر نیکو واسطے پہنچے ۱۲

الْقَاسِمُ بْنُ مَالِكٍ الْمَنْبُغِيُّ عَنْ الْجَرِيرِيِّ عَنْ ابْنِ

اوسے کہا جریری بخاری قاسم ابن مالک بن ابی نے اوسے سنا جریری سے اوسے سنا ابی

نَضْرَةَ عَنْ ابْنِ سَعِيدٍ زَيْدِ بْنِ خُذْرِيٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ

نضروہ سے اوسے سنا ابوسعید خدری سے اوسے سنا نبی صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَخَوَّهُ حَلَّ ثَمَّاحُ بْنُ بَشِيرٍ

علیہ والہ وسلم سے یہی سفہون حدیث کی ہم سے محمد ابن بشیر نے

أَنْبَاءُ مَعَاذِ بْنِ هِشَامٍ شَيْبَةَ أَبِي عَرْفَةَ عَنْ أَنَسٍ

اُسے کہا جریری ہماو معاذ بن ہشام نے اُسے کہا حدیث کی مجھے میری باپ نے اوسے سنا اوسے

بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ أَحَبُّ الثِّيَابِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ

انس ابن مالک سے اُسے کہا کہ نبی بخت بیماری کیرون میں رسول اللہ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَلْبِسُهُ الْحَبْرَةَ حَلَّ ثَمَّاحُ

صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ بھنتے اوسکو جادرمین کی فلاح حدیث کی مجھے

مُسَوِّدُ بْنُ غَيْلَانَ أَنْبَأَ عَبْدَ الرَّزَّاقِ أَنَّ أَبَا سَفْيَانَ

مسود ابن غیلان نے اوسے کہا جریری ہماو عبد الرزاق نے اوسے کہا جریری ہماو سفیان

عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي حَجْفَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ

اُسے سنا عون ابن ابی حنفیہ سے اُسے سنا اپنے باپ سے اُسے کہا دیکھا میں نبی

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ حُلَّةَ حَمْرَاءَ كَانِي

صلی اللہ علیہ وسلم کو جوڑت اور سرخ تھا گویا کہ میں اسدم

حاشیہ: لہ جوڑت میں بنی کپڑے کو جس میں خوبصورتی و زینت ہوتی ہے اور بھیان

رادہ جوڑت میں بنی کی جادرمین اور خط وادارہ وادہ موت کی پائکان کی ہوتی و جوڑت میں کپڑے میں ہے ۱۲

أَنْظُرْ إِلَى بَرِّقِ سَاقِيهِ قَالَ سَفِينٌ أَرَأَيْتَ جِبْرَةَ

اسلام دیکھتا ہوں طرف ہم چھکاری اور شکر کیونکہ اس نے کہا سیدنا ابوالفضل کمان کرتا ہوں کہ

حَلَّ مَنَا عَلِيٌّ بْنُ خَيْرَمَ أَبَا عَيْسَى بْنُ يُونُسَ

حدیث کی سند علی ابن خشرم نے اس سے کہا جردی بہ کو عیسیٰ ابن یونس نے

عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَبِي اسْمَعِيلَ عَنْ أَبِي اسْمَعِيلَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ

اویسنے کہا اسرائیل نے اویسنے سنا ابی اسحاق سے اویس سنا براہین عاڑب سے

قَالَ مَا رَأَيْتُ أَحَدًا مِنْ النَّاسِ أَحْسَنَ فِي خَلْقِهِ

اوس کا کہنا نہ دیکھا جیسے کسی بھوسے کو بہت پیارا چورے

حَمْدًا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سورة رسول الله

اَلْكَاتِبُ حُمَيْدُ بْنُ لَقْظٍ وَتَسَامُ مِنْكُمْ بِهٖ

[illegible]

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وَأَمَّا الْفُلُ فَأَنزَلْنَاهُ ذِكْرًا لِّعِبَادِنَا إِنَّهُ لَكَادِمٌ

احدیت کی مجھ سے جملہ ابنِ بائراں سے لیا حدیث کی ہے عبداللہ

ابن عبد الله بن أبي

ابن سعدی نے اوسنے کہا خبر دی تمکو عبید اللہ بن ایاذ نے اوسنا بیویاں

عن أبي رزمة قال رايت النبي صلى الله عليه

اوسے سنا ابی رمتہ سے کہادیکھا میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم

وَسَلَامٌ عَلَيْكَ يَا بَرْدَانِ احْضُرَانِ حَتَّى تَتَنَا

و سلم کو اور حال یہ کہ اونہ در جادو رہا۔ سنہ ۱۲۷۱ھ میں

سنة ١٢٠٠

عَبْدُ اللَّهِ بْنُ حُمَيْدٍ أَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ النَّبِيُّ

عَمَدُ اللَّهِ بْنِ حُسَيْنٍ الْعَنْبَرِيُّ عَنْ جَدِّهِ

دُحَيْبَةَ وَعَلِيَّةُ عَرْقِيَّةُ بِنْتُ حُرْمَةَ قَالَتْ

رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِ السَّلَامُ

مُكَبَّتَيْنِ كَأَنَّهُمَا بَزْعُفَرَانِ وَقَدْ نَفَضَتْهُمَا فِي

الْحَدِيثِ قِصَّةٌ طَوِيلَةٌ حَلَّ شَا قُتَيْبَةُ

بْنُ سَعِيدٍ شَا بَشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ

بْنِ عُمَرَ عَنْ بَنِي خَثِيمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ

ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ

الْحَاشِيَةِ لَهُ مَنْصُفُ قِصَّةٍ ذَكَرْتُهَا كُنْتُ أَسْأَلُ عَنْهَا فَقَالَ لِي بَابُهَا مَنْصُفُ قِصَّةٍ هِيَ طَبَرُ الْإِنْسَانِ وَذَكَرْتُهَا كُنْتُ

أَسْأَلُ عَنْهَا فَقَالَ لِي بَابُهَا مَنْصُفُ قِصَّةٍ هِيَ طَبَرُ الْإِنْسَانِ وَذَكَرْتُهَا كُنْتُ

أَصَلَّ اللَّهُ عَلَيْكَ وَسَلَّمَ عَلَيْكَ بِأَلْبِيَاضٍ مِنَ الشَّيَابِ

لِيَلْبَسَهَا أَحْيَاءَكُمْ وَكَفَنُوا فِيهَا مَوْتَكُمْ فَأَمَّا

جایے کہ بیٹے اور سواؤ کے مہارے اور لفظ ادا سین مردے ایسے پہر ہیک

مِنْ خِيَارِ شَيْءٍ كُمْ حَلَّ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ

وہ بہتر ہے کبر و ن میں حدیثی ہے محمد بن بشر نے اسے کہا

خبر دی بہکو عبد الرحمن ابن مہدی نے اسے کہہ خبر دی تاکہ سفیان نے اسے کہا حبیب

بْنِ ابْنِ ثَابِتٍ عَنْ مَيْمُونِ بْنِ أَبِي شَيْبٍ عَنْ سُرَّةَ

ابن ابی ثابت سے اونے سنا سمون ابن ابی شیبہ سے اسنے سنا سمرہ

مَنْ جُنْدَبَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

ابن حنبل نے اسے کہا قرآن یا رسول اللہ ﷺ اللہ علیہ
وَسَلَّمَ السُّمُّ الْمَذْمُومُ فَأَنْتَ طَمَّوْا طَمَّوْا

و سلم نے چہنوم سفید کپڑے پہر وہ بیشک بہت پاک اور بہت ستمرازی اور

اور گفتا و اسمیں ای فر دے کو حدیث کی جسے احمد بن منیع نے اس کو کہا خبری و کوفی

ابن ذکریاء بن ابی زائک انابن عن مصعب بن

حادثہ یہ کہ یعنی رنگین کپڑے میں احتمال ہے کہ نجاست لگی ہو اور رنگ کے سبب سو نظر نہ آتی ہو اور رنگین کپڑے میں میل اور ناپاکی نظر نہ ہنیں آتی بخلاف سپید کپڑے کے کہ فرہ بھی نجاست لگے تو نظر بڑے اس وقت ہلک کر لیا ۱۲۷۰

[illegible]

شَيْبَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ

شیبہ سے اوسنی سنا عائشہ سے کہا تم نے رسول اللہ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ غَدَاةٍ وَعَلَيْهِ

صلی اللہ علیہ والہ وسلم ایک روز صبح کو توف اور اس پر

مِرْطًا مِنْ شَعْرِ اسْوَدَ حَلَّ ثَنَا يُونُسُ بْنُ عِيسَى

ہی چادر سیاہ رنگ کے بال کی حدیث کی ہے یونس ابن عیسیٰ نے

أَنَا وَكِيعٌ أَنَا يُونُسُ بْنُ أَبِي اسْمَاقٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ

اوسے کہا خبر دی تمکو وکیع نے اوسے کہا خبر دی تمکو یونس ابن ابی اسحاق نے اوسے کہا ابو نیابت

الشَّعْبِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الْمُعِيزَةِ بِنْتِ ثَعْلَبَةَ عَنْ أَبِيهِ

اوسے سنا شعبی سے اوسے سنا عروہ ابن المغیرہ سے ابن شعبہ سے اوسے سنا ابو نیابت

أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ جَبَّةً رُومِيَّةً

کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پہنا جبہ روم کا

صَفِيْقَةُ الْكُمَيْنِ بَابُ مَا جَاءَ فِي عَيْشٍ

بنیا ہو آنگ آستینوں کا یہ باب ہوا در حدیثوں کا کہ ائی ہن صحیح گزران

رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَنَا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حدیث کی ہے

قَتِيبَةُ بْنُ سَعِيدٍ ثَنَا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ

قتیبہ ابن سعید نے اسے کہا حدیث کی ہے حماد ابن زید نے اوسے سنا ایوب سے

حاشیہ ۱۰ حضرت کے اور ان کے اصحاب کی دنیا میں کیسی گزران تھی اور ظاہر وجود

اس درجہ کے دنیا پر کیسی لات ماری تھی ۱۲

ہرگز اور نہ گوشت ہی مگر ساتھ مہمان کے کہا مالک نے میں نے لو چھا

[illegible][illegible]

رَجُلًا مِنْ أَهْلِ الْمَادِيَةِ مَا لَصَقَتْ فَقَالَ أَيْتَنَا وَلَا

ایکروگانو والے سے کہ کیا ہے ضغف کے معنی تپ کہا یہ کہ کہا نا کہا دو

مَعَ النَّاسِ بِأَبِ مَا جَاءَ فِي حَقِّ رَسُولِ اللَّهِ

ادمیون کیا تھے یہ باب ہی اون حدیثوں کا جوابی ہیں۔ ہم بیان موزی رسول اللہ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَنَا هَذَا بِنِ السَّرِيِّ ثَنَا

صلی اللہ علیہ وسلم کے حدیث کی ہے ہناد ابن سری نے اوسنی کہا حدیث

وَكَيْعٌ عَنْ دَاهِمِ بْنِ صَالِحٍ عَنْ حُجَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ

کی سے وکیع نے اوسنی سنا دایم ابن صالح سے اسنے سنا حجر ابن عبد اللہ سے اوسنے سنا

أَبِي بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ إِنَّ النَّجَّاشِيَّ أَهْدَى لِلنَّبِيِّ صَلَّى

ابی بریدہ سے اوسنے سنا اپنی باب سے کہ بیشک نجاشی نے نبیہ بھیجا بنی صلی اللہ

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَفَيْنَ اسْوَدَيْنِ سَادَجَيْنِ

علیہ وسلم فاسطے دو موزی سیاہ رنگ کے سادے فاسطے

فَلَيْسَ مِمَّا تَمَرُّوْضًا وَمَسَمَحٌ عَلَيْهِمَا حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ

تب حضرت نے ہناد دونوں کو پر دھونکھا اور مسح کیا اون دو بویز حدیث کی ہے قتیبہ

بْنُ سَعِيدٍ أَنَا يَحْيَى بْنُ ذَكْرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ

ابن سعید نے اوسنی کہا خرویی بیکو یحیی بن ذکریا ابن ابی زاید نے اوسنے سنا حسن ابن

حاشیہ ۱۲ نجاشی لقب ہے حبش کے پادشاہ کا وہ مسلمان تھا حضرت کو دو موزے سیاہ

رنگ اور سادے یعنی بغیر نقش کے یا او سپر بال نہ تھے صاف چمڑے کا تھا یہ بھیجا تھا ۱۲

فاسطے اس حدیث سے مسئلہ نکلا کہ جس چیز کا حال نہ معلوم ہو کہ پاک ہو یا نجس وہ چیز پاک ہے

اور دوسرے موزے پر مسح کرنا درست اور سنت ٹھرا اور موزے پر مسح کرنا حدیث متواتر سے ثابت ہے

بے قریب انشی اصحاب سے موزے پر مسح کرنیکی حدیث روایت ہے اس سبب اسکی انکار میں حاکم نے ۱۲

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهَا قَبْلَ أَنْ رَجَعَتْ

صلی اللہ علیہ وسلم کہے کہا دونوں میں دو دوستی لگے تھے لہذا حدیث کی ہے

أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ ثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ

ابو کریم محمد بن علی نے اوسنے کہا حدیث کی ہے وکیع بن اسفینان

عَنْ خَالِدِ بْنِ الْحَذَاءِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ

اوسنے منا خالد حذاء سے اسنے سنا عبد اللہ بن حارث سے اسنے سنا ابن عباس سے

قَالَ كَانَ لِنَعْلٍ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اسنے کہا کہ تھے واسطے بالوش رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے

قَبْلَ أَنْ يَتَوَضَّعَ لَهَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ ثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ

دوست سے دوستی پنے شرک لہذا تو کہے حدیث کی ہم سے ابو جعفر بربری نے

ثَنَا عِيسَى بْنُ طَهْمَانَ قَالَ أَخْرَجَ إِلَيْنَا النَّسَائِيُّ

اوسنے کہا حدیث کی ہے عیسی بن طہمان نے اوسنے کہا کہ اپنے گھر میں بخو کالاجار سے کہا نیکو اس

مَالِكُ بْنُ نَعْلٍ جَرْدَاوِيٌّ لَهَا قَبْلَ أَنْ يَخْدُشَنِي

ابن مالک نے دو بالوش بغیر بال کے اون دونوں میں دو دوستی لگے تھے کہا ابن طہمان نے میری

ثَابِتٌ بَعْدَ مَا كُنَّا نَعْلِي رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى

ثابت نے بعد اسکی اس سے اوسنے سنا تھا کہ بیشک وہ دونوں میں بالوشیں رسول اللہ

حاشیہ ۱۵ حضرت کو جوتی میں شمشیر لگے تھے جیسو اس ملک میں لگاتے ہیں کٹر اوٹمن ایک شمشیر لگے تھے اور

اوسکو پاس والے اونگلے میں رکھتے اور دوسرا شمشیر بجلی اونگلے میں رکھتے تھے اور اوسکی پاس والی

ونگلے میں رکھتے تھے اور دونوں شمشیر باون پر جو شرک ہوتا ہے اوسہیں لگے ہوتے جسطرح یہاں

بہراؤ میں بٹا ہوتا ہے اوسی طرح عرب کی جوتی میں بٹا ہوتا ہے اسکو شرک کہتے ہیں اور قنادہ نے

النسائی حضرت کی جوتی کا حال لوجھا تو ادنی عرض اسی شمشیر کو دریافت کر نیسے ہوا اسنے فرمایا مجھے اور

۱۵ یعنی جو سنے کی بیٹی دیریش خیر کے تھے اور ایک جوتی میں دو شمشیر تھے ۱۶

اللہ علیہ وسلم کی طرف حدیث کی جسے الشواق ابن موسیٰ

انصار ہی نے اسے کہا حدیث کی مجلسے نکالکے اور نے کہا حدیث کا اسم سعدی ۱۲۱

مقبوری کے لئے اس نے سنا عبید ابن جریح سے بیشک عبید نے کہا ابن

عسکر کو کہ بین و کیتا ہوں مگر کہ بھنے ہو یا لوشن ہو یا اکر اسنے کہ اشکر ہن

وَلِيَّكَامُؤْمِلِ الْعَمَلِ صَلَّيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا كُنْتُمْ تَعْبُدُونَ

یا لوش ایسی کہ نئے اوسمیں بال اور وضو کرے تہ اوسم کو سنہ

دوست رکبتا ہوں کہ میں ہوں اوسکو حضرت کہ ہمیں

اور سنی کہا حدیث کی تمہارے عید الرزاق نے اسنی سنا معمر سے اور سنی سنا ابن ابی ہریرہ سے

۱۲۔ اوسکو مین بہر سونے ۱۲

لوگ پرینا خرمین ہی بود اور ان ہی رسم کے منہ جلا نایہ مباح ہی دوسری بار بحث وہ لوگ کہ اچانک جھپٹ کر

۱۳۱۳

صَاحِبِ مَوْلَى التَّوَكُّمَةِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ

صالح سے جو غلام آزاد کئے ہوئے تو دوسرے کی تو اس کی سیاہی پر رہے سے اس کی کہا کہ ہے

لِنَعْل رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ أَنْ

دائیں پر پوش رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دو ہوتے

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ ثنا أَبُو أَحْمَدَ أَنَا سَفِينُ

حدیث کی ہے احمد ابن منیع نے اسے کہا حدیث کی ابو احمد کی دوسری کہا جردی

عَنِ السُّدِّيِّ حَدَّثَنِي مَنْ سَمِعَ عُمَرَو بْنَ حُرَيْثٍ

اوسے سناسدی سے اس کی کہا حدیث کی مجھے اوس شخص نے جسے سنا عمر بن حرث سے

فَقَالَ آيَةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي

وہ کہتے تھے کہ دیکھا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ نماز پڑھتے

فَيُغْلِيَنَّ مَحْضُوفَتَيْ رِجْلَيْهِ تَنَا اسْتَحَقُّ بُرْمُوْنَهُ

دونوں پاؤں سے اور وہ دونوں پرت چمکے تھے حدیث کی ہے اسحاق ابن موسیٰ

الْأَنْصَارِيُّ أَنَا مَعْنُ أَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ

انصاری نے اس کی کہا جردی ہکو معن نے اس کی کہا جردی ہکو مالک کی دوسری سنا الی الزناد

الْأَعْدِي عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

اسنے سنا اعرج ہی اس کی سنا ابی ہریرہ سے کہ بیشک رسول اللہ صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَمْشِيَنَّ أَحَدُكُمْ فِي نَعْلٍ

علیہ وسلم نے فرمایا نہ چلے کوئی تم لوگوں میں ایک پاؤں پوش

وَاحِدٍ لِيَنْعَلَهَا جَمِيعًا أَوْ لِيُخْفِهَا جَمِيعًا

پہنے چاہئے کہ چپن لے دو ٹوکو ایک پاؤں یا اوٹاڑ ڈالے دو ٹوکو ایک

حاشیہ حضرت پاؤں پہن کر نماز پڑھتے ہی مگر جب پاؤں پہن کر معلوم کرتے تبا و تملو کی ہو

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ مَعْلَانَ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْإِزْدَجَرِ الْخَوَّ

حدیث کی پیروی سے قسب پونے اوتھے سنا مالک پسر اور سنا ابو الزناد سے اور میری حدیث کو

جَلَّ ثَنَا اسْحَقُ بْنُ مُوسَى الْأَنْمَعْنِي الْأَمَلِكُ

حدیث کی جیسے اسحاق ابن موسیٰ نے اسی کا مزید دعویٰ کیا جو معنی ہے اسی کا مزید دعویٰ

عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

ہر گونا گوں لوگوں سے سنا اہی زبیر سے اپنی سنا جا رہے کہ بیشک بنی ہیلے اللہ علیہ

وَسَلَّمَ عَلَىٰ كُلِّ نَبِيٍّ يُكَلِّمُ النَّاسَ فِي دِينِهِمْ أَوْ

وسلنے سے وہ ماہر کہ کہنا ناکیا دی یعنی گوئی اور مجر کہنا ناکیا مائیں، ہاتھ سے ما

مُسْتَشْفِي فِي بُعْلٍ وَاحِدَةٍ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ جَمَالٍ

کے لئے جو اس کے لئے ہے

وَأَنَّا اسْتَحْيَا مُوسَىٰ ۖ أَتَمَعْنَا أَنَا وَمَا كَانَ عَبْدُ

کے لئے اس کی طرف اشارہ کیا ہے۔

آی الزناد عر لایع عر آی الی هب آان البی

وہی ہے جس نے ان کو اپنا گھر بنا لیا۔

سے سنا لی زیادہ سے اس سنا اعرج جو اس سنا ابی ہریرہ سے کہ بیشک نبی

في سنة ١٢٠٠ هـ

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب یا یوشیجے کوی تم میں سے

عَلَيْهِمْ وَأَنَا لِيَوْمَئِذٍ شَهِيدٌ

نہ چاہی کہ مشرور و داہنی طرف سے اور جب انارک و تب چاہے کہ مشرور و بائیں طرف سے

البرقي اولهه راسه

جائے کہ ہو وی دلسنا یا اون پہلا دونوں یا شونکہ پنی میں اور پھیلا دونوں کے اہارے میں

حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى نَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى أَنَا مُحَمَّدُ

حدیث کی ہے ابو موسی نے کہا حدیث کی ہے محمد بن مثنی نے کہا خبر دی بہ کو محمد

بْنُ جَعْفَرٍ أَنَا شُعْبَةُ ثَنَا اشْعَثُ هُوَ ابْنُ ابْنِ الشَّعْثَانِ

ابن جعفر نے کہا خبر دی بہ کو شعبہ نے اسے کہا حدیث کی ہے اشعث بن زید ابن ابی شعثان

عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ

اوسنے سنا اپنے باپ سے اوسنے سنا مسروق سے اوسنے عائشہ رضی اللہ

عَنْهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عنبہ سے کہا عائشہ نے کہ تھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

يُحِبُّ الْيَمِينَ مَا اسْتَطَاعَ فِي رَجُلِهِ وَتَعَلَّاهُ وَ

دوست بہ کہتے شروع کرنا وہاں ہی طرف سے جیسے کہ اپنے کنگھی کرتے ہیں اور اپنی پانچوں چیز

ظَهَرُوا حَلَّ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَرْزُوقٍ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ

اور اپنی ظہارت میں حدیث کی ہے محمد ابن مرزوق ابو عبد اللہ نے

ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ قَتَيْبٍ أَبُو مُعَاوِيَةَ ابْنُ أَبِي هِشَامٍ

اوسنے کہا حدیث کی ہے عبد الرحمن ابن قتیبہ ابو معاویہ نے اوسنے کہا خبر دی بہ کو ہشام

عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ لِنَعْلٍ رَسُولُ

نے سنا محمد سے اوسنے سنا ابی ہریرہ سے اوسنے کہا کہ تھی واسطے یا پوسن رسول

اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِيْلَ لَا يَنْبَغِي لَكَ أَنْ تَكُونَ

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دوست سے اور یا پوسن ابی بکر اور عمر رضی

اللَّهُ عَنْهُمْ وَأَوَّلُ مَنْ عَقَدَ عَقْدًا وَاحِدًا عُثْمَانُ رَضِيَ

اللہ عنہم اور پہلے جس نے باندھا ایک تسمہ عثمان رضی اللہ عنہ تھے

یہ یعنی حضرت ابو محمد و ہر سب کام دہائی طرف سے متروک کر نیکو دوست رکھنے دو تین کام کی مثال حضرت عائشہ

یہ ساری باتیں حضرت ابو محمد و ہر سب کام دہائی طرف سے متروک کر نیکو دوست رکھنے دو تین کام کی مثال حضرت عائشہ

باب ما جاء في ذكر خاتم رسول الله

یہ باب ہر اول ہدیوں کی جوای میں ذکر میں انکوئی

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَلَّ ثَنَاؤُهُ بِ

مسئلہ اللہ علیہ وسلم کے حدیث کی مصنفہ فہرستہ ابن

سَعِيدٌ وَغَيْرُ أَحَدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ وَهَبٍ عَنْ

سعدی نے اور بہت لوگوں نے عبد اللہ بن وہب سے اس

يُونُسُ عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ

سنابلنس سے اوسنی سنا ابن شہاب سی اوسنی سنا السن بن مالک سے اوسنی

خَاتَمُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ وَرَقٍ وَ

کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی جاہلی کی اور

کَانَ قَصْدُهُ حَبَشِيًّا حَلَّ ثَمَّ قُتَيْبَةً اَنَّ اَلْوَعُونَ اَنَّهُ

سہا لگیمہ او سکا جتھی فا

عَنْ أَبِي بَشِيرٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى

او کئے سنا الی شر سے اسنے سنا تا ف سے او کئے سنا ابن عمر سے کہ بیشک سنی

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اخْتِذَا تَمَامًا مِنْ فَضْلِهِ فَكَانَ

صلی اللہ علیہ وسلم نے نیا انگوٹھی چاندی کی چھری

یہاں شمشیر یعنی نگینہ سیاہ بتایا یہ کہ اوس سنگ کی کان حبش میں تھی دولہ صورت میں نگینہ
بیشی نظر اور اس صورت سے مرد کو بھی خاضی کہ اگر نگینہ سیاہ نظر آئے کہ اگر نگینہ سیاہ نظر آئے کہ اگر

نہ ہوا اور ہشال ۴۰ کا کوتاہی ہے اسکا ذکر مشکوٰۃ میں ۹۰ پر یہ ۱۵ اسلمی سے روایت ہے اور سمین
ہے کہ حضرت نے الکبیر کو پتیل اور لوسے کی انگوشی سے منہ فرمایا اور فرمایا کہ جو جاندار

بنوا مگر اوسکا وزن ایک مثقال بہر ہوا ۱۲

يَحْكُمُ بِهِ وَلَا يُخْصِمُهُ قَالَ أَبُو عَيْسَى أَوْثَرُ اسْمُهُ

بہر کر کے اور نہ پہنچے ہو اسکو کہا ابو عیسیٰ نے ابو ثور جو بن نام اور سکا

جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَحُشَيْبَةُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَيْنٍ

جعفر بن ابی وحشیہ نے حدیث کی ہے محمد بن عین نے

أَنَا حَفْصُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ عَبْدِ أَنَا زُهَيْرُ أَبُو حُشَيْبَةَ

اوسنے کہا جزدی میکو حفص ابن عمر ابن عبید نے اوسنے کہا جزدی میکو زہیر ابو حشیہ نے

عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ خَاتِمَ رَسُولِ اللَّهِ

اوسنے سنا حمید سے اوسنے سنا انس سے اسنے کہا کہ تہی انگوٹھی رسول اللہ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْكَ وَسَلَّمَ مِنْ فِصَّةٍ فَصَّهُ مِثْلُهُ

صلی اللہ علیہ وسلم کی چاندی کی بنی اوسکا انگنہ ہی چاندی تھا

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَنَا مَعَاذُ بْنُ هِشَامٍ

حدیث کی ہے اسحاق ابن منصور نے کہا جزدی میکو معاذ بن ہشام نے

شَيْءٌ أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ بْنِ مَالِكٍ قَالَ لَمَّا

اوسکو کہا حدیث کی مجھے ہری باب نو قنادہ سے انس بن مالک سے اوسنے کہا کہ جب

أَرَادَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْكَ وَسَلَّمَ أَنْ يَكْتُبَ

ارادہ کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے خط لکھنے کا

حَاشِيَةٌ ۱۰

یعنی ہمیشہ نہ پچھنے رہتے یہ نگوئی سمجھی کہ حضرت نے انگوٹھی کہی

یہنا ہی نہیں انگوٹھی پہرنا حضرت کا بہت حدیث میں مذکور ہے آگے سب حدیثیں آتی ہیں ۱۲

۱۰ عرب کے سوا سب ملک عجم کہلاتا ہے جلعول قدس دم و نیرہ تو جب حضرت نے عجم کے امیر

اور پادشاہوں کے پاس خط لکھنے کا ارادہ کیا تب صحابہ نے عرض کیا ۱۲

إِلَى الْعَجَمِ قِيلَ لَهُ إِنَّ الْعَجَمَ لَا يَقْبَلُونَ إِلَّا كِتَابًا

عزیز کی بات سنا کر حضرت سے گرجی لوگ قبول نہیں کرے۔ مگر ایسا ہی خطا

عَلَيْهِ خَاتَمٌ فَاصْطَبِیحْ خَاتِمًا فَكَانَ اَنْظَرُ الْعَالَمِ

کے جسیر نہیں ہوتی ہے۔ تب بنو ابی حضرت نے انکو بھی پیر گو کہ اب میں دیکھ رہا ہوں

بِیَا ضَهْرِهِ كَيْفَهُ حَلَّ تَنَا مُحَمَّدٌ بَنِي اَبَا مُحَمَّدٍ

سعدی اوسکی حضرت کی تہنیتی مبارکین و قد حریف کی ہے محمد ابن کھسے نے کہا فری کلمہ

ابن عبداللہ انصاری نے انجمنی کا حدیث کی جیسے محمد بن یوسف نے اوسنے سنا ثمان سے

ابن ابی مالک قال کان نفس عالم لنبی صلی اللہ علیہ وسلم
اسے سنا انرا ابن مالک سے کہتے ہیں کہ ایک عالم نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے

اللہ علیہ وسلم محمد سطر و رسول سطر
 اللہ علیہ وسلم محمد سطر اور رسول ایک سطر

وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ
اور اللہ ایک سطر حدیث کی جیسے لغز میں علمی جھیم ہے

ہاشمیدہ و آلہ یعنی اہل بیت علیہ السلام کی فضیلت و حضرت علی علیہ السلام کی ہاشمیہ مبارکین بنی
ہر سب جہن یا چہ کئی ہے کہ گویا اس وقت میں دیکھہ راسون ۱۲

۱۰ بعضی نے کہا کہ لفظ اللہ کے سبب تعظیم کے پہلے سطرین سے اور پچیس سطر
پہلے لفظ رسول کے اور آخری سطر میں لفظ محمد کے اسطر حصے محمد رسول اللہ اور بعض

نے کہا کہ یہ وضع حدیث سے ثابت نہیں اگر یہی سبط میں محمد اور دوسری میں رسول اور تیسری میں اللہ ہو تو کچھ بی ادبی نہیں جس طرح مسلمان نجد میں کہتے ہیں

ابو عمرو و انبا نوح بن قيس عن خالد بن قيس

ابو عمرو نے کہا جرزدی بنحو نوح ابن قیس نے اسے سنا خالد بن قیس
عن قتادة عن انس ان النبي صلى الله عليه وسلم

سے اسے سنا قتادہ اور انس انس سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم
كتب إلى كسرى وقصر والجاشي ف قيل له انهم

نے لکھا خط طرف کسری کی اور قصر اور نجاشی کے خط نبی حضرت سے کہا لیا کہ بیشک
لا يقبلون كتابا الا يجاتهم فرباع رسول الله

قبول کرتے خط بغیر تمہارے نبی مگر رسول اللہ
صلى الله عليه واله وسلم خاتما خلقته فضة

صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے انکو ٹی مانتہ اوسکا چاندی کا
ونقش فيه محمد رسول الله حل ثنا اسحق

اور کہ اوسین محمد رسول اللہ ۲ حاشی کی ہم سے اسحاق
بن منصور اناس سعيد بن عامر و الجاجر بن ميثال

ابن منصور نے کہا جرزدی بنحو سعید ابن عامر نے اور حجاج ابن ميثال نے
عن همام عن ابن جرير عن الزهري عن النضر

اسی سنا ہمام سے اسی سنا ابن جریر سے اسی سنا زہری سے اسی سنا انس
ابن مالك ان النبي صلى الله عليه وسلم

ابن مالک سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم
حاشیہ ۱۲ کسری کہتے ہیں عجم یعنی فارس کے پادشاہ کو قصیدہ روم کے

پادشاہ کو نجاشی حبش کے پادشاہ کو ۱۲

بْنُ حَسَّانٍ أَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ شَرِيكَ

ابن حسان کہا جزوی سہو سلیمان ابن بلال سے اوسے سناسٹر یک

بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَزْرٍ أَيْمَنُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ

بن عبد اللہ ابن ابی عمر اوسنی سناسٹر اہم ابن عبد اللہ ابن

حَنِينٍ عَنْ أَبِيهِ عَمْرٍو ابْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ

حنین سے اوسنے اپنی باپ سے اوسنے علی ابن ابیطالب رضی اللہ

عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَلْبَسُ

عند سے کریشک بنی صلی اللہ علیہ وسلم پہنتے تھے

خَاتَمَهُ فِي يَمِينِهِ حَلَّ ثَمَامُ بْنُ مُحَمَّدٍ بَنِي يَحْيَى أَنَا أَحْمَدُ

اپنی انگوٹھی اپنے داہنے ہاتھ میں حدیث کی جیسے محمد ابن یحیی نے کہا جزوی سہو احمد

بْنِ صَالِحٍ ثَمَامُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ

ابن صالح نے کہا حدیث کی جیسے عبد اللہ بن وہب نے اوسنے سلیمان ابن

بِلَالٍ عَنْ شَرِيكَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي نَبْرٍ مَخْشُومٌ

بلال سے اوسنی سناسٹر یک ابن عبد اللہ ابن ابی نبر سے مخر سے مخر کی حدیث

حَلَّ ثَمَامُ أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ أَنَا زَيْدُ بْنُ هَرُونَ

حدیث کی جیسے احمد بن منیع نے کہا جزوی سہو زید ابن ہارون نے

عَنْ جَدِّكَ دِينَ سَلَمَةَ قَالَ آيْتُ ابْنَ أَبِي رَافِعٍ يَخْتَلِعُ

اوسنے سناسٹر دین سلمہ سے کہا دیکھا میں نے ابن ابی رافع کو کہتے تھے

فِي يَمِينِهِ فَسَأَلْتُهُ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ رَأَيْتُ عَبْدَ اللَّهِ

اپنی داہنے ہاتھ میں تھ تو پوچھا میں نے ابی سلمہ سے کہا دیکھا میں نے عبد اللہ

عنه عن جدك دين سلمة قال آيتي ابن ابي رافع يختلعه في يمينه فسألته عن ذلك فقال رأيت عبد الله

محفل مولیٰ میں یہی جاسے میں ہے
 لغت حق پر میری حال میں
 جو ہوئے تھے سو مولیٰ حال میں
 فوق کیا ہو شیخ حضرت
 مولیٰ میں تو میری منزل حضرت
 ہے قتال میں میری ہر طرف
 جب کہ تھی صدمہ کی ہر طرف
 شیخ ابوبکر صبر و شہادت
 سلمان فارسی شہید شہادت
 ۶۱
 گریہ ہو کر کہ گریہ ہو کر
 کہ گریہ ہو کر کہ گریہ ہو کر
 اللہ دینا ہو کہ دینا ہو
 شادی حق میں حضور ہو
 کہ نہ ہو چمن لایکب استغنی
 صمدین و شریانی دینی
 مان اگر قدرت ہو جس کا نام
 عصمت بیانی ہو و مظلوم
 گریہ ہو کر کہ گریہ ہو کر

الْبَازِي تَنَا جَرِيدٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ ابْنِ الصَّلَاتِ

رازی نے کہا حدیث کی جیسے جریر نے اسے سننا محمد ابن اسحاق سے اسنی سے حاصل

بِعَبْدِ اللَّهِ قَالَ كَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ يَخْتَمُ فِي يَمِينِهِ

ابن عبد اللہ سے اسنی کہا کہ نبی عبد اللہ ابن عباس انگوٹھی پہنتے اپنے دایہنی ہاتھ

وَلَا إِخَالَهُ إِلَّا قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

محمد کو نہیں خیال آتا مگر یہی کہ کہا ابن عباس نے کہ نبی رسول اللہ صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْتَمُ فِي يَمِينِهِ جَلَّ شَأْنُ ابْنِ أَبِي

علیہ وسلم انگوٹھی پھٹتے اپنے دایہنے ہاتھ میں حدیث کی جیسے ابن ابی

عُمَرَ أَسْفِيَانُ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى عَنْ نَارِجٍ عَنْ

عمر نے کہا جریدہ محمد کو سفیان نے اسے سنا ایوب ابن موسیٰ سے اسے سنا ناریج سے

أَبِي جَبْرَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابن عمر سے کہ شیک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

اتَّخَذَ خَاتَمًا مِنْ فِضَّةٍ وَجَعَلَ فِيهِ مَائِلُ كَفِّهِ

سواہی انگوٹھی چاندی کی اور کیا نکلینہ اسکا اپنی ہتھیلی کی طرف

وَنُقِشَ فِيهِ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ وَهِيَ أَنْ يَنْقُشَ

اور کہہ داتا او سمین محمد رسول اللہ اور منہ فرمایا اسکا کہ کہہ داتا

أَحَدٌ عَلَيْهِ وَهُوَ الَّذِي سَقَطَ مِنْ مَعْصِيَتِهِ

کوئی اپنی انگوٹھی پر نہ اور یہ وہی انگوٹھی ہے کہ گری معصیت کے ہاتھ سے

حاشیہ یہ یعنی محمد رسول اللہ کوئی اپنی انگوٹھی میں نہ کہہ داتا کیونکہ اپنی خطا پر کہیں مہر گری کوئی اور

پرے اب افضل بنی کہ مرد انگوٹھی پہنیں تو بگینہ ہتھیلی کی طرف پہر دین حضرت کی پیروی کیوں سطلے

کیونکہ اس طرح پہنی میں زینت کم سوتی ہے حضرت فرماتے کیوں سطلے پہنتی ہی زینت دکھائی نہ کیوں سطلے ہی ۱۲

14

سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَمْرٍو يَرْوِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ عَنِ

النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ هَذَا الزَّمَانُ هَذَا

الْوَجْهَ وَرَوَى بَعْضُ أَصْحَابِ قَتَادَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ

أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَتَمَ فِي

يَسَارِهِ وَهُوَ حَدِيثٌ لَا يَصِحُّ أَيْضًا حَلَّ ثَنَا مُحَمَّدُ

بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَارِثِيُّ ثَنَا عَبْدُ الْغَرِزِيِّ بْنُ أَبِي حَازِمٍ

عَنْ مُوسَى بْنِ عَقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ أَخَذَ

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمًا مِنْ ذَهَبٍ

فَكَانَ يَكْبَسُهُ فِي يَمِينِهِ فَأَتَى النَّاسَ خَوَاتِيمَ مِنْ

ذَهَبٍ فَطَرَحَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سَوْنَةً كَمَا يَهْرَبُ يَنْكَبُ يَأْخُذُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اور فرمایا کہ شیخ بہمنون کا مین اسکو کہی ہو کر چھٹک مار۔ لیکن فیہی ایسی انکو نہان

اس باب میں وہ جبریت ہی جو انی ہن بیان میں

اللہ تعالیٰ اللہ علیہ وسلم میں حدیث کی مجلس ابو محمد ابن

۱۲

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

عليه وسلم من بعده

معاذ بن عيسى بن مكي الى عبد الله بن عباس بن عبد المطلب

استمعه و سنانه نامزد و نه خرمات که قصد اخذ از بنا گشته و از آنجا از آنجا

مرگ اور وہ سنہ ماہ تار ماہ کا لکھو و سہ الترتیب از حضرت حکیم احمد گاناہیہ حکم مرقوم کہ اسد اللہ علیہ السلام

لکھا ہے جو خیر متقیوں کے کنارے لڑی یا جانبداری کی ہو اور مقتضی کے معنی یہاں جتنے کہنے کی حکمت تھی اگر کوئی اسی فقط

نام کو نوشتہ مسجد کے کتبہ اور صراح میں کہا ہے کہ قصبہ کشمیر کا ہے اور اس کے لکھنے سے قصبہ کشمیر کا نام

[illegible]

بْنِ أَبِي الْحَسَنِ قَالَ كَانَتْ قَبِيلَةُ سَيْفِ رَسُولِ

ابن ابی الحسن سے خط کیا کہ تمہا قبیلہ
اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ فِضَّةٍ ۖ حَلَّ شَنَا

سے اللہ علیہ وسلم کا چاندی سے بنا۔ حدیث کی ہے
أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ صَدْرَانَ الْبَصْرِيُّ أَنَا طَالِبٌ

ابو جعفر محمد ابن صدران نے بصری نے کہا خبر دی کہ طالب
بْنُ جَبْرِ عَنْ هُوْدٍ وَهُوَ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعْدِ بْنِ

ابن حجر نے اسے سنا ہود سے اور وہ بیٹا عبد اللہ بن سعد کا بیٹا
عَنْ جَلَّةٍ قَالَ دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

اوسنے سنا اپنے دادا سے کہا کہ تشریف لائے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
وَسَلَّمَ مَلَكٌ يَوْمَ الْفَتْحِ وَعَلَى سَيْفِهِ ذَهَبٌ وَفِضَّةٌ

و سلم مکہ میں دن فتح کے اور اونکی تلوار پر تھا سونا اور چاندی
قَالَ طَالِبٌ فَسَأَلْتُهُ عَنِ الْفِضَّةِ فَقَالَ كَانَتْ قَبِيلَةُ

کہا طالب نے پس پوچھا میں نے ہود سے چاندی کا حال سنا تھا کیا کہ تمہا قبیلہ
السَّيْفِ فِضَّةٌ حَلَّ شَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شِجَاعٍ الْبَغْدَادِيُّ

تلوار کا چاندی کا حدیث کی ہے محمد ابن شجاع بغدادی نے
أَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَدَّادُ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ سَعْدٍ عَنْ

ہا خبر دی کہ ابو عبیدہ حداد نے اسے سنا عثمان ابن سعد نے اسے

ما شیعہ خط جو حضرت من بصری کے بیٹا تھی اور تابعین تھے انہوں نے ۱۲

یعنی چاندی کہاں لگی تھی ۱۲

[illegible]

عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَبْدِ اللَّهِ ابْنِ الزُّبَيْرِ عَنِ الزُّبَيْرِ

اوسنی سنا اپنی بابا سے اوسنی سنا اپنی دادا عبد اللہ ابن الزبیر سے اوسنی سنا

بْنِ الْعَوَّامِ قَالَ كَانَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

بن عوام سے اوسے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم

يَوْمَ أُحُدٍ دُرْعَانٍ فَنَمَضَ إِلَى الصَّخْرَةِ فَلَمْ يَسْتَطِعْ

یہ دن احد کے روز زمین پر کھڑی ہوئے بڑی پیٹھ کی طرف ملے پیر چڑھ گئے

فَاقْبَلَ طَلْحَةَ تَحْتَهُ فَصَعِدَ النَّبِيُّ حَتَّى اسْتَوَى عَلَى

تب جھلایا طلحہ کو اپنی قدم کے تلے اور اونکی پیٹھ پر یا اون رکبہ کر چڑھ گئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم

الصَّخْرَةِ فَاسْمَعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

جا کے کھڑی ہوئی پتھر پر زبیر ابن عوام کی کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم

يَقُولُ أَوْجَبَ طَلْحَةُ حَلًّا ثَمَّ ابْنُ عُمَرَ ثَمَّ

فرماتے تھے واجب کیا اپنی اوپر طلحہ نے حدیث کی مہمی ابن ابی عمر نے کہا حدیث کی

سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ خَصْبِفَةَ عَنْ السَّائِبِ

سفیان ابن عیینہ نے اوسنی سنا یزید ابن خصیفہ سے اوسنی سنا سائب سے

بْنِ يَزِيدَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ

ابن یزید سے بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نہیں

حاشیہ ملے یعنی قصد کیا کہ بڑے اونچے پتھر پر چڑھ جائیں تاکہ صحابہ اونکو دیکھیں اور حضرت کی آواز سنیں

اور حضرت کی پاس اگر جمع ہوں اور شیطان کو جو کچھ کہتا کہ حضرت شہید ہو کر وہ شیعہ جانا رہے ۱۲

ملے یعنی دور زہ کے مبارک کے سبب پتھر پر چڑھ نہ سکے ۱۲

ملے یعنی جنت کو یا میری شفاعت کو اپنے اونپر واجب کر لیا یعنی ضرور اسکی نصیب ہوگی اس سبب کہ حضرت کے

مرد کیا پتھر پر چڑھیں اور دوسرا سبب یہ تھا کہ حضرت کو اپنی آبرمین جیہاں اور اب پیٹھ کی طرح سنا کر کھڑے تھے

بیانشک کہ اتنی اور کئی زخم طلحہ کو لگا کر تھے حال شمار ذی بہشت خود امیدوار سے تشبیہ لوگ اوسنی بھی ناراض ہیں

ہتھیں اون پر اٹھ جاتے دوزخ میں بیشک تلے اوپر پہنچتے تھے

یہ باب ہر اہل حدیثوں کا خواہی بہن بھائیوں کا خود رسول اللہ ﷺ

اللہ علیہ وسلم کے حدیث کی جیسے فضیلہ ابن سعید نے کہا کرتے

کی ہے مالک ابن انس نے اوسنی سنا ابن شرماب سے اوسنی سنا انس ابن

مالک سی محفیتو بنی صلی اللہ علیہ وسلم داخل ہوئی

کہ میں ادا ہو سکے مگر پر خود ہستی پر لوگوں نے عرض کیا کہ یہ دیکھو ابن حنظل

بکڑے کڑا ہے یہ وہ کعبہ کا تب حضرت لی فرمایا اوسکو قتل کرو حدیث کی ہے

علیسی ابن احمد نے اوسنی کہا حدیث کی تمبسی غنہ الدین و جب لی کہا حدیث

الحی محیی مالک اس انس نے اوستی سنا ابن شہاب سہی زکری سنا انس ابن مالک سے

اَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ مَكَّةَ

کہ بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم شریف لای مکہ میں

كَامًا أَهْنَجَ وَعَلَى رَأْسِهِ الْغُفْرُ قَالَ فَلَمَّا نَزَعَهُ جَاءَ رَجُلٌ

مکہ کے فتح کے سال اور اس کے سر پر تھا خود کہا اس نے پس جب انا راخوڑا اور اے اس کے

فَقَالَ ابْنُ خَطْلٍ مُتَعَلِّقٌ بِأَسْتَارِ الْكَعْبَةِ فَقَالَ اقْتُلُوهُ

پھر عرض کیا ابن خطل پکڑے کڑا ہے پردہ کعبہ کا تب فرما یا اے کو قتل کر دو

قَالَ ابْنُ شَيْبَانَ وَبَلَغَنِي أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

کہا ابن شیبانی نے اور خبر ہو بچی محکو کہ بیشک رسول اللہ صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَكُنْ يَوْمَئِذٍ مُحَرَّمًا بِأَيِّ مَاجَاءَ

علیہ وسلم تھے اس دن احرام باندھے یہ باب ہے اون حدیثوں کا

وَعِصَامَةُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

جو ابی بن عیسیٰ نے بیان کیا ہے اللہ علیہ وسلم کے

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ شَاعِبُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَهْدِيٍّ

حدیث کی ہے محمد ابن بشار نے اوسنی کہا حدیث کی ہے عبد الرحمن بن مہدی نے

عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلِيمَةَ وَثَنَّا مُحَمَّدُ بْنُ غِيلَانَ ثَنَا وَكِيعٌ

اوسنو سنا حماد ابن سلیمہ نے اوسنی حدیث کی محمود ابن غیلان کی کہا حدیث کی ہے وکیع

حاشیہ میں ابن خطل نے کعبہ کا پردہ پکڑا تھا کہ شاید حضرت اوس کے گناہ

معاف کریں مگر چونکہ وہ اپنے خرد ہونے پر ہٹ کر تھا اور ایک مسلمان کا خون ناحق

کھیا تھا اور مسلمانوں کی ہجو کرنا تھا حضرت نے حکم شرع سے اوس کو قتل کیا

وہی ہے جو کہ اس کے لئے ہے

[illegible]

عَنْ عَبْدِ الْغَزِيِّ بْنِ مَجْزٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ

نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

إِذَا عَمَرَ سَدَلَ عِمَامَتَهُ بَيْنَ كَتِفَيْهِ قَالَ نَافِعٌ وَ

كَانَ ابْنُ عُمَرَ يَفْعَلُ ذَلِكَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ وَرَأَيْتُ

الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ وَسَالِمًا يَقْعَلَانِ ذَلِكَ حَلَّ شَا

يُوسُفُ بْنُ عِيسَى ثَنَا وَكِيعٌ ثَنَا أَبُو سَلَيْمَانَ وَ

هُوَ ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ابْنِ الْقَسِيلِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ

رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ

خَطَبَ النَّاسَ وَعَلَيْهِ عِمَامَةٌ دَسْمَاءُ

خطبہ پڑھا لوگوں کو اس سب سے اور اس کے سر پر پگڑی چکنی میلی تھی فلہ

يَا أَيُّهَا جَاءَ فِي زَمَرٍ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

یہ باب ہے اور حدیث کا حوالہ ابن ہشام بیان تھیں رسول اللہ صلی اللہ

عَلَيْهِ وَالرَّسُولُ حَلَّ ثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ ثَنَا السَّمْعِيُّ

علیہ ہوا کہ رسول کے حدیث کی سند احمد بن منیع نے کہا حدیث کی سند اسمعیل

بْنُ إِبْرَاهِيمَ ثَنَا أَيُّوبُ عَنْ جُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ

ابن ابراہیم سے اس کی حدیث کی سند ایوب سے اس سے سنا محمد بن ہلال ہی اس سے لی

بُرَيْدَةَ قَالَ أَخْرَجَتِ الْيَمَنُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا

بریدہ سے اس سے کہا کہ نکالی چارے دیکھا تیکو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے

كِسَاءً مُدْبِدًا أَوْ زَارًا غَلِيظًا فَقَالَتْ قَبِضَ رُوحُ

ایک جادو بیوند لگی اور ایک تھیند موٹا اور کہا کہ قبض کی گئی روح پاک

رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي هَذَيْنِ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ان دو کپڑوں میں

حَلَّ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَيْلَانَ أَنَا دَاوُدُ عَنْ شُعْبَةَ

حدیث کی سند محمد بن غیلان سے اس کی حدیث محمد بن داؤد سے اس کی سند شعبہ

حاشیہ ۱۰ مصداق کہتے ہیں سید پیکر کی بیٹی کو اور پگڑی کو سہی کہتے ہیں جہان پگڑی مراد ہے

اور دوسرا کہتے ہیں میلی کپڑے کو جو تیل سے میلا ہوا جسے ہنڈی میں اس کو چلنا بولتے ہیں حضرت

سر مبارک میں تیل بہت لگا تھیں اس سے عمامہ میلا ہو جاتا تھا ۱۲

۱۳ یعنی حضرت نے باوجود اسے غالب ہو گئے تمام کافروں اور مشرکوں پر دنیا کے مال و سبب اور زیب و زینت پر خیال نہ کیا اور دنیا و مافیہا پر ثابت باقی ہوا اختیار کیا اسمیں بغیر نبی ابی امت کی کامل لوگوں کے واسطے کہ ابھی محمد بن اسی طرح آخر کرب ۱۲ ۱۳

اس کی حدیث کی سند اسمعیل نے کہا حدیث کی سند احمد بن منیع نے کہا حدیث کی سند ایوب سے اس سے سنا محمد بن ہلال ہی اس سے لی

عَنْ الْأَشْعَثِ بْنِ سُلَيْمٍ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ

عَنْ عُمَرَ قَالَ بَيْنَمَا لَنَا امْتِثَالُ الْمَدِينَةِ إِذِ الْإِنْسَاءُ جَعَلُوا

يَقُولُ اِرْفَعْ اِرْزَاكَ فَإِنَّهُ الْكَفَى وَابْقَى فَالْتَفَتَ

فَإِذَا هُوَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ

يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّمَا هِيَ بُرْدَةٌ مَلْبَاءٌ قَالَ أَمَّا لَكَ

وَأَسْوَةٌ فَطَرْتُ فَإِذَا اِرْزَاكَ الْإِنْصَافُ سَأَلْتُهُ

حَلَّ ثَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ شَاعِدُ اللَّهِ بَرٌّ مَبَارَكٌ

عَنْ مُوسَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْحَمِ

عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْحَمِ

عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْحَمِ

عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْحَمِ

عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْحَمِ

عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْحَمِ

عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْحَمِ

اور سے اپنے باب سی او سے کہا کہ تمہیں عثمان شہید مانتے ہیں اپنی ادوی پند لیون تاک

اور کثرتِ سیاسی اہمیت میری صاحب

اللہ علیہ وسلم کا ہونا صرف ایک قسم کے کہ خدایا ہی کے واسطے ہے

١٠٠

فَالْأَحَدُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِخَصْمَةٍ

سأول أسأله فقال هذا موضع الزانية أليس كذلك

أَنْتَ يَا كَلْبُ الْكَلْبِ

فَوَيْلٌ لِلَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ عَذَابِ اللَّهِ الْبَاقِ

جو انہی میں سے صحیح بیان راہ چلتے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حدیث کی ہیں

قشتله ای در حدود ۱۰۰ مایل از کربلا و در یک آبادی است که از کربلا ۱۰۰ مایل است و در آنجا است که

پھر جبکہ پھر وہی چاہی کہ اس کے پاس سے پہلے سے وہاں سے کہ کوئی اسے ازار

خبر کے ساتھ کہ اللہ تعالیٰ اس کو رحمت کا ان گنا ۱۲۰ دے

[illegible]

إِنِّي هَرِيرَةٌ قَالَ مَا رَأَيْتُ شَكِيئًا أَحْسَنَ مِنْ

ابنی ہریرہ سے کہا اؤسنے کہ نہیں دیکھا میں نے کسی چیز کو پیاری زیادہ

رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَأَنَّ الشَّمْسَ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے گویا کہ آفتاب پیاری

تَجَرَّتْ فِي وَجْهِهِ وَمَا رَأَيْتُ أَحَدًا أَسْرَعَ فِي مَشْيِهِ مِنْ

ہوتا تھا اونکے چہرے میں اور نہیں دیکھا میں نے کسی کو زیادہ چلیدی کرتوالا اپنی چلیں میں

رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَأَنَّمَا الْأَرْضُ تَطْوِي

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے گویا کہ زمین لپٹی جاتی تھی

لَهُ إِنَّا لَنَجْهِدُ أَفْسَنًا وَأَنَّهُ لَغَيْرُ مَكْرَتٍ ۖ

اونکی واسطے یہ بیشک ہم لوگ ٹھنڈ ہیں ڈالتی ہے اپنی جان کو اور حضرت بی پروا جاتی تھی

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ وَغَيْرُ أَحَدٍ قَالُوا ثَنَا عِيسَى

حدیث کی ہم سے علی ابن حجب نے اور بہت کون بھون دیکھا حدیث کی عیسیٰ

ابْنُ يُونُسَ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ مَوْلَى عُفْرِةَ ثَنَى

ابن یونس نے اؤسنے سے عمر ابن عبد اللہ علام ازاد کوئی بوی غفرہ سے کہا حدیث کی

أَبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدٍ مِنْ وَلَدِ عَلِيٍّ ابْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ

ابراہیم ابن محمد نے جو اولاد علی ابن ابیطالب رضی اللہ

عَنْهُ قَالَ كَانَ عَلِيٌّ إِذَا وَصَفَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

عند کے ہیں کہا کہ تو حضرت علی جب تعریف کرتی نبی صلی اللہ علیہ

حاشیہ ۱۲ یعنی چہرہ مساوی بہت روشن تھا اور تر و تازہ تھا ۱۲
۱۲ یعنی اونکی چال میں راہم ہو جاتی تھی گویا کہ ایک کوس ہی زمین پہنٹ کی یاد کو س کی گئی اور باوجود
تیز چال کے نرمی اور ہلکائی تھی حضرت کی چال میں ۱۲ ۱۲ یعنی حضرت بی تکلف راہ چلی جاتے اور ہم

۱۲

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نبی اکبر صریح تمام کو
حاشیہ ذیل کا جو ذکر اور پیرزادہ الیہ رسالہ جو عامر سے میل اور تین گئے یاد کر لیں کہ پین ۱۲

[illegible]

تَوْبَةُ تَوْبَتِ رِيَّاتٍ بَاثِمًا جَاءَ فِي جُلُوسَةٍ
 رومان اور کما
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے یہ بات سے اور ان میں سے ایک کو بھی
 رومان اور کما

عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ ابْنُ عَفَّانَ بْنِ مُسْلِمٍ ابْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ
 عبد ابن حمید نے کہا جرودی بمکو عفان ابن مسلم نے کہا جرودی بمکو عبد اللہ بن

حَسَّانٍ عَزُجْدَتِيهِ عَرَقِيْلَةُ بِنْتُ حَزْرُمَةَ اَلْهَمَّا
 حسان نے اسنے سنا ابو دو نو داد پوئسے اوسنی ساقید بنت حزمہ سے بیٹک ابو

رَأَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْجِدِ
 دیکھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو مسجد میں

وَهُوَ قَاعِدٌ بِالْقُرْفَصَاءِ قَالَتْ فَمَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ
 جس حال میں کہ وہ بیٹھنے والی تھے اگرو سر جھکا کے کہا قید نے جب دیکھا بیٹھنے رسول اللہ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْمُتَحَشِّعُ فِي الْجُلُوسَةِ اَرْعَدَ
 صلی اللہ علیہ وسلم جیسے عاجزی کرنوالے اپنے بیٹھنے میں کسائی میں

مِنْ الْفَرَقِ حَلَّ ثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَخْزُومِ
 عوف اور ہجری سے ف حدیث کی ہے سعید ابن عبد الرحمن مخزومی سے

حَاشِيَةٌ قُرْفَصَاءُ كَعْنَى دُونِ سَرِيٍّ بِرَيْحَانٍ كَوَيْثٍ مِّنْ ثَلَاكٍ اَوْدُ دُونِ
 کبرابندہ کے لوگ بیٹھتے ہیں اور بعضے کہتے ہیں دونوں زانو پر بیٹھنا سر کو

سَیِّئَاتٍ كَوْنِ دُونِ بَدَلِيٍّ كَعْنَى دَالٍ كَعْنَى رِيٍّ كَوْنِ سَرِ مَلَانَا اَوْدُ دُونِ بَدَلِيٍّ كَوْنِ
 نیچے کے تے کہنا ہے جب قید نے یہ حال دیکھا تو بیت ڈری کہ الیسا نہ اومت پر عذاب آوے ۱۲

لَيْفَلَّ كَعْنَى كَعْنَى كَعْنَى كَعْنَى كَعْنَى كَعْنَى كَعْنَى كَعْنَى كَعْنَى كَعْنَى كَعْنَى
 لیفل کے تے کہنا ہے جب قید نے یہ حال دیکھا تو بیت ڈری کہ الیسا نہ اومت پر عذاب آوے ۱۲

اور بہت لوگوں نے کہا خبر دی محکمہ سفیدان نے اور کہنے منا زیری سے اوسنی مناعہ

اور ہمیں ہے، اور سب سے اہم جہاں سے بیشک اوستی دیکھا جی صلی اللہ علیہ

و سلم سے جب لیٹ جائے سے مسیحا میں رکھ رہی ایک باون ایسا

وہ کہتے ہیں کہ تم لوگ جو کہ تمہارے پاس ہے اس کو تمہاری طرف سے دے دو۔

ابن ابراهيم المدني انا اسحق بن محمد بن الفضل

١٠٠٠

برج ابن عبد الرحمن ابن ابی سعید نے اوسنے سنا اسی بات سے اوسنے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَصَابَ فِي الْمَسْجِدِ اخْتَهَبَكَ بِهِ

وہ کہ جس نے کسی مسلمان کو مارا ہے اسے دو گنا ہوگا

سید بن ابی طالب

حاشیہ ۱۷ احتیاج ہے بین اسطرح پیشہ کو کہ پیٹ ہو دو نور انون بین ملائے

[illegible]

الحمد لله الذي جعل القرآن
موسمًا من مواسم الخير
وموسمًا من مواسم النور
وموسمًا من مواسم البر

بسم الله الرحمن الرحيم

بسم الله الرحمن الرحيم

بسم الله الرحمن الرحيم

کیا کرتے ہیں

صلی اللہ علیہ وسلم واجب حال میں کہ گنہگار سے فرمایا اور گناہی بنا

الزُّورِ أَوْ قَوْلِ الرُّبُورِ كَانَ فَمَا زَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

چھوٹی نہ سیر مایا کہ بولنا جہوت کہا الیو بکرہ کے کہ پیر ہمیشہ پیر رسول اللہ صلی اللہ

عليه وسلم يقول ما حو قننا له يسكنه يسكنه

علیہ وسلم فرمایا کرتے رہی بات یہاں تک کہ کیا ہم لوگوں کو راضی و موافق نہ فرما دیتے۔

قَالَ سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ مَا كُنْتُ لَكَ بِشَاكِرٍ مُعْتَدِلٍ

...فِي الْمَدِينَةِ...

تاریخ کی ہے یحییٰ بن سعید بن ابی جریجی و ابو جریجی نے ابو سعید بن علی بن ابی جریجی سے اور سعید بن

وَحُجَّتُهُمْ قَالُوا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ججیفہ سے اوسنے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

اناملاکے دوستوں کا حلقہ

سن رکھو میں نہیں کہتا کہ ان کے لئے ہر فلاحی کام میں مجھے مدد دینا چاہیے۔

فَدَارُ عَدُوٍّ لَكَ قَاتِلُكَ

سَمِعْتُ أَبَا حَمِيْظَةَ

۱۹۰۹

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى رَسُوْلِكَ وَعَلَىٰ آلِهِ وَاصْلِحْ لِمَا رَزَقْتَ

شبیہ ۱۵ تنکیہ لگائے ہوئے کھا کھا کر وہ ہے کیونکہ

نہیں رہا یا جاتا ہے خواہ تکیہ پر کھلے یا پیٹھ لگا کر کھانا کھاوے

۱۲۔ مانتھ کو زمیں پر ٹمک کے کھانا کھاوے

10

1 6 6 8

لَا أَكُلُ مُتَكَبِّرًا حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عِيسَى ثَنَا وَكَيْعٌ

سہین کہا نا کہا نا تکیہ لگا لے حدیث کی ہے یوسف ابن عیسیٰ نے کہا حدیث کی ہے وکیع نے

ثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ شِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ

کہا حدیث کی ہے اسرائیل نے اسے لکھا شامک ابن حرب نے اسے لکھا جابر بن سمرہ نے کہا

رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَكَبِّرًا عَلَى

دیکھا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو تکیہ لگا کر ہنسی

وَسَادَةٍ قَالَ أَبُو عِيسَى كَمْ يَذْكُرُ وَكَيْعٌ عَلَى بَيْسَارِهِ

ایک تکیہ پر کہا ابو عیسیٰ نے نہ ذکر کیا وکیع نے بایں کروش کا

وَهَكَذَا رَوَى عَمْرٌ وَاحِدٌ عَنْ إِسْرَائِيلَ تَحْوِرَ رَوَايَةٍ وَكَيْعٌ

اور ایسی ہی روایت کیا بہت لوگوں نے اسرائیل سے ماسدہ روایت وکیع کی

وَلَا نَعْلَمُ أَحَدًا رَوَى فِيهِ عَلَى بَيْسَارَةٍ إِلَّا مَارَؤَةَ

اور نہیں جانتے ہم کسی کو کہ روایت کیا ہو اس حدیث میں بایں کروش کی مگر جو روایت کیا

إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ عَنْ إِسْرَائِيلَ هَذَا بَابُ مَا جَاءَ

اسحاق ابن منصور نے اسرائیل سے یہ باب ہوا ان حدیثوں کا جو آیا

فِي النَّكَاحِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

بیان میں کسی آدمی پر نیک دینے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ

حدیث کی ہے عبد اللہ ابن عبد اللہ ابن عبد الرحمن نے کہا خبر دی کہ

عُمَرُ بْنُ عَاصِمٍ أَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ حَمِيدٍ عَنْ

عمر ابن عاصم نے کہا خبر دی کہ حماد بن سلمہ نے اسے لکھا حمید نے اسے لکھا

عَمْرٌ وَابْنُ عَاصِمٍ لَمْ يَكُنْ يَذْكُرُ هَذَا بَابُ مَا جَاءَ

عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

وَسَلَّمَ كَانَ يُبَاكِكُمْ خَرَجَ يَتَوَكَّلُ عَلَى اسْمِهِ وَعَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ

فَطَرِي قَدْ تَوَكَّلْتُ بِهِ فَصَلَّى لِيهِمْ حَجَلٌ ثَمَّ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ

عَبْدُ الرَّحْمَنِ الْأَحْمَدُ بْنُ الْمُبَارَكِ ثَمَّ عَطَاءُ بْنُ مَسْلُومٍ

الْخَفَّافُ الْكَلْبِيُّ أَنَا جَعْفَرُ بْنُ يَرْقَانَ عَنْ عَطَاءِ ابْنِ أَبِي

رَبَاحٍ عَنِ الْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ وَخَلْتُ عَلَى رَسُولِ

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَرَضِهِ الَّذِي تُوُفِّيَ فِيهِ

وَعَلَى أَبِيهِ عَصَايَهُ صَفَرًا فَصَلَّيْتُ فَقَالَ يَا فَضْلُ

قُلْتُ لَيْتَكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ لَشَدِيدُ بَيْنِ الْعَصَايَةِ

وَأَسْفِيَّةٍ لَوْ تَشِيعُ كَتَبْتُمْ مِنْ أَسْطَرِ صَبْرٍ جَادٍ وَأَوْثَرُ بَنِي كَوْكَبٍ جَادٍ وَاسْمِي فَضْلُ

سَيِّدِي كُنْتُ سَمِيحًا لِي وَأَوْثَرُ لِي أَيْ جَادٍ كُنْتُ سَمِيحًا لِي وَأَوْثَرُ لِي

وَعَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
وَسَلَّمَ كَانَ يُبَاكِكُمْ خَرَجَ يَتَوَكَّلُ عَلَى اسْمِهِ وَعَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ
فَطَرِي قَدْ تَوَكَّلْتُ بِهِ فَصَلَّى لِيهِمْ حَجَلٌ ثَمَّ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ
عَبْدُ الرَّحْمَنِ الْأَحْمَدُ بْنُ الْمُبَارَكِ ثَمَّ عَطَاءُ بْنُ مَسْلُومٍ
الْخَفَّافُ الْكَلْبِيُّ أَنَا جَعْفَرُ بْنُ يَرْقَانَ عَنْ عَطَاءِ ابْنِ أَبِي
رَبَاحٍ عَنِ الْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ وَخَلْتُ عَلَى رَسُولِ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَرَضِهِ الَّذِي تُوُفِّيَ فِيهِ
وَعَلَى أَبِيهِ عَصَايَهُ صَفَرًا فَصَلَّيْتُ فَقَالَ يَا فَضْلُ
قُلْتُ لَيْتَكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ لَشَدِيدُ بَيْنِ الْعَصَايَةِ
وَأَسْفِيَّةٍ لَوْ تَشِيعُ كَتَبْتُمْ مِنْ أَسْطَرِ صَبْرٍ جَادٍ وَأَوْثَرُ بَنِي كَوْكَبٍ جَادٍ وَاسْمِي فَضْلُ
سَيِّدِي كُنْتُ سَمِيحًا لِي وَأَوْثَرُ لِي أَيْ جَادٍ كُنْتُ سَمِيحًا لِي وَأَوْثَرُ لِي

كَأَسَىٰ قَالَ فَفَعَلْتُ ثُمَّ فَعَلَ فَوَضَعَ كَفَّهُ عَلَىٰ مَنْبِكِي

میرا سر کہا فضل نے پہر تان دیا میں نے تین خفرت میں اور کہا اپنی ہتھیلی کو میری گود میں

ثُمَّ قَامَ وَدَخَلَ فِي الْمَسْجِدِ فِي الْحَدِيثِ وَفِيهِ قِصَّةٌ

پھر کھڑی ہوئے اور نہایت لای مسجد میں اور اس حدیث میں قصہ ہے طول و

بَابُ حَجَاءِ فِي صِفَةِ أَكْلِ رَسُولِ اللَّهِ

یہ باب ہی اون حدیثوں کا جو آی میں صحیح بیان کیا گیا ہے رسول اللہ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَلَّ ثَمَارًا فَحَلَّ بَنُ بَشَارِ ثَمَارًا

صلی اللہ علیہ وسلم کے حدیث کی جیسے محمد ابن بشار نے کہا حدیث کی جیسے

عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سَعْدِ بْنِ بَرَاءٍ

عبدالرحمن ابن مہدی نے آئے سناسفیان سے اس سے سناسعد ابن ابراہیم سے

عَنْ ابْنِ الْكَوْكَبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى

اسے ایک بنو کعب ابن مالک سے اسے سنا ابو مالک سے کہ نبی صلی

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَلْعَقُ أَصَابِعَهُ ثَلَاثًا قَالَ أَبُو

اللہ علیہ وسلم تینے چاٹتے اپنی انگلیاں تین مرتبہ کہا ابو

وَرَوَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ بَشَارٍ هَذَا الْحَدِيثَ قَالَ كَانَ

اور روایت کیا کہ کوئی سوائے محمد ابن بشار کے اس حدیث کو اوسمیں کہا کہ ہے

يَلْعَقُ أَصَابِعَهُ الثَّلَاثَ حَلَّ ثَمَارًا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ

ہو جائے اپنی تینوں انگلیوں کو حدیث کی جیسے حسن ابن علی نے

الْحَلَّالُ ثَمَارًا عَفَّانُ ثَمَارًا حَادُّ بْنُ سَكْمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ

حلال تھے کہا حدیث کی جیسے عفان نے کہا حدیث کی حماد بن سلمہ نے اسے سنا ثابت سے اور

عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

إِذَا أَكَلَ طَعَامًا لَعِقَ أَصَابِعَهُ الثَّلَاثَ حَلًّا

الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنُ أَبِي نَوْدٍ الصُّدِّيُّ الْبَغْدَادِيُّ ثَنَا

يَعْقُوبُ بْنُ إِسْحَاقَ الْهَضْرِيُّ أَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَفْيَانَ

عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَقْبَرٍ عَنْ أَبِي حَجَفَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

اللَّهُ عَلَيْكَ أَمَّا أَنَا فَلَا أَكُلُ مَتَكِّ حَلًّا ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ

عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ ثَنَا سَفْيَانُ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَقْبَرٍ

ثَنَا هُرُونُ بْنُ إِسْحَاقَ الْهَضْرِيُّ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعْدٍ

بْنُ عَمْرٍو عَنْ ابْنِ لَكَيْبٍ ابْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْكُلُ بِأَصَابِعِهِ الثَّلَاثَ وَيَلْعَقُهُنَّ

عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَكَلَ طَعَامًا لَعِقَ أَصَابِعَهُ الثَّلَاثَ حَلًّا

Handwritten marginal notes in Arabic script, including the number 91 and various commentary.

Handwritten marginal notes in Arabic script along the right edge.

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَرْيَمَ عَنْ تَنَا الْقَضَلِ بْنِ دَكِينٍ ثَنَا

حدیث کی ہے احمد بن مریم نے کہا حدیث کی ہم سے فضل ابن دکین نے کہا حدیث

مُصْعِبُ بْنُ سُلَيْمٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ

کی ہے مصعب بن سلیم نے: اور میں نے سنا میں نے انس بن مالک سے وہ کہتے تھے

أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِرَأْسِ

کہ لایا کوئی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس کچھ نازی پر گھبرا

يَاكُلُ وَيَهُوَ مَقِيعٌ مِنَ الْجُوعِ بَارِكًا جَاءَهُ فِي صَهْرٍ

اور انکو کہاتے تھے جس حال میں کہ دونوں بیسی کھڑی تھی سر میں پریشانی تھی ہو کہ یہ باب بھی

حَدَّثَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اور نبی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا

حدیث کی ہے محمد بن مثنیٰ نے اور محمد ابن بشار نے کہا دونوں

ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ

حدیث کی ہم سے محمد ابن جعفر نے کہا حدیث کی ہم سے شعیبہ نے سنا ابی اسحاق نے کہا

سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ حَدَّثَ عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ

میں نے عبد الرحمن بن یزید سے وہ حدیث کرتے تھے اسود بن زید سے

عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ مَا شَبَّحَ آلَ مُحَمَّدٍ صَلَّاهُ اللَّهُ

عائشہ رضی اللہ عنہا سے عیسا سے بیگ وہ لوہین کہ ہر بیٹ نکلیا ایک ہی محمد صلی اللہ

عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ مَا شَبَّحَ آلَ مُحَمَّدٍ صَلَّاهُ اللَّهُ

عائشہ رضی اللہ عنہا سے عیسا سے بیگ وہ لوہین کہ ہر بیٹ نکلیا ایک ہی محمد صلی اللہ

عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ مَا شَبَّحَ آلَ مُحَمَّدٍ صَلَّاهُ اللَّهُ

عائشہ رضی اللہ عنہا سے عیسا سے بیگ وہ لوہین کہ ہر بیٹ نکلیا ایک ہی محمد صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ خَيْرِ الشَّعْرِ كَوْنٌ مِمَّا بَعَيْنِ حَتَّى

فَقَبِضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَمْلَهَا

عَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّوْرِيُّ تَنَاجِي حَتَّى بَنَى كَبِيرُ

تَنَاجِي بَنَى عِثْمَانُ عَنْ سُلَيْمِ بْنِ عَامِرٍ قَالَتْ سَمِعْتُ

أَبَا أُمَامَةَ الْبَاهِلِيَّ يَقُولُ مَا كَانَ يُفْضَلُ عَنْ أَهْلِ

بَيْتِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرَ الشَّعْرِ

كُلُّ رَمَا عَمِلَ اللَّهُ فِيهِ مَعَاوِيَةَ الْجَحِي تَنَاوَيْتُ

بُنْ يَزِيدُ عَنْ هِلَالِ بْنِ خَبَابٍ عَنْ عِكْرَمَةَ عَنْ

عَلِيٍّ بْنِ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ

عَبَّاسِ بْنِ مُحَمَّدٍ الدَّوْرِيِّ تَنَاجِي حَتَّى بَنَى كَبِيرُ

تَنَاجِي بَنَى عِثْمَانُ عَنْ سُلَيْمِ بْنِ عَامِرٍ قَالَتْ سَمِعْتُ

Handwritten marginal notes in Urdu/Arabic script, including dates like '93' and various religious or historical references.

عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ

ابن عباس رضی اللہ عنہ سے اسے کہا کہ نبی رسول اللہ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيَّيْتُ اللَّيْلَ الْمُتَتَابِعَةَ طَوِيلًا

صلی اللہ علیہ وسلم کہ گزارنے والے تیرے راتوں کو پیسہ خالی و بیٹ

هُوَ وَاهْلُهُ لَا يَجِدُ وَنَ عَشَاءُ وَكَانَ أَكْثَرُ

وہ اور اہلیت اون کے نہ پائے کہا تا اور یہی اکثر

خَيْرُهُمْ خَيْرُ الشَّعِيرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ

روٹی اونکی روٹی جو کے حدیث کی ہے عبد اللہ ابن عبد الرحمن

ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ الْحَنْفِيُّ ثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ

کہا حدیث کی ہے عبید اللہ ابن عبد المجید حنفی نے کہا حدیث کی ہم سے عبد الرحمن

وَهُوَ ابْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ ثَنَا أَبُو جَازِمٍ عَنْ جَمِيلٍ

نے اور وہ بیٹے ہیں عبد اللہ ابن دینار کے کہا حدیث کی ہے ابو جازم نے اسے روایا

بِسُؤْلِ أَنَّهُ قِيلَ لَهُ أَكَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

کی سہل ابن سعد کہ بیشک لوگوں نے کہا اولیٰ کہ نبی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ النَّعْنَجَ يَعْنِي الْحَوَارِي فَقَالَ سَمِعْتُ مَا رَأَيْتُ

وسلم نے روٹی پیسہ جو کر کے یعنی سفید مہیہ کی تب کہا سہل نے نہ دیکھا

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّعْنَجَ حَتَّى لَقِيَ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سفید مہیہ یہاں تک کہ ملاقات کیا

اللَّهُ تَعَالَى فَقِيلَ لَهُ هَلْ كَانَتْ لَكُمْ مَنَاخِلٌ عَلَى

اللہ تعالیٰ کی تب لوگوں نے کہا اولیٰ کہ بھلا سہی تم لوگوں کے پاس چلیان

عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

زائد بین رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے کہا

مَا كَأَنْتَ مَنَاحِلُ فَقِيلَ كَيْفَ كُنْتُمْ تَصْنَعُونَ

نہ نہیں ہم لوگوں کے پاس چلینا یا پر لوگوں کے لکنا کس طرح سے تم لوگ

بِالشَّعِيرِ قَالَ كُنَّا نَفْخُهُ فَيُطِيرُ مِنْهُ مَلَأَ كَرْمُ لَعْنَةٍ حَذَرُ

بناتے جو کا اٹا کہا ہے ہم پھونک دیتے او سکھ پھونک دیتے جو اور نہ کہہ سکتا ہوں اس کی کوئی بات

مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ أَنَا مَعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَتْنِي أَبُو عَنْ

حدیث کی ہے محمد بن بشار نے کہا خدیج بن معاذ ابن ہشام نے کہا حدیث کی ہے محمد بن بشار

يُونُسَ عَنِ قِتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ مَا أَكَلَ نَبِيُّ اللَّهِ

نے انے سنایا کہ ان قتادہ سے انے سنایا کہ ان مالک بن مالک سے انے کہا کہ نہ کہا یا نبی اللہ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى خَوَانٍ وَكَأَبٍ فِي سَكْرَجَةٍ

صلی اللہ علیہ وسلم نے چوکی کے اوپر اور نہ چوٹی شیر کی میں فک

وَلَا حَبْنَةَ مَرْفُوقٍ قَالَ فَقُلْتُ لِقِتَادَةَ فَعَلَى مَا كَانُوا

اور نہ بکائی گئی اور نہ لے جیانی کہا یونس نے پر کہا یونس قتادہ سے تب کہہ کھاتے تھے

يَا كَلُونَ قَالَ عَلَى هَذِهِ السَّفَرِ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ

وہ لوگ کہا بھی دستہ روانہ پر کہا محمد بن بشار نے

حاشیہ ۱۵ یعنی جو کہ میں نے کسی برتن میں رکھ کے پر نہ کہ یہ ہوسے اور جاتی تب گوئی کہ

روزی بکاسے ۱۶

۱۷ حضرت نے جو کہ میں نے پر نہ کہ یہ ہوسے اور جاتی تب گوئی کہ

برتن میں بہت آدمی کہا نسکین کہا ہے ۱۸

۱۹ یعنی حضرت اور اصحاب لوگ ۲۰

۹۵
۱۰۰
۱۰۵
۱۱۰
۱۱۵
۱۲۰
۱۲۵
۱۳۰
۱۳۵
۱۴۰
۱۴۵
۱۵۰
۱۵۵
۱۶۰
۱۶۵
۱۷۰
۱۷۵
۱۸۰
۱۸۵
۱۹۰
۱۹۵
۲۰۰
۲۰۵
۲۱۰
۲۱۵
۲۲۰
۲۲۵
۲۳۰
۲۳۵
۲۴۰
۲۴۵
۲۵۰
۲۵۵
۲۶۰
۲۶۵
۲۷۰
۲۷۵
۲۸۰
۲۸۵
۲۹۰
۲۹۵
۳۰۰
۳۰۵
۳۱۰
۳۱۵
۳۲۰
۳۲۵
۳۳۰
۳۳۵
۳۴۰
۳۴۵
۳۵۰
۳۵۵
۳۶۰
۳۶۵
۳۷۰
۳۷۵
۳۸۰
۳۸۵
۳۹۰
۳۹۵
۴۰۰
۴۰۵
۴۱۰
۴۱۵
۴۲۰
۴۲۵
۴۳۰
۴۳۵
۴۴۰
۴۴۵
۴۵۰
۴۵۵
۴۶۰
۴۶۵
۴۷۰
۴۷۵
۴۸۰
۴۸۵
۴۹۰
۴۹۵
۵۰۰
۵۰۵
۵۱۰
۵۱۵
۵۲۰
۵۲۵
۵۳۰
۵۳۵
۵۴۰
۵۴۵
۵۵۰
۵۵۵
۵۶۰
۵۶۵
۵۷۰
۵۷۵
۵۸۰
۵۸۵
۵۹۰
۵۹۵
۶۰۰
۶۰۵
۶۱۰
۶۱۵
۶۲۰
۶۲۵
۶۳۰
۶۳۵
۶۴۰
۶۴۵
۶۵۰
۶۵۵
۶۶۰
۶۶۵
۶۷۰
۶۷۵
۶۸۰
۶۸۵
۶۹۰
۶۹۵
۷۰۰
۷۰۵
۷۱۰
۷۱۵
۷۲۰
۷۲۵
۷۳۰
۷۳۵
۷۴۰
۷۴۵
۷۵۰
۷۵۵
۷۶۰
۷۶۵
۷۷۰
۷۷۵
۷۸۰
۷۸۵
۷۹۰
۷۹۵
۸۰۰
۸۰۵
۸۱۰
۸۱۵
۸۲۰
۸۲۵
۸۳۰
۸۳۵
۸۴۰
۸۴۵
۸۵۰
۸۵۵
۸۶۰
۸۶۵
۸۷۰
۸۷۵
۸۸۰
۸۸۵
۸۹۰
۸۹۵
۹۰۰
۹۰۵
۹۱۰
۹۱۵
۹۲۰
۹۲۵
۹۳۰
۹۳۵
۹۴۰
۹۴۵
۹۵۰
۹۵۵
۹۶۰
۹۶۵
۹۷۰
۹۷۵
۹۸۰
۹۸۵
۹۹۰
۹۹۵
۱۰۰۰

يُونُسَ هَذَا الَّذِي رَوَى عَنْ قَتَادَةَ يُونُسَ الْأَشْكَاتِ

یونس وہی ہے جسے روایت کیا قنادہ سے اور وہ یونس کشتی میں

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ عَنْ تَائِعِ بْنِ عُبَادٍ الْمُهَلَّبِيِّ

حدیث کی ہے احمد بن حنبل نے کہا حدیث کی ہے عبید بن عباد مہلبی نے

عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ

اُس نے سنا محالد سے اُس نے سنا شعبی سے اور سنا مسروق سے کہ اے عایشہ

فَدَعَتْ لِي بِطَعَامٍ وَقَالَتْ مَا أَشْبَحَ مِنْ طَعَامٍ فَاشَاءَ

کہ پاس پہنچا دیا انہوں نے میرے واسطے کھانا اور کہاتیں سنیں پیٹ بہر کاشی کوئی کھانا

أَنْ أَبْكِيَ إِلَّا بَكَيْتُ قَالَ قُلْتُ لِمَا قَالَتْ أَذْكَرُ لَكَ الْحَالِ الَّذِي

پھر جابھی ہوں کہ زنون مگر روتی ہوں وہ کہا مسروق نے کہا میں کو واسطے فرمایا یاد کرتی ہوں

فَأَرْوَى عَنْكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الدُّنْيَا

اُس حالت کو کہ جہائی ہو جس حالت میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دنیا سے

وَاللَّهُ مَا أَشْبَحَ مِنْ خَيْرٍ وَلَا خَيْرٍ مِنْ شَرٍّ فِي يَوْمٍ وَاحِدٍ

بسم خدا کی نہ کاشی پیٹ بہر کاشی اور نہ گوشت دوبارہ ایک دن میں

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ عَنْ تَائِعِ بْنِ عُبَادٍ الْمُهَلَّبِيِّ

حدیث کی ہے احمد بن حنبل نے کہا حدیث کی ہے عبید بن عباد مہلبی نے

عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ

اُس نے سنا محمد بن عبد اللہ سے اُس نے سنا مسروق سے کہ اے عایشہ

فَدَعَتْ لِي بِطَعَامٍ وَقَالَتْ مَا أَشْبَحَ مِنْ طَعَامٍ فَاشَاءَ

کہ پاس پہنچا دیا انہوں نے میرے واسطے کھانا اور کہاتیں سنیں پیٹ بہر کاشی کوئی کھانا

أَنْ أَبْكِيَ إِلَّا بَكَيْتُ قَالَ قُلْتُ لِمَا قَالَتْ أَذْكَرُ لَكَ الْحَالِ الَّذِي

پھر جابھی ہوں کہ زنون مگر روتی ہوں وہ کہا مسروق نے کہا میں کو واسطے فرمایا یاد کرتی ہوں

فَأَرْوَى عَنْكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الدُّنْيَا

اسے سنا ہشام ابن عروہ سے اسے سنا ابن ابی اسحق سنا عاتقہ رضی اللہ

[illegible]

عَنْهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

عَنْهَا سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ

نِعْمَ الْإِدَامُ الْخَلُّ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

كَأَجَابَ سَأَلَ عَنْهُ كَبَا عَبْدُ اللَّهِ دَابْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

حَدَّثَنِي نِعْمَ الْإِدَامُ أَوْ الْإِدَامُ الْخَلُّ حَلَّ ثَنَا قَتِيبَةُ

حَدَّثَنِي مِنْ أَجَابَ سَأَلَ عَنْهُ كَبَا عَبْدُ اللَّهِ دَابْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

ثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ نَبِيَّكَ بْنِ حَرْبٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّجَّارَ

كَأَجَابَ سَأَلَ عَنْهُ كَبَا عَبْدُ اللَّهِ دَابْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

بْنُ كَبِيرٍ يَقُولُ الْكَلْبُ فِي طَعَامٍ وَشَرَابٍ مَا شِئْتُمْ

ابْنُ كَبِيرٍ سَمِعْتُ كَبِيرَ بْنَ كَبِيرٍ يَقُولُ الْكَلْبُ فِي طَعَامٍ وَشَرَابٍ مَا شِئْتُمْ

لَقَدْ رَأَيْتُ نَبِيَّكُمْ وَمَا يَجِدُ مِنَ الدَّقْلِ مَا يَمْلَأُ

بَشْمُ خَدَاكَ بَشْكُ دَكْبَا يَنْتَهَارِي بَنِي كَوَكْبَا يَنْتَهَارِي بَنِي كَوَكْبَا يَنْتَهَارِي

بَطْنُهُ حَلَّ ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْخَزَاعِيُّ ثَنَا مَعَاذُ

بَزْزِينَ بِطْنِ ابْنِ أَبِي حَتْمَةَ حَدَّثَنِي عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْخَزَاعِيِّ سَمِعْتُ كَبِيرَ بْنَ كَبِيرٍ

بُرْهَانُ عَنْ بُرْهَانٍ عَنْ مَحْجَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ

ابْنُ بَرْدِ عَنْ سَفِيَّانٍ عَنْ مَحْجَارٍ ابْنِ دَنَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ

حَاشِيَةُ ١٤ يَعْنِي أَرْزَانُ جَزِيرَةٍ غَرِبَا كَأَسَالِنْ جَلَّ جَاتَانِ وَأُورَسِيَّ كَوَسِيَّ تَوَاتَرًا وَأُورَسِيَّ جَزِيرَةٍ

مُفِيدَةٍ بِرْتَابَةٍ بِطَرَحٍ بِطَنَ كَوَ أَوْ سَوَايَ اسْكِي دُوسَرِيَّ جَزِيرَةٍ مُفِيدَةٍ ١٢

١٥ يَعْنِي حَقْدَرُ تَمَّ جَابَتِي هُوَ أَوْ هَرُوقَتِ مَتَارِجِي لَذِيذُ كَبَانَا بِنَا نَا كَا كَرَاتَا ١٦

١٧ يَعْنِي بَا وَجُو دَا سَكَّةَ حَضْرَتِ كَبِيرِي عِبَادَتِ أَوْ كَبِيرَا شَكَرَا أَدَا كَرْنِي نَبِيَّ يَا اللَّهُ

لَعَالِي يَمَّ سَبَّ كَوَا فِكِي عَادَتِ بِرَقَامٍ لَكَبَةٍ

ابن مہدی عن ابراہیم بن عمر بن سفيان عن ابيه

ابن مہدی نے ابراہیم بن عمر بن سفيان سے اسے اسے

خبر قال اكلت مبر رسول الله صلى الله عليه وآله

اسے اپنے دادا سے اسے کہا کہ اے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ

وسلم اكلت لحم جباري كل شئ علي ابن حجر شئ

وسلم کے گوشت کھا چکوی کاف حدیث کی ہے علی ابن حجر نے کہا حدیث کی ہے

اسماعيل بن ابراهيم عن ايوب عن القاسم التميمي

اسماعیل بن ابر اہیم نے اسے ایوب سے اسے قاسم تمیمی سے

عن زهكر الجعفي قال كنا عند أبي موسى قال فقد

اوسنے زہدہم جعی سے اسے کہا کہ سی ہم نزدیک ابو موسیٰ کے کہا زہدہم نے پیرانے

طعامه وقدّم فطعامه لخدمته وجاح وفي القوم رجل

اودھا کھانا اور لا یا گیا انکی کہانی میں گوشت مرغی کا اور اس جماعت میں ایک د

من بني تميم الله اخبرنا انه مولى قال فلم يكن فقال

تیم اللہ کے فرزند دن میں سے سرخ رنگ کا تھا گویا کہ وہ اپنی قوم کا پیشوا تھا کہ زہدہم نے پیرانے

له ابو موسى اذن قال قلت لرسول الله صلى الله

اوسکو ابو موسیٰ نے نزدیک آ بیٹھا دیکھا میں رسول اللہ صلی اللہ

عاشيد من سباري ابيك جانور بانی کا پیر فارسی میں سرخ تاب کہتے ہیں اور ہندی میں چکواچکوی

سہ تیم اللہ ایک قوم ہے اور تیم اللہ کے معنی عبد اللہ اور سرخ رنگ روم

کے لوگ ہوتے ہیں شاید وہ روسی تھا اور مولیٰ کے معنی غلام ازاد کئے

ہوئے اور پر لکھ چکے ہیں اور بیان مولیٰ کی معنی سردار یعنی وہ سردار سرخ رنگ سردار تھا ۱۲

زہدہم نے پیرانے

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكَل مِنْهُ قَالَ إِنْ رَأَيْتَهُ يَأْكُلْ

فلمیہ و سنیہ کی کہہ لگتا یا اسکو کہا اسنے بیشک دیکھا مگر اسکو کہا لی ہوسکتے

سَيُفْقِدُكُمْ وَأَنْتُمْ تَكْفُرُونَ أَمْ لَا تَأْخُذُكُمْ آيَاتُنَا

کہ چرنیر کہیں یاہیں اُسے تب شتم کہا جائے کہ نہ کہا ہو نہ لگا ہو سکو یہی فت حدیث کی مسے

محمد بن يحيى ثنا أبو أحمد الزبيري وأبو

محمد بن عثمان نے کہا حدیث کو احمد بن محمد بن زید اور ابو نعیم نے

قَالَ لَا تَسْفِلْهُ عَيْنُكَ عَنِ اللَّهِ وَعَنِ رَسُولِهِ وَرَجُلٍ مِنْ أَهْلِ الشَّامِ

١٠٠

دو کوئے بہادی تھے سنا اور محمد ابن یسے سی اسے سنا الیمر شاہ کے رستم و بے

يقال له عطاء حسن إلى السيد قال قال رسول الله

او سکو لگو گیتی بن عطاء اسنے سنا ابی اسید سے اسنے کہا فرمایا رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم كل من أتى البيت وأدهنوه فإن

صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا: تم سب زیئو نکاتیل اور بدچمن لگاؤ اسکو پرہیز

منه

وہ درخت مبارک سے نکلا، حدیث کہ مسیح رحمہ اللہ سے لے کر حدیث کہ اس سے

١٥٠

عبد الرحمن بن زيد بن اسلم

عبدالرزاق سے کہا حدیث کی ہے عن عمر بن الخطاب عن ابن مسعود عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

حاشیہ ۱۷ اور بعض کتاب میں شیٹا کی جگہ پر ہندی مفصل ایک ہی شیٹا

معنی: کہ چیز یعنی گندی خیر اور شتمنا معنی گندی چیز ۱۲

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

عمر بن الخطاب رضي الله عنه قال قال رسول

عمر بن الخطاب رضي الله عنه سے کہا کہ فرمایا رسول

الله صلى الله عليه وسلم كلوا الزيت وادخنوا به

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا وہ تم سب زیتون کا تیل اور دھنیں

فانته من شجرة مباركة قال ابو عيسى وكان عبد الرزاق

اوسکو کیونکہ بیشک وہ درخت برکت والا ہے نکلا ہے کہا ابو عیسیٰ نے اور ابو عبد الرزاق

يضطرب في هذا الحديث فربما اسندة ورواها اسك

گہرا ہے اس حدیث میں پہر کبھی اوسکی سند حضرت تک سہو بخانی اور کبھی صحیح

حل ثنا السبخي وهو ابو داود سليمان بن معبد

حدیث کی ہے سبخی نے وہی ابو داؤد و سلیمان ابن معبد

بالمكي وزى السبخي ثنا عبد الرزاق عن معمر

مروزی سبخی نے کہا حدیث کی ہے عبد الرزاق نے اسے سنا معمر سے

عن زيد بن اسلم عن ابيه عن النبي صلى الله عليه وسلم

اسے زید ابن اسلم سے اس کی آبی سے نبوی صلی اللہ علیہ وسلم سے

محمدا ولم يذكر فيه عن عمر حل ثنا محمد بن بشار

اسی طرح اور نہ ذکر کیا اس میں حضرت عمر سے حدیث کی نہیں محمد ابن بشار نے

ثنا محمد بن جعفر وعبد الرحمن ابن مهدي قال

کہا حدیث کی ہے محمد ابن جعفر اور عبد الرحمن ابن مہدی نے دونوں نے کہا

ثنا شعبه عن قتادة عن انس بن مالك قال كان

حدیث کی ہے شعبہ بن قتادہ سے انس ابن مالک سے اس نے کہا کہ نبی

صلى الله عليه وسلم

النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَاتَى

بنی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ خوشی آتا تھا اور کہ وہ ہر لاکھ

بِطَعَامٍ أَوْ دُعَايَ كَلَامٍ فَجَعَلَ أَتْبَعَهُ فَاذْعَهُ بَيْنَ يَدَيْهِ

حضرت کیواسطے کہا یا بلای کے حضرت کہا نیلے وسطے تب شروع کیا میں نے دھوڑنا کہ دو کا اور

لَمَّا أَعْلَمَ أَنَّهُ يُحِبُّهُ حَلَّ ثَمَامُ ثَمِيَّةَ بِنْتُ سَعِيدٍ ثَنَاءً

کہا آگے اونکے واسطے کہ میں جاننا تھا کہ بیشک حضرت دوست رکھتی ہیں کہ وہ کہ دریش کی جیسے قسمیں

حَقِصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ حَكِيمِ

سعید کہا حدیث کی میں نے حقص ابن غیاث سے اسے اسماعیل ابن خالد سے اسے حکیم

بْنِ جَابِرٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ

ابن جابر سے اسے ابن جابر سے کہا آیا میں بنی صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَأَيْتُ عِنْدَهُ دَبَاءً يَقْطَعُ نَقْلًا مَا هَذَا قَالَ

علیہ وسلم کے پاس پس دیکھا میں نے پاس اونکی کہ وہ کہانی سے کہہ کر کیا ہے یہ کہا

لَكَثِيرٌ بِهِ طَعَامًا قَالَ أَبُو عِيسَى وَجَابِرٌ هَذَا أَبُو جَابِرٍ

کہ زیادہ کرتے ہیں ہم اسے کسانا ایسا کہہا ابو عیسیٰ نے اور جابر نے وہی جابر ہیں

أَبْنُ طَارِقٍ وَيُقَالُ ابْنُ ابْنِ طَارِقٍ وَهُوَ رَجُلٌ مَرْنٌ

ابن طارق کے بیٹے ہیں اور انکو لوگ ابن ابی طارق ہی بکار کرتے ہیں اور وہ ایک مرد ہیں

حَاشِيَةٌ ۱۵ یعنی پیالہ میں سے کہ وہ دھوڑنے کے حضرت کو آگے رکھا تھا

۱۶ یعنی کہ وہ کتے کے کتے کے واسطے آپ ترکش رہے ہیں ۱۷

۱۸ یعنی چوڑے چوڑے کتے کرتے ہیں کہ سالن زیادہ ہو یا یعنی کہ نہرو کی گوشت میں ترکاری کے

سالن زیادہ کرتے ہیں اس حدیث سے معلوم ہوا کہ کہا نا پکا چکی تدریر اور اسے ناخن سے

سرکاری کاٹنا اور دوسرا کام اس قسم کا کرنا زندہ کے خلاف نہیں ہے کیونکہ زیادہ تر دینی پیشوا سرکاری کام کر

۱۹

جانبہ در اسلام اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ہونے والی باتوں کی طرف اشارہ ہے۔
۱۰۰
۱۱
۱۲
۱۳
۱۴
۱۵
۱۶
۱۷
۱۸
۱۹
۲۰
۲۱
۲۲
۲۳
۲۴
۲۵
۲۶
۲۷
۲۸
۲۹
۳۰
۳۱
۳۲
۳۳
۳۴
۳۵
۳۶
۳۷
۳۸
۳۹
۴۰
۴۱
۴۲
۴۳
۴۴
۴۵
۴۶
۴۷
۴۸
۴۹
۵۰
۵۱
۵۲
۵۳
۵۴
۵۵
۵۶
۵۷
۵۸
۵۹
۶۰
۶۱
۶۲
۶۳
۶۴
۶۵
۶۶
۶۷
۶۸
۶۹
۷۰
۷۱
۷۲
۷۳
۷۴
۷۵
۷۶
۷۷
۷۸
۷۹
۸۰
۸۱
۸۲
۸۳
۸۴
۸۵
۸۶
۸۷
۸۸
۸۹
۹۰
۹۱
۹۲
۹۳
۹۴
۹۵
۹۶
۹۷
۹۸
۹۹
۱۰۰

مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

اور وہ ایک دہن اصحاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

وَلَا تَعْرِفُ لَهُ إِلَّا هَذَا الْحَدِيثَ الْوَاحِدَ وَأَبُو خَالِدٍ سَمِعَهُ

اور نہیں جانتے ہم اوں سے سوای ایک حدیث کے اور ابو خالد نے سنا اس

سَعْدُ بْنُ حَرْبٍ تَابِثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ

سعد بن حرب کی ہم سے سیبہ ابن سعد نے مالک ابن انس سے

عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَالِحٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ

اسے اسحاق ابن عبد اللہ بن ابی طلحہ سے کہ بیشک انہی سنا اس

ابن مَالِكٍ يَقُولُ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ

ابن مالک سے وہ کہتے ہیں کہ بیشک ایک درزی نے بلایا رسول اللہ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيُطْعِمَهُمْ فَقَالَ أَنَسٌ

صلی اللہ علیہ وسلم کو واسطے کہا بیشک کہ تیار کیا تھا اوسکو کہا انس نے

فَذَاهَبَتْ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

نہیر گیا جن ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے

إِلَى ذَلِكَ الطَّعَامِ فَقَرَّبَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

طرف اوس کہا بیشک نہیر لار کہا رسول اللہ صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرٌ أَمِنْ شَعِيرٍ وَهَرَقَانِيهِ دَبَّاءُ وَقَالِدٌ

علیہ وسلم یاں روئی جو کی اور شوربا کہ اوس میں بہا کہ واونیک

قَالَ أَنَسٌ فَرَأَيْتُمُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَيْجُ

کہا انس نے نہیر دیکھا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو تلاش کر دیا

أَنْتُمْ قَرَّبْتُمْ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

کرتبیک ام سلمہؓ کے پاس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے

جَنْبًا مَشُورًا فَأَكَلَ مِنْهُ ثُمَّ قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ وَمَا

بہلو کا گوشت بیونا ہوا تب کھایا حضرت نے اوس میں سے بعد اوسکو طہری ہو کر طرف نکالی اور

تَوَضَّأَ حَلَّ ثَنَّا قُتَيْبَةُ ثَنَّا ابْنُ لُحَيْجَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ

وضو کیا فل حدیث کی جیسے قتیبہ نے کہا حدیث کی جیسے طہیہ کے اوسنے سنا سلیمان

بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ أَكَلْنَا مَعَ رَسُولِ

ابن زیاد سے اوسنی سنا عبد اللہ ابن حارث سے کہا اوسکو کھاتے تھے ساتھ رسول اللہ

اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَوَاءً فِي الْمَسْجِدِ حَدَّثَنَا

صلی اللہ علیہ وسلم کے بیونا ہوا گوشت مسجد میں حدیث کی جیسے

مُحَمَّدُ بْنُ عَمِلَانَ أَنَا وَكَيْعٌ ثَنَا مِسْعَرٌ عَنْ أَبِي صَكْرَةَ

محمد بن عمیلان نے کہا خزدی بنکو وکیع کی کہا حدیث کی جیسے مسعر نے ابی صکرہ

جَامِعُ بْنُ شَدَّادٍ عَنِ الْمُعِزَّةِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ الْمُغِيرَةِ

جامع ابن شداد سے اوسنے مغیرہ ابن عبد اللہ سے اوسنے مغیرہ

بْنُ شُعْبَةَ قَالَ حَدَّثْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

ابن شعبہ سے ايسے کہا مہمان ہوا میں ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ فَأَتَانِي بِجَنْبٍ مَشُورٍ ثُمَّ أَخَذَ

وسلم کے ایک ہرہ کے گہر رات کو تب لایا گیا بہلو کا گوشت بیونا ہوا پھر لیا حضرت

جاسم شہید ۱۵ اس حدیث میں مسئلہ نکلا کہ اگر کسی کی چیز کھانے کے خواہل اسلام میں دھوکہ دینا حکم نہیں ہے نہ تو

ہذا اور اگر کسی کی ہوی چیز کھانے کے دھوکہ دینا حکم تھا تو موقوف ہوا اور اگر کسی کی چیز کھانے کے دھوکہ دینا حضرت

کا آخری فعل ہے ۱۲ اس حدیث میں معلوم ہوا کہ مسجد میں کھانا منع نہیں ۱۳

اور نوٹ کا کنارہ معلوم ہونے لگے اور مندرجہ ذیل ہیں ۱۲

بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا أَبُو دَاوُدَ عَنْ زُهَيْرٍ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ

ابن بشار نے کہا حدیث کی جیسے ابوداؤد نے زہیر یعنی ابن محمد سے

عَنْ أَبِي اسْحَقَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عِيَّاضٍ عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ

اوسنے ابی اسحاق سے اوسنے سعید ابن عیاض سے اوسنے ابن مسعود سے

قَالَ كَابِلُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْجِبُهُ الدِّرَّاعُ

کہا کہ تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم خوش لگتا اونکو دست بکری کا

قَالَ وَسَمَّيْنِي الدِّرَّاعَ وَكَانَ يُرَى ابْنُ الْيَهُودِ سَمْعًا

کہا ابن مسعود نے اور زہر دے گئے حضرت بکری کی دست میں اور نبی ابن مسعود اعتقاد رکھتے کہ بیشک یہود

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا مُسْلِمُ بْنُ أَبِرَاهِيمَ ثَنَا

حدیث کی جیسے محمد بن بشار نے کہا حدیث کی جیسے مسلم ابن ابراہیم نے کہا حدیث کی جیسے

أَبَانُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ قُبَادَةَ عَنْ شَهْرِبْنِ حَوْشَبٍ عَنْ

ایمان ابن یزید نے قبادہ سے اوسنے شہر بن حوشب سے اوسنے

أَبِي عُبَيْدٍ قَالَ طَبَخْتُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابی عبید سے اوسنے کہا کہ کیا میں نے واسطی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے

قَدْ رَأَوْكَ كَانَ يُعْجِبُهُ الدِّرَّاعُ فَنَاوَلْتُهُ الدِّرَّاعَ ثُمَّ قَالَ

ایک ٹانڈی اور نبی حضرت کو خوش لگتا تھا اونکو دست بکری کا پیر دیتا اونکو دست پھر کہا

حاشیہ یہ خبر کی نتج جب ہوی تب بکری کی دست میں یہودیوں کے مشورہ سے انکے عورت نے زہر

قاتل دیا اس واسطے عورت کا نام نہ لیا یہود کا نام لیا پھر حضرت ابی اسحق عورت کو بلایا اور فرمایا کہ اس واسطے تو نے

یہ کام کیا اوسنے کہا کہ میں نے اپنے دین میں کہا کہ اگر نبی برحق ہونگے تو زہر نہ اثر کرے گا اور اگر نبی نہ ہونگے تو زہر

اثر کرے گا ہم لوگ اونکی طرف سے پیٹے پاؤں پہنکے تب معاون کر دیا اور حضرت کے ساتھ دوسرے

اصحابوں نے جو کہا یا تمھارا عین ہی بعضی اصحاب جب مری تب اس عورت کو قتل کیا ۱۲:

تَاُولِي الذَّرَاعِ فَنَاوَلْتُهُ ثُمَّ قَالَ تَاُولِي الذَّرَاعِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ

اللّٰهِ وَكَبَّرْتُ لِلشَّاةِ مِنْ ذَرَاعٍ فَقَالَ وَاللَّيْلِ نَفْسِي بَيْنَ كَوْسَكْتَ لَنَا وَلَتِي

الذَّرَاعِ مَا دَعَوْتُ حَلَّ ثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الرَّحْمَنِ

ثَنَا يَحْيَى بْنُ عُبَادٍ عَنْ فَيْحِ بْنِ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنِي جُلُ

مِنْ بَنِي عُبَادٍ يَقَالُ عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ يَحْيَى عَنْ عُبَادٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ

بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ الذَّرَاعُ أَحَبَّ إِلَيَّ

إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَكِنَّهُ كَانَ

لَا يُحِبُّ الْحَمَّ الْأَخْبَاءَ وَكَانَ يُعْجَلُ إِلَيْهَا لَأَتَهَا أَعْلَمُهَا

لُضْبًا حَلَّ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمِيلَانَ ثَنَا أَبُو أَحْمَدَ ثَنَا

مُسْعَرٌ قَالَ سَمِعْتُ شَيْخًا مِنْ فُهَيْمٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ

سَعْدٍ كَمَا سَمِعْتُهُ مِنْ أَبِي كُرَيْبٍ وَهُوَ يَقُولُ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ

وہی جھکو دست پیر و پائین او کو پیر کیا دی جھکو دست بیت کہا میں ای رسول
اللہ و کبر للشاء من ذراع فقال واللہ نفسی بین کوسکت لانا ولتی
الذراع ما دعوت حل ثنا الحسن بن محمد بن الرحمان
ثنا يحيى بن عباد عن فيح بن سليمان حدثني جُلُ
من بني عباد يقول عبد الوهاب بن يحيى عن عباد عن عبد الله
بن الزبير عن عائشة رضي الله عنها قالت كان الذراع احب لي
الى رسول الله صلى الله عليه وسلم ولكنه كان
لا يحب اللحم الاغباء وكان يعجل اليها لاتها اعلمها
لضبا حل ثنا محمد بن عميلان ثنا ابو احمد ثنا
مسعر قال سمعت شيخا من فهم قال سمعت عبد الله بن
سعد كما سمعته من ابي كريب وهو يقول سمعت عبد الله بن

فَقَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ جَعْفَرٍ يَقُولُ سَمِعْتُ

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ أَطْيَبَ

رسول اللہ ﷺ سے فرمائی ہے بیشک بیت پاکیزہ
الحکم حکم الظہر حکم شناسفین بن وکیع شناسفین

زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمَوَّلِ عَنْ ابْنِ أَبِي

زید بن حباب نے عبد اللہ ابن مولی سے اونکے ابن ابی
مُلیکہ عن عائشہ رضی اللہ عنہا ان النبی صلی

اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نِعْمَ الْإِدَامُ الْمَسْبُورُ حَلَّ شَنَا

ابو کریب محمد بن العلاء ثنا ابو یکر بن عیاش

ابو کریب ہے محمد بن علاء نے تصانیف کی ہیں ابو بکر بن عیاض نے

عَنْ ثَابِتِ ابْنِ حِزْمَةَ الشَّامِيِّ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ أُمِّ هَانِئٍ

تَابَتْ ابْنِ عَمْرٍو شَمَالِي سَ اِدْبَنَسَ شَعْبِي سَ اَوْسَنِي اِمْ بَالِي سَ
 اَلَّتْ دَخَلَ عَلَيَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ

وَسَيُكَلِّمُكَ فِيهِ رُوحٌ قُدُّوسٌ يُخَوِّصُكَ بِهِ مَا يَشَاءُ وَيُنَظِّرُكَ لِقَابِ رَبِّكَ
يُحْسِنُ كِتَابَكَ وَفَقَّلَ لَكَ مَا خَلَكَ وَمَا يَشَاءُ يَفْعَلْ

قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ أَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَمِلَ

قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ نے کیا خبر دی حکیم عبدالعزیز ابن محمد بن ابراہیم ع

عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ

سہیل ابن ابی صالح سے اس کے اپنے باپ سے اسے ابی ہریرہ سے بیان ہے

رَأَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ مِنْ ثَوْبٍ

دیکھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ وضو کیا کہا کہ بڑا کمر

أَقِطَ لَمْ يَرَاهُ أَكَلَ مِنْ كَيْفِ شَاةٍ ثُمَّ صَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ

اقط کا لباس دیکھا حضرت کو کہ کھایا شانہ بکری کا اور نماز پڑھی اور وضو نہ کیا

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ ثَنَا سَفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ وَائِلٍ

حدیث کی ہے ابن ابی عمر نے کہا حدیث کی ہے سفیان ابن عیینہ کی وائل

بْنِ أَوْدَ عَنْ أَبِيهِ وَهُوَ بَكْرُ بْنُ وَائِلٍ عَنِ الرَّهْزِيِّ

ابن اود سے اس کے اپنے باپ سے اور وہ بکر ابن وائل ہے اس نے زہری سے

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ أَوَّلَ مَا رَأَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

انے انس بن مالک سے اس کو دیکھا کہ ولیمہ کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ عَلَى صَفِيَّةَ بِنْتِ حَزْرَةَ وَسَوِيَّةَ حَلَّ ثَنَا الْحُسَيْنُ

وسلم نے اوپر صفیہ کے کچور اور سو سے وہ حدیث کی ہے حسین

حَاشِيَةٌ لَهْ أَقْطَ كَمَا كُنْ كَمَا كُنْ وَضُوءُكَ تَوَضَّأَ وَضُوءُكَ تَوَضَّأَ وَضُوءُكَ تَوَضَّأَ

لاحظہ کیا کہ تواتر دہونا مستحب تھا اور بکری کا گوشت کھا کے جو وضو نہ کیا روایت کیا تو اسی راوی سے کہ وضو نہ کیا

تو وضو نہ کیا یعنی اول اسلام میں آگ کی بجائے گھاس کے جو وضو نہ کیا تھا سو حکم موقوف ہوا اور نور کے بعد اقط کے بڑی

مکری کو اور اقط کی معنی نہایت میں لکھا ہے کہ وہ ایک دودھ ہے کہ آگ سے چکا تو زمین اور برہان کا طم وغیرہ لکھا ہو نہیں

لکھا ہے کہ وہی کو آگ سے بیکار خشک کر رکھتے ہیں اس کو قدرت کہتی ہیں ۱۲

۱۲ یعنی ام المؤمنین حضرت سے جب حضرت نے نکاح کیا تب تو اور کچھ رسولان کو لکھا یا اس حدیث سے معلوم ہوا کہ ولیمہ

سنت مولدہ ہی ضرور کرے اگر بہت نہ میسر ہو تو جو کچھ موجود ہو وضو کیا اور دوسری یہ مسئلہ بخلا کہ اپنی لباس جو موجود

اسی سے ولیمہ کرے کسی فرض نہ ہو یہ بیان جو لوگ بخام میں سواری فرض لکھ کر زیار ہو تو میں سو خلافت سنت کر لی ہیں اور

۱۲

1

بسم الله الرحمن الرحيم

مِنْ الشَّعْرِ فَحَنَدَهُ ثُمَّ جَعَلَتْ فِي قَدْرِ وَصَبَتْ عَلَيْهِ
خوب سے پیریا اوسکو اور ڈال دیا تانڈی میں اور ڈال دیا اوسپر

شَيْئًا مِنْ زَيْتٍ وَدَقَّتِ الْفُلْفُلَ وَالتَّوَابِلَ فَفَرَسَتْ
شہوڑا سائیل زیتون کا اور کوٹ کے ڈالا سیاہ مرچ اور زبرہ وغیرہ میں لاپر لار کیا
إِلَيْهِمْ فَقَالَتْ هَذَا مَا كَانَ يُعْجِبُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ
وہی اوسکے پاس اور کہا یہ اوس قسم کا کھانا ہے جو تھا جو ش کرنا بنی صیلے اند

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ أَكَلُهُ حَلَالًا مَحْمُودًا
علیہ وسلم کو اور پیارا لگتا کھانا اوسکا حدیث کی ہم سے محمود بن

عَمْرٍو ثَنَا أَبُو أَحْمَدَ ثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ سُلَيْمٍ
عبدان سے کہا حدیث کی ہم سے ابو احمد نے کہا حدیث کی ہمسای سفیان بن سلیم

عَنْ تَبِيْعٍ الْعَزْزِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ أَتَانَا
بیج غزی سے اوسنے جابر ابن عبد اللہ سے کہی کہ شریف لائے

النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمِنْزِلُنَا فَذَبَحْنَا لَهُ شَا
بنی صیلے اللہ علیہ والہ وسلم ہمارے مکان میں سوئے کیا میں نے اوسکو اپنے ایک

فَقَالَ كَأَنَّمْ عَلِمُوا أَنَا خُبُّ الْكَلْبِ وَفِي الْحَدِيثِ قِصَّةٌ
کہا کہ تیرا کیا گویا کہ اون لوگوں نے جان کیا کہ گویا کہ ہم دوست کہتے ہیں گوشت کا اور شہد میں رہا

حاشیہ یہ وہ قصہ شکوہ میں حضرت کو بھیج دینی باب میں مذکور ہو کہ جابر نے روایت کی کہ ہم لوگ خندق کے
طرائی کے دن خندق کو درجہ پہنچے پیریت سخت زمین نکلی آئی تب حضرت نے اسے فرمایا کہ خندق میں سخت زمین
نکلی ہے سو ہم اوسمیں اترتے ہیں پھر آپ اوسمیں کھڑی ہوئے اور بیٹ پر بیتر باد تا شمار ہو کہ کہ میں انہو
ہم لوگوں نے خیر کہا تو نبی کی موندہ سے چکیا ہی تھا پیر حضرت نے تیر فری کا ایک پیٹا لیا اور مارا اور سخت
زمین پر پردہ سخت زمین روئی ہو گئی اچھ اوسکی گیا میں آپی عورت کی پاس اور کہا کہ تیری پاس
گوئی جگر گھائی کی ہو کہ تو کہ میں ہی صاحب کو بہت ہو کا دیکھا ہو ماری ہو کہ بہت دہلی ہو کہ میں اور بیٹ
بچا ہوا ہو تب اوسنی جگر کی پھنکی نکالی اوسمیں ایک چمچ چڑھا اور ماری گھر میں ایک بکر کا بچہ کھا نکلا تھا
کی دعا کی پیر شریف لای چاری تانڈی کی پاس اور اوسمیں اپنا بنو کی مبارک لا اور برکت کی دعا کی باقی حصہ

حدیث کی ہے ابن ابی عمر نے کہا حدیث کی ہے عقیل نے کہا حدیث کی ہے عبد اللہ بن

محمد بن عقیل سمع جابر قال سفین و آخرنا محمد

بن المکندر قال خرج رسول الله صلى الله عليه وسلم

وكان معه فدخل على امرأة من الأنصار فذبحت له شاة

فاكل منها وابتدع يقناع من رطب فاكل منه ثم

وضا الظم فضله ثم انصرف فاتته بعلاكة من علالة الشاة فاكل

ثم صلى العصر ولم يتوضا حدثنا العباس بن محمد الدوري

حدثنا يونس بن محمد قال ثنا فليح بن سليمان عن

عثن بن عبد الرحمن عن يعقوب بن ابي يعقوب

نقيد حاشية

نقيد حاشية

نقيد حاشية

نقيد حاشية

نقيد حاشية

نقيد حاشية

نقيد حاشية

Handwritten marginal notes in Urdu script on the left side of the page, including the number 115.

عَنْ أُمِّ مَيْمُونَةَ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَسَ كَهَانَهُ تَفَرُّعًا لِي مِمَّنْ مَرَّ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَهُ عَلَى وَلِبْنَادُ وَالْ مُعَلَّقَةٌ قَالَتْ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اور ان کے ساتھ حضرت علیؑ تھے اور بیماری بہانہ کچھ کا جھپٹا لکھا ہوا

فَجَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْكُلُ وَ

کہا پھر شروع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کھانا اور حضرت

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْكُلُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَلَّ

علیؑ اور ان کے ساتھ کھانے تک نہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی صحت

مَنْ يَأْكُلُ فَإِنَّكَ نَاقٍ قَالَتْ فُلَيْسَ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ

علیؑ کو باز رہا ای علیؑ بیشک تو کمزور ہے کہہا ابن منذرؒ نے پیر بیٹے حضرت علیؑ اور نبی صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْكُلُ قَالَ فَجَعَلْتُ لَهُمْ سِلْقًا وَشَعِيرًا

علیہ وسلم کہاتے تھے کہہا ابن منذرؒ نے بہر تیار کیا مینی اونکو سوطی جھنڈا اور جوگی

فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَلَّ

روٹی تب فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علیؑ کو ای علیؑ

مِنْ هَذَا فَأَصِيبُ فَإِنَّهُ أَوْفَكَ حَلَّ شَاخُودِ بْنِ

اسمین سے لی اور کہا پھر بیشک یہ بہت موافق ہو تجکو حدیث کی جیسے محمود ابن

عَمِيْلَانَ تَعَالَى بْنُ السَّرِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ

قنیلان نے کہا حدیث کی جیسے بشر ابن سری نے سفیان سوار سے طلحہ بن ابن

يَحْيَى عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ طَلْحَةَ عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ

یحییٰ سے اون سے عائشہ بنت طلحہ سے عائشہ ام المؤمنین سے

حادثہ یہ کہ یعنی بیمار سے ام ابوہی طالتہ بیلہ الی یابی القریۃ زبان کر کے ۵۱۴

رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ

رضی اللہ عنہا سے کہا عائشہ نے کہ کئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم

وَسَلَّمَ يَأْتِيهِمْ فَيَقُولُ سُبْحَانَ اللَّهِ غَدَلْتُ إِذْ أَنا مِنَ الَّذِينَ لَا آفَاقُ

رسول شریف لائے میری یاس اور فرمائے کہ ستمیرے یاس صبح کا کہا یا پھر دین کبھی کہہ کر

فَيَقُولُ إِنِّي صَائِمٌ قَالَتْ فَاتَاكَ يَوْمًا فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ

کہ اعانت نے تہ حضرت فرماتے کہ شریک ہیں، روزیہ دارم اور اکہ اعانت سے نہ تلف الیم بہارا

اِنَّهُ اٰهْدِيْتُ لَنَا هَدِيَّةً قَالَ وَمَايَ قُلْتُ حَيْسُ قَالَ مَا

[illegible]

اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ

سہی کہو بیشک میں صبح کو بیدار ہوا روزہ دار کہا حالانکہ میرے پیڑ کا یا حضرت کے مدد میں میری بات

عبدالرحمن بن عمر بن حفص بن عياض ثمالی

ابن عبد الرحمن نے کہا حدیث کی ہمسی عمر ان شخص نے ابن غنیاف نے کہا حدیث کی جیسے میرے

مُحَمَّدٌ بْنُ أَبِي حَكِيمٍ أَسْلَمَ عَنِ ابْنِ أَبِي أَسْلَمَةَ

باب محمد ابن ابی حمزی اسلمی سے اوسنے یزید ابن ابی امیہ انور سے

[illegible]

عن يوسف بن عبد الله بن سلام قال: سمعت أبا عبد الله عليه السلام يقول: من أحب الله أحب الله.

[Faint handwritten notes at the bottom of the page]

۱۲۔ یعنی جو صبح کا کھانا گھر میں نہ ہوتا تو حضرت روزہ کی نیت کر لیتے ۱۲

مکمل خیر، ایک کہا نا ہے کہ کچھ اور کچھ اور اسے سے بنائے ہیں اور کبھی کبھور غور کھی اور اسے سے

جلد اول، ترمیم اور کتبہ، ۱۱۷۱ھ کے مالدہ بنیاد ترمیم اور کتبہ میں ۱۲

۵۳۔ لے کر اپنے گھر کے سامنے کھڑے ہوئے۔

یہی سچ کو درہی سحر کا دنیا پر ہا کیا کو معلوم ہوا کہ سچ کو دنیا میں

یوزا کرے چاہے افطار کرے مگر یہ دو پھرے پیئے ہو دو پھرے عبد بن پران

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخَذَ كِسْرَةً مِنْ خُبْزِ الشَّعِيرِ

صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ لیا ایک بکرا جو کی روٹی کا

فَوَضَعَ عَلَيْهَا تَمْرَةً ثُمَّ قَالَ هَذِهِ إِدَامُ هَذِهِ فَأَكَلَ

اور رکھا اور پھر ایک کھجور تب فرمایا یہ خالین ہے اسکا اور کھایا

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ثَنَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ

حدیث کی ہے سے عبد اللہ ابن عبد الرحمن نے کہا حدیث کی ہے سے سعید ابن سلیمان

عَنْ جَبَّارِ بْنِ الْعَوَّامِ عَنْ جُبَيْلٍ عَنْ ابْنِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ

عباد ابن عوام سے اسنے حمید سے اسنے انس ابن مالک سے کہ بیشک

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُحِبُّهُ النَّفْلُ قَالَ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تھے کہ خوش لگتا اور نکو نفل خدا کا

عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي مَا بَقِيَ مِنَ الطَّعَامِ بَابُ مَا جَاءَ فِي

عبد اللہ یعنی نفل وہ چیز ہے کہ باقی رہی کھانہ میں سے یہ باب ہی اور حدیثوں کا حوالہ

صِفْرِ وَنُورِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

بیان میں وضو کر کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے

عِنْدَ الطَّعَامِ حَلَّ ثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ ثَنَا إِسْمَاعِيلُ

نزدیک کھانے کے وقت حدیث کی ہے احمد بن منیع نے کہا حدیث کی ہے اسماعیل سے

حَاشِيَةً لَهُ نَفْلٌ كَيْتُهُ هِيَ اَوْسُ كَيْهَانِي كَوْجُو بَاقِي رَسِيَّةٍ مَائِدِي يَار كَابِي مِينِ اَوْرَتِه

حاشیہ ہے نفل کہتے ہیں اوس کھانے کو جو باقی رہے مائیدی یا رکابی میں اور نہ

دیگی ہی نفل ہے اور بعضے نزدیک کو ہی نفل کہتے ہیں ۱۲

۱۲ یعنی کھانے کے وقت وضو کر کے سب سے پہلے اور وضو کے معنی مائیدی ہو سکتی ہیں ۱۲

فَاَوْصَانَا حَتَّىٰ شَايَحِي ابْنُ مُوسَىٰ شَاعِبًا اللَّهُ بْنُ مَسْرُورٍ

جو درمذکورون حدیث کی مہسی ہے ابن موسیٰ نے کہا حدیث کی ہم سی عبد اللہ بن مسرور

ثَنَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ وَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْكِرْمَنِيُّ

کہا حدیث کی مہسی قیس بن ربیع نے اور حدیث کی مہسی قتیبہ بن عبد اللہ کرم

عَنْ قَيْسِ بْنِ الرَّبِيعِ عَنْ أَبِي هَاشِمٍ عَنْ زَاذَانَ عَنْ سَلَمَانَ

قیس ابن ربیع نے اسنے ابی ہاشم سے اسنے زاذان سے اسنے سلمانی سے

قَالَ قَرَأْتُ فِي التَّوْرَةِ أَنَّ بَرَكََةَ الطَّعَامِ الْوُضُوءُ بَعْدَهُ

کہا پڑھنے میں تورت میں کہ بیشک برکت کھانے کی پانہ دھونا بعد کھانے کی ہے

فَكَرِهْتُ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَ أَخْبَرَنِي

پھر ذکر کیا میں نے اسکا رد بردہ نے صلے اللہ علیہ وسلم کے اور خبر دیا میں نے

بِمَا قَرَأْتُ فِي التَّوْرَةِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ازنکو جو کچھ پڑھانا تورت میں تب فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے

بَرَكََةُ الطَّعَامِ الْوُضُوءُ قَبْلَهُ وَالْوُضُوءُ بَعْدَهُ

برکت کھانے کی ہے پانہ دھونا پہلے کھانے کی اور پانہ دھونا بعد کھانے کی ہے

بَابُ مَا جَاءَ فِي قَوْلِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

یہ باب ہے اون حدیثوں کا جو ابی ابن قول میں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم

وَسَلَّمَ قَبْلَ الطَّعَامِ وَ بَعْدَهُ لَا يَفْرَعُ مِنْهُ

و سلم کے پہلے کھانے کے اور بعد فراغت ہوئے کھانے سے نہ

حاشیہ یہ کہ کھانے کے پہلے پانہ دھونے میں کھانا زیادہ ہو جائے اور بعد کھانے کے پانہ دھونے

میں برکت ہوتی ہے اور بندگی کے کلمہ قوت ہوتی ہے ۱۲

یعنی کھانے پہلے کیا کہئے تھے اور بعد کھانے کھانے کے کیا کہئے تھے

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ ثنا ابْنُ لَهْيَعَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ بْنِ

حدیث کی ہم سے تفسیر ابن ابی سعید نے کہا حدیث کی ہم سے ابن ابی سعید نے اس نے یزید بن ابی

إِلَى حَبِيبٍ عَنِ الرَّشِيدِ بْنِ جَدْدَلٍ الْكِلَابِيِّ عَنِ حَبِيبِ بْنِ كَوْسٍ

ابو حنیب سے اسے راضیہ ابن عبدل یا علمی سے اسے حنیب ابن اس سے

عَنْ ابْنِ يُوْنُسَ اَنْصَارِيٍّ قَالَ كُنَّا عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

اوسے ابی ایوب انصاری سے کہا ہے ہم نزدیک رسول اللہ صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ اقْرَبَ إِلَيْهِ طَعَامٌ فَلَمْ يَرْطُطْ بِمَا كَانَ عَظَمُ

علیہ وسلم کے ایک دن پھر نزدیک لایا گیا طرف اونکی کہانا سو نہ دیکھا یہ سیم گوی کہانا کہ بہت ہو

بَرَكَهٌ مِنْهُ أَوَّلُ مَا أَكَلْنَا وَلَا آخِرُ بَرَكَهَةٍ فِي آخِرِ قُلُوبِنَا رَسُولُ

برکت میں اوس کہانی سے چہ ہمارے شروع کیا نہیں ہم اور نہ بہت کم برکت میں جو آخر کہا نہیں

اللَّهُ كَيْفَ هَذَا قَالَ إِنَّا ذَكَرْنَا سَمَ اللَّهَ حِينَ أَكَلْنَا قُعُودًا

کہا تمہارے رسول اللہ کی فکر یہ فرما یا شک نہیں دیکر کہ نامہ اللہ کا جب کہ انیلک پر مشاودہ شخص

أَكَلْ وَلَمْ يَسِرَّ اللَّهُ تَعَالَى أَكَلْ مَعَهُ الشَّيْطَانُ حَتَّى

۱۔ اور تے نامہ اللہ تعالیٰ کا ہے ۔ ا ۔ س کے ساتھ مشدداً ، کے ساتھ نہ کہ محمد

يَحْيَى بْنُ مُوسَى أَوْدَانَا هَشَامُ الدَّسْتَوَائِي عُرَيْدِيلُ

الحمد لله رب العالمين

العقبة عَنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ نَوْفَلٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ

100-443886-100

عسلی سے اسنے عبد اللہ بن عبید اللہ ابن عبید سے اسنے ام کلثوم سے

حالت : انا و دوستانم به او می آید که اشک برسد از آنکه اسفند است و او گهواره نشین

وہی ہے جس نے ان کو پیدا کیا اور ان کو پالیا اور ان کو مرانا ہے۔

برکت ہوئی ہے اور ہم اب ترک کر بیٹھے شیطان ساتھ کھا لیتا ہے اور کبانا تم ہو جاتا ہے ۱۲

مَا شَاءَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَبِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 اَوَسْنِي عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا بِمَا كَرَّمَ رَأْيَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 إِذَا أَكَلَ أَحَدٌ كَرَفَتْنِي أَنْ يَذْكُرَ اللَّهَ تَعَالَى عَلَيْهِ طَعَامٌ

وَسَلَّمَ فِي جَبِّ كِهَادِي تَحْمِينِ كُوٹِي پُتْرِ بُولِ جَادِي نَاخِلِيْنَا اِلَهْدِ تَقَالِي كَا اِنْخِرَالِيْنَا وَتَحْمِينِ
 وَلِيْقُلْ بِسْمِ اللّٰهِ اَوَّلُهُ وَآخِرُهُ حَلَّ شَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنِ الصَّبَاحِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
الْبَصْرِيُّ أَنَا عَبْدُ اللَّهِ الْأَعْلَى عَنْ مُجَرَّ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ

بصری کے گنا خیر دی چھو کہ عبد اللہ الاعلیٰ نے معمر سے اوسینے ہشام ابن عروہ سے

عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْوَلِيدِ أَنََّّهُ دَخَلَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ

اس نے اپنے باپ سے اس نے عمر بن ابی سلمہ سے کہ بیشک وہ آیا ہوس رسول اللہ

سَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْكَ وَسَلَّمْ وَعَنْهُ طَعَامٌ فَقَالَ أَدْنِ يَابْنَ قَسِيمٍ

صلی اللہ علیہ وسلم کے اور حال یہ کہ یاس حضرت کے کدنا تباہات فرمایا نزدیکی ہوائی کج

لِلّٰهِ ثُمَّ كُلُّ يَوْمٍ يَّكُنُّ لَكَ حَسَنًا مِّمَّا كُنْتَ تَعْمَلُ

اللہ تعالیٰ کا اور کہا اپنی دہائی ناتہ سے اور کہا اوس طرف سے جو یاس ہو تیری حدیث کی تم سے محمد ابن غیلان

نَبَا الْوَاحِدِ الزُّبَيْرِيِّ شَاسُفَيْنِ الثَّوْرِيِّ عَنْ أَبِي هَاشِمٍ عَنْ

ماخوذی ہو گیا ابو احمد زبیری نے کہا حدیث کی مجلس سے سفیان ثوری نے اس کو ابی ہاشم سے اس نے

بِمُحَمَّدِ بْنِ رِيَّاحٍ عَنْ رِيَّاحِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

سما عیمل ابن ریح سم ادبسنه ریح ابن عبیده سم اسنه ابی سعید خدری سم

شعبہ ملہ اسکی یہ مخفی کہ جسم اللہ تھا سو نہیں پہنچا جو قبول کیا اوسکی بدلہ اور آب آخر میں جو یاد آیا اسوقت

اس حدیث سے مستحب ہوا کہ دنیا پر لطمہ لگنا اور دنیا سے گمانا اور اپنے لئے کسی گمانا دوسری کی لئے نہ کہا رکھے مگر فیضہ حبیطہ کج کھور و غیرہ ہی سیدہ طرف سے گمانا درست ہی اسکا ذکر دوسری حدیث میں آیا

7541

قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا فَرَغَ مِنْ طَعَامِهِ

فَاَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اَطَعْنَا وَاسْقَانَا وَجَعَلَنَا مِنَ الْمُسْلِمِينَ حَلَّ

قَدِ ابْنِي كَامَةً قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا

وَعَبَّ الْمَلَكَةُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ يَقُولُ الْحَمْدُ لِلَّهِ حَمْدًا كَثِيرًا

بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله رب العالمين والصلاة والسلام على سيدنا محمد وآله الطيبين الطاهرين أجمعين

باب ابان ثنا وکیع عن هشام الدستوائی عن یزید بن

عن أبي عبد الله عن عبد الله بن عبيد بن عمير أن عمر بن الخطاب قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول من أحب الله وأهله أحب الله وأهله ومن أحب الله وأهله أدخله الله الجنة ومن أحب الله وأهله أجزأه من الدنيا والآخرة

۱۱۱
۱۱۲
۱۱۳
۱۱۴
۱۱۵
۱۱۶
۱۱۷
۱۱۸
۱۱۹
۱۲۰
۱۲۱
۱۲۲
۱۲۳
۱۲۴
۱۲۵
۱۲۶
۱۲۷
۱۲۸
۱۲۹
۱۳۰
۱۳۱
۱۳۲
۱۳۳
۱۳۴
۱۳۵
۱۳۶
۱۳۷
۱۳۸
۱۳۹
۱۴۰
۱۴۱
۱۴۲
۱۴۳
۱۴۴
۱۴۵
۱۴۶
۱۴۷
۱۴۸
۱۴۹
۱۵۰
۱۵۱
۱۵۲
۱۵۳
۱۵۴
۱۵۵
۱۵۶
۱۵۷
۱۵۸
۱۵۹
۱۶۰
۱۶۱
۱۶۲
۱۶۳
۱۶۴
۱۶۵
۱۶۶
۱۶۷
۱۶۸
۱۶۹
۱۷۰
۱۷۱
۱۷۲
۱۷۳
۱۷۴
۱۷۵
۱۷۶
۱۷۷
۱۷۸
۱۷۹
۱۸۰
۱۸۱
۱۸۲
۱۸۳
۱۸۴
۱۸۵
۱۸۶
۱۸۷
۱۸۸
۱۸۹
۱۹۰
۱۹۱
۱۹۲
۱۹۳
۱۹۴
۱۹۵
۱۹۶
۱۹۷
۱۹۸
۱۹۹
۲۰۰
۲۰۱
۲۰۲
۲۰۳
۲۰۴
۲۰۵
۲۰۶
۲۰۷
۲۰۸
۲۰۹
۲۱۰
۲۱۱
۲۱۲
۲۱۳
۲۱۴
۲۱۵
۲۱۶
۲۱۷
۲۱۸
۲۱۹
۲۲۰
۲۲۱
۲۲۲
۲۲۳
۲۲۴
۲۲۵
۲۲۶
۲۲۷
۲۲۸
۲۲۹
۲۳۰
۲۳۱
۲۳۲
۲۳۳
۲۳۴
۲۳۵
۲۳۶
۲۳۷
۲۳۸
۲۳۹
۲۴۰
۲۴۱
۲۴۲
۲۴۳
۲۴۴
۲۴۵
۲۴۶
۲۴۷
۲۴۸
۲۴۹
۲۵۰
۲۵۱
۲۵۲
۲۵۳
۲۵۴
۲۵۵
۲۵۶
۲۵۷
۲۵۸
۲۵۹
۲۶۰
۲۶۱
۲۶۲
۲۶۳
۲۶۴
۲۶۵
۲۶۶
۲۶۷
۲۶۸
۲۶۹
۲۷۰
۲۷۱
۲۷۲
۲۷۳
۲۷۴
۲۷۵
۲۷۶
۲۷۷
۲۷۸
۲۷۹
۲۸۰
۲۸۱
۲۸۲
۲۸۳
۲۸۴
۲۸۵
۲۸۶
۲۸۷
۲۸۸
۲۸۹
۲۹۰
۲۹۱
۲۹۲
۲۹۳
۲۹۴
۲۹۵
۲۹۶
۲۹۷
۲۹۸
۲۹۹
۳۰۰
۳۰۱
۳۰۲
۳۰۳
۳۰۴
۳۰۵
۳۰۶
۳۰۷
۳۰۸
۳۰۹
۳۱۰
۳۱۱
۳۱۲
۳۱۳
۳۱۴
۳۱۵
۳۱۶
۳۱۷
۳۱۸
۳۱۹
۳۲۰
۳۲۱
۳۲۲
۳۲۳
۳۲۴
۳۲۵
۳۲۶
۳۲۷
۳۲۸
۳۲۹
۳۳۰
۳۳۱
۳۳۲
۳۳۳
۳۳۴
۳۳۵
۳۳۶
۳۳۷
۳۳۸
۳۳۹
۳۴۰
۳۴۱
۳۴۲
۳۴۳
۳۴۴
۳۴۵
۳۴۶
۳۴۷
۳۴۸
۳۴۹
۳۵۰
۳۵۱
۳۵۲
۳۵۳
۳۵۴
۳۵۵
۳۵۶
۳۵۷
۳۵۸
۳۵۹
۳۶۰
۳۶۱
۳۶۲
۳۶۳
۳۶۴
۳۶۵
۳۶۶
۳۶۷
۳۶۸
۳۶۹
۳۷۰
۳۷۱
۳۷۲
۳۷۳
۳۷۴
۳۷۵
۳۷۶
۳۷۷
۳۷۸
۳۷۹
۳۸۰
۳۸۱
۳۸۲
۳۸۳
۳۸۴
۳۸۵
۳۸۶
۳۸۷
۳۸۸
۳۸۹
۳۹۰
۳۹۱
۳۹۲
۳۹۳
۳۹۴
۳۹۵
۳۹۶
۳۹۷
۳۹۸
۳۹۹
۴۰۰
۴۰۱
۴۰۲
۴۰۳
۴۰۴
۴۰۵
۴۰۶
۴۰۷
۴۰۸
۴۰۹
۴۱۰
۴۱۱
۴۱۲
۴۱۳
۴۱۴
۴۱۵
۴۱۶
۴۱۷
۴۱۸
۴۱۹
۴۲۰
۴۲۱
۴۲۲
۴۲۳
۴۲۴
۴۲۵
۴۲۶
۴۲۷
۴۲۸
۴۲۹
۴۳۰
۴۳۱
۴۳۲
۴۳۳
۴۳۴
۴۳۵
۴۳۶
۴۳۷
۴۳۸
۴۳۹
۴۴۰
۴۴۱
۴۴۲
۴۴۳
۴۴۴
۴۴۵
۴۴۶
۴۴۷
۴۴۸
۴۴۹
۴۵۰
۴۵۱
۴۵۲
۴۵۳
۴۵۴
۴۵۵
۴۵۶
۴۵۷
۴۵۸
۴۵۹
۴۶۰
۴۶۱
۴۶۲
۴۶۳
۴۶۴
۴۶۵
۴۶۶
۴۶۷
۴۶۸
۴۶۹
۴۷۰
۴۷۱
۴۷۲
۴۷۳
۴۷۴
۴۷۵
۴۷۶
۴۷۷
۴۷۸
۴۷۹
۴۸۰
۴۸۱
۴۸۲
۴۸۳
۴۸۴
۴۸۵
۴۸۶
۴۸۷
۴۸۸
۴۸۹
۴۹۰
۴۹۱
۴۹۲
۴۹۳
۴۹۴
۴۹۵
۴۹۶
۴۹۷
۴۹۸
۴۹۹
۵۰۰
۵۰۱
۵۰۲
۵۰۳
۵۰۴
۵۰۵
۵۰۶
۵۰۷
۵۰۸
۵۰۹
۵۱۰
۵۱۱
۵۱۲
۵۱۳
۵۱۴
۵۱۵
۵۱۶
۵۱۷
۵۱۸
۵۱۹
۵۲۰
۵۲۱
۵۲۲
۵۲۳
۵۲۴
۵۲۵
۵۲۶
۵۲۷
۵۲۸
۵۲۹
۵۳۰
۵۳۱
۵۳۲
۵۳۳
۵۳۴
۵۳۵
۵۳۶
۵۳۷
۵۳۸
۵۳۹
۵۴۰
۵۴۱
۵۴۲
۵۴۳
۵۴۴
۵۴۵
۵۴۶
۵۴۷
۵۴۸
۵۴۹
۵۵۰
۵۵۱
۵۵۲
۵۵۳
۵۵۴
۵۵۵
۵۵۶
۵۵۷
۵۵۸
۵۵۹
۵۶۰
۵۶۱
۵۶۲
۵۶۳
۵۶۴
۵۶۵
۵۶۶
۵۶۷
۵۶۸
۵۶۹
۵۷۰
۵۷۱
۵۷۲
۵۷۳
۵۷۴
۵۷۵
۵۷۶
۵۷۷
۵۷۸
۵۷۹
۵۸۰
۵۸۱
۵۸۲
۵۸۳
۵۸۴
۵۸۵
۵۸۶
۵۸۷
۵۸۸
۵۸۹
۵۹۰
۵۹۱
۵۹۲
۵۹۳
۵۹۴
۵۹۵
۵۹۶
۵۹۷
۵۹۸
۵۹۹
۶۰۰
۶۰۱
۶۰۲
۶۰۳
۶۰۴
۶۰۵
۶۰۶
۶۰۷
۶۰۸
۶۰۹
۶۱۰
۶۱۱
۶۱۲
۶۱۳
۶۱۴
۶۱۵
۶۱۶
۶۱۷
۶۱۸
۶۱۹
۶۲۰
۶۲۱
۶۲۲

حضرت انجی کی پرہیزگاری کا بیان کیا اور دوسری یہ کہ کچھ پر حضرت کا لکھا نا بہت دقت میں تھا کہ کس کی وقت

نزدہ نرم گبری کا دسترخوان اور قافا موسیٰ میں ماندہ کے معنی کہاں کہاں ہے اب دلوں کا یہ کیوں

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ

اَوْسے عایشہ رضی اللہ عنہا سے کہہ لے نبی صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْكُلُ الطَّعَامَ فِي سِتْرَةٍ مُرَاجِبَةٍ فَجَاءَ أَعْرَابِيٌّ

علیہ وسلم کھاتے تھے چہ آدمی کے ساتھ اپنی بار و بھین سی پیرانا ایک گاونڈا

فَاكَلَهُ بِلِقْبَتَيْنِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

بس کھا یا وہ کھانا دو لقمی کے بت فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

لَوْ سَمِعْتُ لَكُفَاكَ حَلَّ شَا هَذَا وَهَذَا وَهَذَا وَهَذَا فَقَالَ حَلَّ شَا

اگر ہم اللہ کہتا تو بیشک کفایت کرتا یہ کھانا تم سب کو حدیث کی جیسے محمود ابن غیلان کی کھادوں کے

أَبُو أُسَامَةَ عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي بَرْدَةَ عَنْ

ابو اسامہ سے زکریا ابن ابی زائدہ سے اوسے سعید ابن ابی بردہ سے اوسے

النَّبِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَكُمْ

النس بن مالک سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیشک اللہ

عَنِ الْعَبْدِ أَنْ يَأْكُلَ الْأَكْلَةَ أَوْ يَشْرَبَ الشَّرْبَةَ فَيَحْمَدُ عَلَيْهَا

ہوتا ہے بندہ سے کہ کھاوے ایک لقمہ یا پوی ایک گہنٹ پیرتے کھے اوسکا اس پر

بِأَمْرٍ جَاءَ فِي قُلُوبِهِمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

یہ باب ہے اون حدیثوں کا جو آئی ہیں بیان میں پیالے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے

حَلَّ شَا الْحُسَيْنِ بْنِ الْأَسْوَدِ الْبَغْدَادِيِّ شَاعِرٍ وَنَحْوِ شَاعِرٍ غَيْرِهِ

حدیث کی جیسے حسین ابن اسود بغدادی شاعر و نچو شاعر غیرہ

بْنِ طَهْمَانَ عَنْ ثَابِتٍ قَالَ أَخْرَجَ إِلَيْنَا النَّسَبُ بْنُ مَالِكٍ قَدْ حَظَّ

عیسے ابن طمانی اوسنی ثابت سے کوئی کھانا لا ہماری دیکھا نیکو انس ابن مالک نے پیالہ

عَيْسَى بْنُ طَمَانٍ أَوْسَنِي ثَابِتٌ سَوَّاهُ كَمَا لَنَا لَهَا مَارِي دِكْهَانِيكَو النَّسَبُ بْنُ مَالِكٍ لَمْ يَبَالِهْ

... رسول اللہ

حدیث کی مجلس سے عبد اللہ بن عبد الرحمن نے کہا خدیج بن

یہاں عام سنی حدیث کی جیسے حماد بن مسلم نے خود یہاں حجۃ الوداع کی ہے

کتابت علیہ السلام و کتابت بہا اللہ

مِنْهُ لِيَأْكُلَ مِنْ ثَمَرِهِ إِذَا أَثْمَرَ وَلِيَذُقَ مِنْ ثَمَرِهِ إِذَا أَثْمَرَ وَلْيَدْخُرْ أَيْدِيَهُ إِلَى أَشْجَارِهِ وَيَلْجَأَ إِلَى أَشْجَارِهِ وَسَلٰ

مَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا

[illegible]

یہاں بنی ہوئی فراری کے لہا جردی بھلو ایرا ہیم بن سعد کے دوست

پس اس نے عبد اللہ بن جعفر سے کہا کہ تیرے بیٹے حمزہ اللہ علیہ

یہ کہیں کہیں

عن أبي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال من أحب أن يحسن عيشه فليحسن إلى جاره

۱۲

۱۲۵

إِبْنِهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

باب سی ادسنے عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہیںک بنی صلی اللہ علیہ وسلم

كَانَ يَأْكُلُ الْبَطْنُ بِالطَّبِخِ حَلَّ شَا اِبْرَاهِيمَ بْنِ يَعْقُوبَ كُنَّا

تھے کہا نے خربزہ تازے پھوارو حدیث کی ہے ابراہیم ابن یعقوب کی کہا جری

وَهَبُ بْنُ جَرِيرٍ ثَنَا ابْنِي قَالَ سَمِعْتُ حَمِيدًا يَقُولُ أَوْ قَالَ حَدَّثَنِي

ہجو و ہب ابن جریر نے کہا حدیث کی مجھے میری باپ نے اوسنی کہا سنا مینی حمید کو وہ کہتے تھے یا کہا جری

حَمِيدٌ قَالَ وَهَبُ كَانَ صِدِّيقًا لَنَا النَّسَبُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ رَأَيْتُ

کہ حدیثی مجھے حمید نے کہا وہب فی اور تھی ہے دوست وہب کی انہوں نے سنا انس ابن مالک ہی کہا کیا

رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجْمَعُ بَيْنَ الْخَزْنِ وَالطَّبِخِ

سینے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اکٹھے یاں کہا نے تھی خربزہ اور تازی پھوارین

حَلَّ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الثَّغَرِيُّ بْنُ أَبِي

حدیث کی ہے محمد ابن یحیی نے کہا حدیث کی ہے محمد ابن عبد الغزیز رملی نے کہا خبر دی ہجو علیہ السلام

بْنِ يَزِيدٍ الصَّلْتِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اسْحَقَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ رُوْمَانَ عَنْ عَمْرِو

بن یزید بن صلت نے محمد ابن اسحاق سے اوسنے یزید ابن رومان سے اوسنی عروہ سے

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكَلَ

اوسنی عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہیںک بنی صلی اللہ علیہ وسلم نے کھایا

الْبَطْنُ بِالطَّبِخِ حَلَّ ثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ وَثَنَا

خسہ بڑہ تازی پھوارو کی سادہ حدیث کی ہے قتیبہ بن سعید نے اوسنے مالک ابن انس اور یحییٰ

الْأَسْمَعِيُّ بْنُ مُوسَى ثَنَا مَعْنُ بْنُ أَبِي عَمْرٍاءَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي صَالِحٍ

ہے اسحاق ابن موسی نے کہا حدیث کی ہے معنی ابن ابی صالِح سے

عن أبيه عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم

عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ النَّاسُ إِذَا رَأَوْا أَوَّلَ النَّبِيِّ

جوابہ الی النبی صلی اللہ علیہ وسلم فاذا اخذ الرسول

اللَّهُ صَلَّيَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِي هَذَا وَبَارِكْ

وَقَدْ نَبَّأَكَ لَنَا فَاَصَاعِنَا فِي مَدَنَ اللَّهِ هَمَّ اِبْرَاهِيْمَ

وَأَمَّا الْفُلُ فَأُرْسِلَتْ بِرَحْمَةٍ مِنَّا لِيُبَيِّنَ مَا نَالُوا وَإِنَّ الْإِنسَانَ لِرَبِّهِ لَكَنَ كَافٍ

مَثَلُ مَا دَعَاكَ بِهِ مَلَكَ وَمِثْلَهُ مَعَهُ قَالَ لِيَدْعِيَ اصْغَرَ

سیراۃ فیعطیہ ذلک التمر حلتها محمد و محمد بن ابی ہاشم

ہم برائے مختار علی محمد بن اسحاق بن ابی عبد اللہ محمد بن

ابن عباس عن محمد بن اسحاق عن ابي عبد الله ع

عقبا و عمار

نہایت ایک طبیب کے اور عین نازی کو جو چین میں اور اس کی اور پر تیان لکڑی کی رونوالی دہری میں

الحمد لله الذي جعل في الدنيا ما لا يحصى من النعمان

[illegible]

۱۰
 ۱۱
 ۱۲
 ۱۳
 ۱۴
 ۱۵
 ۱۶
 ۱۷
 ۱۸
 ۱۹
 ۲۰
 ۲۱
 ۲۲
 ۲۳
 ۲۴
 ۲۵
 ۲۶
 ۲۷
 ۲۸
 ۲۹
 ۳۰
 ۳۱
 ۳۲
 ۳۳
 ۳۴
 ۳۵
 ۳۶
 ۳۷
 ۳۸
 ۳۹
 ۴۰
 ۴۱
 ۴۲
 ۴۳
 ۴۴
 ۴۵
 ۴۶
 ۴۷
 ۴۸
 ۴۹
 ۵۰
 ۵۱
 ۵۲
 ۵۳
 ۵۴
 ۵۵
 ۵۶
 ۵۷
 ۵۸
 ۵۹
 ۶۰
 ۶۱
 ۶۲
 ۶۳
 ۶۴
 ۶۵
 ۶۶
 ۶۷
 ۶۸
 ۶۹
 ۷۰
 ۷۱
 ۷۲
 ۷۳
 ۷۴
 ۷۵
 ۷۶
 ۷۷
 ۷۸
 ۷۹
 ۸۰
 ۸۱
 ۸۲
 ۸۳
 ۸۴
 ۸۵
 ۸۶
 ۸۷
 ۸۸
 ۸۹
 ۹۰
 ۹۱
 ۹۲
 ۹۳
 ۹۴
 ۹۵
 ۹۶
 ۹۷
 ۹۸
 ۹۹
 ۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳

2

10

التَّيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحِبُّ الشَّاءَ فَانْتَبِهْ بِهِ وَعِنْدَ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم دوست رکھتے تھے گڑی کو بہر لا میں حقیر کی پاس اسکو اور

حَلِیَّةٌ قَدْ قَدِمَتْ عَلَيْهِ مِنَ الْخَرِیْبِ فَبَلَغَ يَدَهُ مِنْهَا فَأَعْطَانِي

حضرت کر زید رہتا کہ بیشک آیا تھا حضرت کے پاس بحرین سے بہرینہ لیا حضرت نے مانتا اور میں سے اور دیا مجھ کو

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ أَنَّهُ سَمِعَ نَبِيَّكَ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو

حدیث کی مہسی علی ابن حجر نے کہا حدیث کی مجھے شریک فی اوستی سنا عبد اللہ بن محمد ابن عقیل سوا اور

بِنتِ مَعْرُوفٍ عَفْرَاءُ قَالَتْ آتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

بنت معروذ ابن عفراء سے اوستی کہا کہ لای میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس

بِقِنَاعٍ مِنْ رُبِّ زُعْبٍ وَأَعْطَانِي مِلَّةً كَفَّهُ حَلِیًّا أَوْ قَالَتْ

ایک طباق تازی کچور میں اور گریان کی تیسارو نوالی تب دیا مجھ کو اپنی بہرینہ تہہ زیور کہا

ذَهَبًا وَلَبَّاءُ وَصِفْرٌ شَرَّابُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى

کہ سونا یہ باب ہی اون حدیثوں کا جواب ہیں بیان میں پہنے کی چیزیں رسول اللہ صلی

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَمْرٍو أَنَّهُ سَمِعَ نَبِيَّكَ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو

حدیث کی مہسی ابن ابی عمرو نے کہا خبر دی ہم کو سفیان بن عمر سے اوستی زہری سے اوستی عروہ سے

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ لَحَبَّ الشَّرَابِ إِلَى

اد سے عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہا کہ نبی بہت پیاری پینی کی چیزوں میں نزدیک

رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكَلُوا الْبَارِدَ حَلِیًّا أَحَدٌ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے چٹنی ٹھنڈی چیز حدیث کی مہسی احمد

حاشیہ فلا اجری ہمزہ مفتوح وجم ساکن لای کسور بای ساکن جمع جر وکی ہی جم کسور راسے

ساکن اور اخر میں واو اسکی معنی چوٹی چیزیں اور میان مضی میں چوٹی لکھو تو کچر بند میں اسکو لکھو

نبی کہتے ہیں ۱۲

ابن ميناخ **أَنَا السَّمْعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَلِيٍّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ**

ابن حزملة عن ابن عباس رضي الله عنهما قال دخلت مع رسول

اللَّهُ صَلَّ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْلَدَ الْوَلَدَ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ

اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے بین اور خالد ابن ولید یاس مہیون کے یر لای جاری یاس

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

فَقَالَ الشَّيْطَانُ لَوْ كُنْتُ مُتَكَبِّرًا لَوَضَعُوا عَذَابَهُ أَهْلًا

اللّٰهُ أَفَقُلْتُ مَا كُنْتُ لَا وَرَعًا عَلَىٰ سُورَةِ الْحَاقَّةِ ۚ إِنَّ سُمِّيَ اللَّهُ

لکھنؤ کپڑا بیسی کہ بن حسین ختمی کرتا دینا تمہارا جہول کا کہ یکو بت فرمایا رسول اللہ

وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِمَا تُكْسِرُ الْكُلُوبَ ۝۱۰۰

كُنْتُمْ وَأَطَعْنَا حَيْرَانَةً وَمُحْسِنًا اللَّهُ كُنَّا فَلْيَقُلْ لِلَّهِ بَارِكُوا

وَزِدْنَا مِنْهُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَلَامًا

دی بکواس میں اور زیادہ کر بکواس دودہ سے فرما رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے کہ

یہ جرمی مہر البطعم والشراب غیر اللہین قال ابو عبیدہ ہذا
 ای جزا کہ گناہیت کرے بجای کہانی اور پینے کے سوا ہی دودھ کے کہا ابو عبیدہ کے اس شعر

یہ ہے کہ ایسے پاس برکت کیواسے نگاہ مہزون اور محسوس فیض کی ہوا کہ ان کے لب ہمارے حضرت کا دین و گناہ

رَوَى سُهَيْلُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ عَنْ مُعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ

روایت کی ہے سفیان ابن یسین کی اس حدیث کو معمر سے اسے زہری سے اسے

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا وَرَوَاهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ وَ

عروہ سے اسے عائشہ رضی اللہ عنہا سے اور روایت کیا اس حدیث کو عبد اللہ بن مبارک نے اور

عَبْدُ الرَّزَّاقِ وَأُوَيْمَرُ وَاحِدٌ عَنْ مُعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

عبد الرزاق نے اور یحییٰ لوگوں نے معمر سے اسے زہری سے اسے نبی صلی اللہ علیہ وسلم

وَسَلَّمَ مَرْسَلًا وَلَمْ يَذْكُرُوا فِيهِ عَنْ عُمَرَ عَنْ عَائِشَةَ وَهَذَا رَوَى

و سلم سے مرسل ط اور سیون نے ذکر کیا اس میں عروہ سے اسے عائشہ سے اور سیوطی روایت کی اور

وَعَيْرُ وَاحِدٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ وَأَنَا كُنَّا

نے اور بہت لوگوں نے زہری سے اسے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے مرسل کہا ابو عبیدہ نے اور میں نے نیز تک سنا

أَبُو جَعْفَرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَأَبُو بَكْرِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَأَبُو بَكْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

اس حدیث کی نگار ابن عبینہ تمام آدمیوں میں سے اور سمیونہ بھی حارث کی جو بی بی ہنن بنی

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي خَالَةِ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ وَخَالَةِ ابْنِ عَبَّاسٍ

صلی اللہ علیہ وسلم کی وہ خالہ بنتیں خالد ابن ولید کی اور خالہ بنت ابن عباس

رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَخَالَةُ ابْنِ زَيْدٍ ابْنِ الْأَكْثَمِ وَخَالَفَ النَّاسُ فِي

رضی اللہ عنہم کی اور خالہ بنت زید ابن اکثم کی اور اختلاف کیا ہے لوگوں میں

رَوَايَةُ هَذَا الْحَدِيثِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ جَدِّهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَرَوَى بَعْضُهُمْ

روایت اس حدیث کے علی ابن زید ابن جدعان سے یہ روایت کیا ابن عباس سے بعض نے

عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي حَمْزَةَ وَرَوَى بَعْضُهُمْ عَنْ عَلِيٍّ

علی ابن زید سے اسے عمر ابن ابی حمزہ سے اور روایت کی او میں سے بعض نے علی سے

عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ بْنِ حَرْمَلَةَ وَرَوَى شُعْبَةُ

اوسے علی ابن زید سے اوسنی عمر بن جرملہ سے اور روایت کی شعبہ سے

عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ فَقَالَ عَنْ عُمَرَ بْنِ حَرْمَلَةَ وَ

علی ابن زید سے اور کہا عمر بن جرملہ سے اور

الْقَحِجِ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي حَرْمَلَةَ بِأَقْبَحِ الشَّرَائِبِ رَوَى

عصم سے عمر ابن ابی جرملہ یہ باب میں اور حدیث کا جو الی ابن ابی ہاشم بن رسول

اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ تَابِعَهُ

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حدیث کی ہے احمد ابن منیع نے کہا حدیث کی ہے شعیب

أَبَا عَاصِمٍ الْأَحْوَلُ وَمُغِيرَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عَبَّاسٍ

ابن ابی حریزہ سے حکم عاصم احول سے اور مغیرہ بن عبد اللہ سے عبید بن عباس سے

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَرِبَ مِنْ زَمْزَمَ وَسُقَاكَ حَدَّثَنَا قَبِيصةُ

صلی اللہ علیہ وسلم نے پیا یا الی زمرم کا اور طاک نے کہا حدیث کی ہے قبیصہ

بِسَعِيدِ بْنِ أَهْلَ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ حُسَيْنِ بْنِ الْمَعْلَنِ عَنْ عُمَرَ بْنِ شُعْبَةَ

ابن سعید نے کہا حدیث کی ہے محمد ابن جعفر سے اسے حسین بن المعلن سے اسے عمر بن شعیب سے

عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَرِبَ قَائِمًا وَقَاعِدًا

اوسے ابی ہاشم سے اس نے اپنے دادا سے کہا دیکھا میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو پانی پی رہے تھے کھڑے اور بیٹھے

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ ابْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ عَنْ

حدیث کی ہے علی ابن محمد سے ابن مبارک سے عاصم احول سے اس نے

الشَّعْبِيِّ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سَقَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

شعیب سے ابن عباس سے کہا پلا یا میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو

وَرَوَى شُعْبَةُ

اور روایت کی شعبہ سے

مِنْ زُرْمٍ فَشَرِبَ وَهُوَ قَائِمٌ مَعَهُمَا أَبُو كُرَيْبٍ فَحَمَلَهُمَا بِالْعِلَاءِ

ابن زرم پر ہوا اور حال یہ کہ کہہ رہے تھے۔ یہ جیہ کی جیسے ابوکریب محمد ابن عیلامے اور

فَحَمَلَهُ بِنُطْرَيْفٍ الْكُوْنِيُّ قَالَ ابْنُ ابْنِ الْفَضْلِ عَنِ الْإِعْشِ عَنْ

محمد ابن طریف کونی نے دونوں کے کہا خبر دی تھو ابن فضیل نے اسے اسے امش ہی اسے

عَبْدُ الْمَلِكِ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنِ الزَّكَاكِ بْنِ سَيْرَةَ قَالَ لِي عَلِيُّ بْنُ كُرَيْبٍ

عبد الملک ابن ميسره سے اس نے زکال ابن سیرہ سے کہا لایا گیا اور بروحمت علی ابن کریب

مِنْ قَائِلٍ وَهُوَ فِي الرَّحْبَةِ فَأَخَذَ مِنْهُ كِفًّا فَغَسَلَ يَدَيْهِ وَمَضَمَضَ

مائی کا اور حال یہ کہ وہ بشیر بن رحیمہ میں غلا پر لیا کوزہ میں ایک چلو اور دھویا دونوں تہ اپنی اور کھی کیا

وَأَسْتَنْشَقَ وَمَسَحَ وَجْهَهُ وَذَرَاغِيَهُ وَرَأْسَهُ ثُمَّ شَرِبَ مِنْهُ

اور ناک میں مائی دیا اور مسج کیا اپنے مونہ کو اور دونوں تہ نکوا اپنی اور اپنی سر کو پیر ہوا اور سین سے

وَهُوَ قَائِمٌ ثُمَّ قَالَ هَذَا وَضُوءٌ مِنْ كُنْ حَدِيثٌ هَكَذَا رَأَيْتُ رَسُولَ

اور حال یہ کہ کہہ رہے تھے عیسا مسج کی فرمایا یہ وضو ہی اس شخص کہ نہ تو نماز وضو اسکا اسطر ح دیکھا مائی دیا

اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَ

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کہہ رہے حدیث کی سے قتیبہ ابن سعید اور

يُوسُفُ بْنُ سَمَّادٍ قَالَ لَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي عَصَامٍ عَنْ

یوسف ابن حماد نے دونوں کہا حدیث کی جیسی عبد الوارث ابن سعید نے اسے ابی عصام سے

النَّسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَقَشَّرُ

اسے انس ابن مالک سے کہہ رہے تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب دم لیتے تھے

فِي الْإِنَاءِ ثَلَاثًا إِذَا شَرِبَ وَيَقُولُ هُوَ امْرَأَةٌ وَأَرْوَى حَلَّتْ

تین بار جب مائی مٹی ۲ اور فرماتے کہ اسطر چنیا بہت چنیا ہوا بیاس فوج مائی ہی جیہ کی

حاشیہ یہ ایک چوڑا ٹاکوئی سحر میں تھا حضرت تالیہ بن ولید علی رضی اللہ عنہ وہ ان بیٹوں کو لوٹا وہ غلط فرمادی

علی ابن خضرم نے کہا خبر دی مملو عیسیٰ ابن یوشن نے رشید ابن کریم سے اس کے

اپنی بات سے اسے ابن عباس سے کہہ بیٹا بنی علی اللہ علیہ وسلم ہے جب

وہ اپنے دو دو بار حدیث کی جیسے ابن ابی عمر نے کہا حدیث کی جیسے سہمان نے فرمایا

مجلس ۱۱۱۱

عَلَّمَكَ عَلَى رُكُوعِ الْكُفْرِ وَاللَّهْ عَلَيْهِ رَحْمَةُ اللَّهِ

میں نے قریب و متعلقہ قائم افقیت میں یہاں قطعہ حل و تحکم

وَبَشِّرِ الصَّالِحِينَ الَّذِينَ إِذَا أُتُوا بِالْحَسَنَةِ قَالُوا هَذِهِ لَنَا مِيرَاثَةٌ يَوْمَ يُنْفَخُ الصُّورُ يَوْمَئِذٍ نَدَعِي أَمْثَلُ الْعَصَىٰ إِنَّ اللَّهَ لَذُو فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ

وَمَا يَكْفُرُ بِهِ إِلَّا الْأَقَلُّ مِنَ النَّاسِ وَمَا يَكْفُرُ بِهِ إِلَّا الْأَقَلُّ مِنَ النَّاسِ وَمَا يَكْفُرُ بِهِ إِلَّا الْأَقَلُّ مِنَ النَّاسِ

۱۰۴ - ۱۰۵ - ۱۰۶ - ۱۰۷ - ۱۰۸ - ۱۰۹ - ۱۱۰ - ۱۱۱ - ۱۱۲ - ۱۱۳ - ۱۱۴ - ۱۱۵ - ۱۱۶ - ۱۱۷ - ۱۱۸ - ۱۱۹ - ۱۲۰

پس ما را اور کینا الش کے کہ بتیلت ہی صلی اللہ علیہ وسلم سے دم لئے نزول

میں نے ان کو دیکھا تھا۔

الْاِنَاءِ لَكَ حَلَّ شَاعِبِدُ بَلَدِي وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ ابْنُ الْوُفَاعِ عَنْ

در تن کے تین بار جدیث کی سیبے عبد اللہ ابن عبد الرحمن (الکباخری دی بکھر ابو عاصم کے

عن عبد الكريم بن الزبائر بن يزيد بن ابنة انس بن مالك عن انس

جرح سے اسے عبدالکریم سے اوسنی براویں فرید سے نالی انس بن مالک سے اوسنے انس

بِإِذْنِ اللَّهِ عَلَيْهِ سَلَامٌ خَلَّ عَلَيْنَا سَلَامٌ وَقَدْ مَعَافَاةً

بن مالک بنی کہ بنی بنی حمی اللہ علیہ وسلم تشریف لای ام سلیم کے پاس اور شک کی یہی

أَفْشَرَبَ مِنْ قَبْلِ الْقُرْبَةِ وَيُوقَاكُ وَفَقَامَتْ أُمُّ سَيْمٍ إِلَى رَأْسِ الْقُرْبَةِ

ابن ماجہ حضرت ابی نوحہ سے مشک کی اور حال یہ کہ حضرت کھڑے تھے تب کھڑی ہوئی ام سلیمہ انس کی مامی کے ساتھ

فَقَطَعْنَا حَرْثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَصْرِ النَّيْسَابُورِيِّ أَنَّهُ اسْتَلْحَقَ بِنُ

اور کہا کیا کو حدیث کی جیسے احمد بن نفیر نے پوری کر کہا جبر دی ہو اسحاق ابن

مُحَمَّدُ بْنُ الْفَرَوِيِّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ نَازِلٍ عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ سَعْدٍ

محمد فروی نے کہا حدیث کی مہیسی عبیدہ بنت نائل سے عاتقہ بنت سعد

بِالرِّقَاصِ عَنْ أَبِي سَائِدٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَشْرِي

بن ابی وقاص سے اسخو اپنی باپ سے کہ بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم میری بیانی سے ہے

قَالُوا وَقَالَ لَهُمْ خَبِيرٌ نَارِيٌّ يَا مُجَانِدُ فِي عَصَا

اکثری ہوئی ہے اور بعضیوں نے کہا کہ عبیدہ بنت نابل یہ باب ہے اور حدیثوں کا جو اسمیٰ بن سائبین

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَلَّ تَنَاوُلَ بَيْنِ رَفْعٍ وَ

الْحَاجُّ إِلَى رِضْوَانِ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَقَدْرِيَّتِ الْبَيْتِ فِي مَحْذُومِ رَافِعِ بْنِ رَافِعٍ

عَنْ وَاحِدٍ قَالَ كَانَ أَبُو أَحْمَدَ الْبَغْدَادِيُّ يُتَنَاسَّيْبَانِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ

بہت لوگوں کی کبا حدیف کی ہمسی ابواحمد زبیری نے کہا حدیف کی ہمسی شیعان نے عبد اللہ

طَيْبُ النِّسَاءِ مَا ظَهَرَ لَوْنُهُ وَخُفِيَ رِيحُهُ حَدَّثَنَا عَنْ جَرَّانِ
اور اچھی عورتوں کی وہ ہے کہ ظاہر ہو رنگ اوسکا اور چھپی ہو بو اسکی واحد یہی جیسے علی ابن حجر نے کہا
اسمعیل بن ابراہیم عن جریری عن ابی نصرۃ عن الطفاوی

اسماعیل ابن ابراہیم نے جریری سے اس سے ابی نصرۃ سے اور سے طفاوی سے
عن ابنۃ ہریرۃ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم مثله بمعناه حد

اسنے ابی ہریرہ سے اسنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے لفظ مثل اوپر کی حدیث کو اور معنی بنی ہوئی
محمد بن خلیفہ وعمر بن عبد الوہاب عن علی قال لا تباکون بن زریع شجاج

حدیث کی جیسی محمد ابن خلیفہ اور عمر بن علی نے دو نو بولے حدیث کی جیسی زریع ابن زریع نے کہا حدیث کی جیسی
الطواف عن جنان عن ابی عثمان التھدی قال قال رسول اللہ

شجاج صوات نے خان سے اسنے ابی عثمان تھدی سے اسنے کہا فرمایا رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم اذا اعطى احدکم الریحان فلا یردہ فانی

صلی اللہ علیہ وسلم نے جب دیا جاوے کوئی تم میں کا بیول خوشبودار تو نہ پھری او کو نہ پھری
خرج من الجنة قال ابو عیسیٰ لا تعرف الحنان غیر هذا الحدیث و

نکل ہے جنت طحیٰ کہا ابو عیسیٰ نے ہم نہیں جانتے خان کی واسطے سوای اس حدیث کی اور
قال عبد الرحمن ابن ابی حاتم فی کتاب الجرح والتعدیل خان السک

نہا عبد الرحمن ابن ابی حاتم نے کتاب جرح اور تعدیل من خان اسدی فرزند و نہیں میں

خاصیمہ و کیونکہ رنگ کو ظاہر کریں شکار اور زینت کا ارادہ نہ ہوتا ہی اور مرد کو شکار سے کیا کام
اور عورت کو نو رنگیں کی زینت کی واسطے قیادت نہیں مگر خوشبو لگا کے نہ کھلی کیونکہ رنگیں کپڑا چادر سے

چھپا سکتی ہے اور رات کی وقت نہ یہی چھپا دی تو کون دیکھ سکتا ہی مگر خوشبودار رنگ کو لوگوں کو خبر کرتی ہے
اور جو جب فتنہ کا ہوتا ہے حدیث میں آیا ہے کہ عورت جب خوشبو لگا دی اور مرد کی مجلس میں ہو کہ چلے تو
وہ ایسی ویسی ہی یعنی زانیہ ہے تو عورت خوشبو لگا کے باہر کسی نہ کھلے لیکن اپنی مرد کو پاس جب ہو دی تو عورت
نکلے ریحان کہتے ہیں خوشبودار بیول کو اور کہا اس کو جو زمین سے اودھتی ہیں اور سب خوشبو کو ہی ۱۲

بْنِ زَيْدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ

ابن زید سے اوسنی زہری سے اوسنی عروہ سے اوسنی عائشہ رضی اللہ عنہا کو کہتا تھا

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ بِشَرِّكُمْ هَذَا وَلَكِنَّهُ كَانَ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم طبعی جلدی بات کرتے مثل طبعی بات کرتے مگر لوگوں

يَتَكَلَّمُ بِكَلَامٍ رِيءٍ فَصْلٌ مِنْ حِفْظِ مَنْ جَسَدَ إِلَيْهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ

بات کرتے ساتھ کلام صاف اور جدا جدا کے کہ یاد کر لیا اوسکو جو تحض کہ بیٹا ہوتا انکے پاس حدیث کی

ثَنَا أَبُو قَتِيبَةَ سَمِعْتُ بِرَاقِيَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ الْمُشَنَّى عَنْ ثَمَامَةَ عَنْ النَّبَرِ

ایک حدیث کی ہے ابو قتیبہ سمیعہ بن قتیبہ عبد اللہ ابن مشنی سے اوسنی ثمامہ سے اوسنی

بِكَالِكَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعِيدُ الْكَلَامِ

بن مالک سے اوسنی کہا کہ تم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دیر ادھر کی بات کہتے

ثَنَا الْحَقُّ عَنْهُ حَدَّثَنَا سَفِيْنُ بْنُ وَكَيْعٍ كُنَّا جَمِيعٌ بَيْنَ عُمَرَ وَبِعَبْدِ

بین مرتبہ تاکہ سچا جاوی وہ کلام اوسنی حدیث کی تھی سفیان بن وکیع سے کہا جزدی مجھکو جمیع ابن عمر

الرَّحْمَنِ الْعَجَلِيُّ شَيْءٌ رَجُلٌ مِنْ بَنِي تَمِيمٍ مِنْ وَلَدِ أَبِي هَالَةَ زَوْجٌ حَكِي

عبد الرحمن عجل سے کہا حدیث کی تھی ایک دوسری بنی تميم سے اولاد میں سے ابی ہالہ کی جو زوجہ تھی

لَكِنَّهُ أَبَا عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ أَبِي هَالَةَ عَنْ جَسَدِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ سَأَلْتُ خَلِي

جاوید جاسے ابو عبد اللہ اسنے ایک بیوی سے ابی ہالہ سے اوسنی حضرت امام حسن ابن علی سے انہوں نے فرمایا کہ

هَذَا بَنُ أَبِي هَالَةَ وَكَانَ وَصَافًا قُلْتُ حَقًّا كَيْ مَنُطِقُ رَسُولُ اللَّهِ

ہند ابن ابی ہالہ سے اور وہ ہی صفت کر رہا تھا حضرت کو کہتا ہوں کہ بیان کر جسی باحوال بات کر کہ رسول

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَوَاصِلَ الْأَخْزَانِ دَائِلَ الْفِكْرَةِ

صلی اللہ علیہ وسلم کا ہمیشہ غم میں رہتے تھا ہمیشہ فکر کر رہا تھا

شعبہ یعنی امت کے واسطے کہ سب ایمان بنیں لائی اخزان میں اٹھا کیا حال ہو گا ۱۲ و ۱۳ اللہ کی حمد و ثناء کہ کیا کیا شائی

کے لئے ایک طرح کی سکوت لایا کہ وہی سکوت ہی تھا جو وہی سکوت
 نہ ہی تو کو دنیا میں راحت بہت چاہی رہتی نہ بات کرتے تو کیا گفتگو نہ کر کے

الكلام وينتهي بأشواقه ويستكمل بحوائج الكلام كلاً وفصل

وَلَا تَقْصِرْ كَيْسًا لِّكَ فِي وَلَا أَلَمِ يَدِينِ يُعْطِيهِ اللَّهُ ثُمَّ وَادِّعْهُ

کلمہ من کاشکات اللہ کہ

یہاں تک کہ میں نے دیکھا کہ وہ ایک اور شخص کے ساتھ بیٹھ کر کھانا کھا رہا تھا۔

الذین یؤمنون بآیاتنا و یؤمنون بحجراتنا و یؤمنون بحجراتنا و یؤمنون بحجراتنا

تَنْصُرُكَ لَا يَغْضِبُ لِنَفْسِهِ وَلَا يَنْتَصِرُ كَمَا إِذَا انْتَصَرَ كَيْفَ جَاءَ وَأَوْ

و نه گویی چو صیقل که بدلا نه لیت و او سکا عصفه لغز را می چاک و او سطر لحد بدلا نه لیت و اسی جان که او سطر چو اشاره کرد اسی

من اشاره کرد این ساری جملی نوی اورجیج کرتے ان دینو اوسکو اور جیج بات کرتو نزدیک کرتو تیلی اسی اور

وَاِذَا غَضِبَ غَضِبَ وَاشَاحَ وَادْفَحَ غَضَّ

۱۲ شہید شد اناں کے ساتھ اسکو فارسی میں کچھ دان بستیوں اور بدینوں کیلئے اور حضرت

یمنی سید و جاسوسی جو نامہ خجینہ اور نہ سیدی امانت دے و اور پھر ۱۲
یمنی نعمت پور ہی میں ملے تو اسکو بہت بڑی جان بخشی اور کوی چیز دینے ہی نہ خواہتھی اسکو نہت نکرتا اور کام
یمنی کہ اسکو نعمت پور ہی میں نہ کرتے حکم بجا ۱۲

بروز توبه بر حکم شریع کا جاری کرنے سے غیر عفو بخانا ۱۳

طَرَفًا جَلَّ فَخْرُكَ، التَّكْبَرُ يُقْتَرَبُ بِمِثْلِ حَبِّ الْغَنَمِ بِأَمَّا

لو سچے کرے اپنی تکبر کو تو بہت بڑا انکا مسکرانا تھا پاریشی کی کہوادی جیسے اولہ کو دالو بلکہ میں نے
جَاءَ فِي صَحَابَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ وَسَلَّمَ حَدَّثَنَا

ہے ان احادیثوں کا جوابی میں نبی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں حدیث کی جیسے احمد

بْنُ مَنِيعٍ ثَنَا عَبْدُ بْنُ الْعَوَّامِ أَنَا الْحَجَّاجُ وَهُوَ ابْنُ أَرْطَاةَ عَنْ

بن منیع نے کہا حدیث کی جیسے عباد بن عوام نے کہا خبر دی بمکو حجاج اور وہی ارطاہ بن مساک ابن عمرو

بْنِ جَرِيرٍ سَمِعَهُ قَالَ كَانَ فِي سَنَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

سے اسنے جابر بن سمرہ سے کہا کہ تیرے حج دونوں پہلے رسول اللہ صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمُوشَةً وَكَانَ لَا يَضِلُّ وَلَا يَتَّبِعُ مَا فَكْتُ إِذَا نَظَرْتُ

علیہ وسلم کے باریک اور تیرے نہ تھے مگر مسکرانا پیرتائیں جب دیکھتا

الْبَيْتَ قُلْتُ لِكُلِّ الْعَيْنَيْنِ وَلَيْسَ بِأَكْلٍ حَلَّ شَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ

ایوکی طرف تو کہتا سرمدی ہو ہی میں انکین احوال یہ کہ تین سرمدی ہوئی و حدیث کی جیسے بن ساعد

أَنَا ابْنُ طَيْعَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ابْنِ الْبَغِيعَةِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ

کہا خبر دی بمکو ابن سیف نے عبد اللہ بن بکر سے اسنے عبد اللہ ابن حارث ابن

جَرَّعَةً لَأَكُوَ أَحَدًا أَكْتُرُ تَكْبَرًا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

جزو سے کہا نہ دیکھا نہ میں نے کیوں زیادہ مسکوئی رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَالِدٍ الْخَلَّالُ ثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي

وسلم سے حدیث کی تھے احمد ابن خالد خلل نے کہا حدیث کی جیسے یحییٰ ابن اسحاق

حاشیہ یعنی نبی میں دانت مبارک نکل آئے تو اولہ کے دل کی طرح بہت پیارے تھے ۱۲

قوله یسبحی کہ حضرت سرمدی تھے سرمد تو دیتی ہی تھے مگر انکے کی ملک حضرت کی بغیر سرمدی سرمدی ہی

قوله یعنی حضرت ہستی پیشانی ہی بہت ہنس مگر ہنسنا انکا مسکرانا تھا ۱۲

السِّلْكُ الْإِسْلَامِيُّ ثَنَا كَيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي جَبِيٍّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ
 سَلَامَةَ بْنِ أَسْرَمٍ كَمَا حَدَّثَنِي عَنْ كَيْثِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي جَبِيٍّ عَنْ أَسْرَمَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ
 بْنِ الْحَارِثِ قَالَ مَا كَانَ ضَرْحُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 مِنْ حَارِثٍ مَوْكَلًا بِهِ نَهَاهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا
 الْأَنْبِيَاءُ قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ مِنْ حَدِيثِ كَيْثِ بْنِ سَعْدٍ
 كَرَّمَ اللَّهُ وَجْهَهُ سَمِعْتُ يَزِيدَ بْنَ أَبِي جَبِيٍّ عَنْ كَيْثِ بْنِ سَعْدٍ
 حَدَّثَنَا أَبُو عُمَارٍ ابْنُ الْحُسَيْنِ عَنْ حَرْثِ بْنِ أَبِي وَكَيْعٍ ثَنَا أَعْمَشُ
 حَدَّثَنَا أَبُو عُمَارٍ عَنْ حَرْثِ بْنِ أَبِي وَكَيْعٍ عَنْ كَيْثِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي جَبِيٍّ
 عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ أَبِي دَرٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ
 اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي لَأَعْلَمُ أَوَّلَ رَجُلٍ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ وَآخِرَ
 رَجُلٍ يَخْرُجُ مِنَ النَّارِ يُوتَى بِالرَّجُلِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَيَقَالُ عَرَضُوا
 عَلَيْهِ صِرَافُ ذَنْبِهِ وَتُحْتَابَعُهُ كِبَارُهُ فَيَقَالُ لَهُ عَمِلْتَ يَوْمَ
 كَذَا كَذَا وَكَذَا أَوْ مُمْرًا لَيْتَكَ وَمَوْشِقًا مَرَّ كِبَارُهُ فَيَقَالُ
 أَعْطَى مَكَانَ كُلِّ سِتَّةٍ عَمَلًا حَسَنَةً فَيَقُولُ إِنَّ لِي دُورًا
 كَمَا جَاءَ فِي دُورِ الْبُحَارِيِّ فِي سِتَّةٍ عَمَلًا حَسَنَةً كَمَا جَاءَ فِي دُورِ الْبُحَارِيِّ فِي سِتَّةٍ

[illegible]

کیون شکر جوہر حاصل و سلم کا غلغلہ
اکیس روئی سخن ہم جہاں میں سا دان نعت

کلمتین وہ اکبر دیو کا کہنے گا اگ کی گشتی کی مل تیرے کہا جاوگا او سکول اور داخل ہوشت

فرمایا حضرت کے پیر جاوے گا تاکہ داخل ہو جنت میں تب باوے گا لوگوں کو کہ لے لیا اپنے نبی ہمارے ہاں

اور میری گدی کی رب بیشک کے لیے لوگوں کی اپنا اپنا شکر کا نائب کہا جاوے گا اور سکو کہ کیا یاد کرنا ہی ضرور ہے

تہا تو اس حسن و اقبال کی گانہ بان یاد کرتا ہوں تب کہا جانو گیا اسکو کہ ارزد گرد ہے ارزد گرد کی جانب

لہذا ہونا اسکو کہ بیشک شریعہ واسطے ہے جو تو فی آرزو کیا اور دس گواہ دینا کا فرمایا پھر فی خبر گذشتہ

بہاؤ الدینی کرتا ہے تو مجھ سے اور حال یہ کہ تو بادشاہ ہے کہا عبد اللہ بنی ہر شریک دیکھا اسی رسول اللہ صلیم

لوگو! ہنسی بیاں نہ کہ ظاہر ہوئی ہنسی دانت انکی حدیث کی ہر قسمی تفسیر سے اس معید نے کہا خدوئی ہم کو ایو

الاجود نے ابی اسحاق سے اسے علی ابن ربیع سے کہا حاضر ہو امین حضرت علی

رضی اللہ عنہ کے پاس لائی گئے وہ ایک جا نورا کہ سوار سون سپر ہرجت رکھا یوں اپنا رکاب میں

کہا بسم اللہ پر جب سوار ہوئے اوسکی پیشبرد کیا الحمد للہ بعد اوسکی کہانشانی کی کہ کراچی کو آئے اوس

الحمد لله الذي جعل القرآن الكريم

[illegible]

هَذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقِرِّينَ وَإِنَّا لَإِيَّانَا لِنُقْلِبُونَ ثُمَّ قَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ

اوسکو اور نہ تجھے ہم واسطے تابع کوئی اور کسی طاقت رکھنے والے اور شکیں ہم پروردگار کی طرف سے

كُنَّا وَاللَّهُ أَكْبَرُ لَمَّا سَبَّحْتَكَ أَتَظَلُّتُ نَفْسِي فَأَغْفِرْ لِي فَإِنَّهُ

تین بار اور اللہ اکبر تین بار پاک ہو تو بیشک میں نے ظلم کیا اپنی جان پر بہر بخش لو مجھ کو ہر شے کے مال سے

لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ ثُمَّ ضَحِكْتَ فَقُلْتُ مِنْ أَيِّ شَيْءٍ ضَحَكْتَ

کہ کوئی نہیں بخشتا گناہوں کو سوائے میرے پہرے تب کہا میں کس چیز سے ہنسی آپ

يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

یا امیر المؤمنین فرمایا دیکھا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو

صَنَعَ كَمَا صَنَعْتَ ثُمَّ ضَحِكْتَ فَقُلْتُ مِنْ أَيِّ شَيْءٍ ضَحَكْتَ يَا

کہا جیسا کہ میں نے کیا بعد اسکے ہنسی تب کہا میں نے کس چیز سے ہنسی آپ

رَسُولَ اللَّهِ قَالَ إِنَّ رَبَّكَ لَيُعْجِبُ مِنْ عَبْدِهِ إِذْ قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِي

رسول اللہ فرمایا بیشک رب میرا خوش ہوتا ہے اپنے بندے سے جب کہتا ہی امیر

يَا نَبِيَّ يَعْظُمُ أَنَّكَ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ ثُمَّ ضَحِكْتَ فَقُلْتُ

کہا میرے جانباً ہو وہ کہ بیشک حال یہ ہی کہ نہیں بخشتا گناہوں کو کوئی سوائے میری حدیث کی جیسی

أَلْبَا حَسْبُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَضْرَارِيُّ ثَنَا أَبُو جَوَارٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ

باجر دی ہجو محمد بن عبد اللہ الضارری نے کہا حدیث کی جیسی ابن عوان بن محمد ابن محمد بن

سُوْدَيْرٍ عَنْ أَبِي سَعْدٍ قَالَ سَمِعْتُ لَقَدْ آتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى

سے اسنی عامر ابن سعد سے کہا سجدے کہ بیشک دیکھا میں نے رسول اللہ صلی

لَهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ وَدَّعَاكَ يَوْمَ الْخَنْدَقِ وَخَرَّ بَدَنُ فَا جَدُّهُ

نہ علیہ والہ وسلم کو ہنسی دن خندق کے ہناتنگ کہ ظاہر ہوئی ہنسی کی حالت

حصین رہتا ہی اسی عارض گلگون کا حیاں روز بہتی ہے مجھی موت لقا ی خبت

قَالَ قُلْتُ كَيْفَ كَانَ قَالَ رَجُلٌ مِنْهُمْ وَكَانَ سَعْدُ بْنُ مَسْعُودٍ

کان یقول کذا و کذا ابداً لیس فی خط جہنم و نہ فی آسمان

وہ کہتا تھا کہ اگر ایسے ایسے دے گا تو میں جیسا کہ تمہاری باتیں ایسی ہی کرنا اور اس کی سب سے ایک تیر میں

و اما اینست که از این نیز اسرار و اسرار کوی بر نهی چو کایه تیر غنی او کی پیشانی من جایسته اودا را لنگرگاه و کایه

جاءه فضول رسول الله صلى الله عليه وسلم حتى بدت

وَأَمَّا الْفُلُ فَأَمَرَ غُلَامَهُ بِإِلَّاخٍ
فَجَاءَ الْغُلَامُ بِهَا فَجَاءَ الْفُلُ بِهَا

تو اؤکلی کہا مینی کس چیز سے پیئے کہا اوسکے اہل پیئے پادری کے سینن مراب وادون ہر شوہر کا

عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثَلَاثٌ

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ شَرِيكٍ عَنْ جَابِرٍ بْنِ الْأَحْوَكِ

ان غیطان کہا خیر دی ہوگا اسامیہ کے نزدیک سے اوسے فاسم اہل سے

ابن ابی بنی قال ان بنی عبد الله عليه وسلم قال له
النس ابن مالك سے اوسے کہا کہ بیشک بنی عبد الله عليه وسلم سے

وَمِنْ بَعْضِ مَا رَجَّاهُ حَدِيثُ أَهْلِنَا هَذَا مِنْ أَبِي السَّرِّحِ أَنَا وَكَعْبٌ وَعَنْ

وای محی صغریٰ علیہ السلام وای اوست
حدیث کی جیسے ہمارے دین سری الی گما خدی بہاؤ کی

۱۲
 ۱۳
 ۱۴
 ۱۵
 ۱۶
 ۱۷
 ۱۸
 ۱۹
 ۲۰
 ۲۱
 ۲۲
 ۲۳
 ۲۴
 ۲۵
 ۲۶
 ۲۷
 ۲۸
 ۲۹
 ۳۰
 ۳۱
 ۳۲
 ۳۳
 ۳۴
 ۳۵
 ۳۶
 ۳۷
 ۳۸
 ۳۹
 ۴۰
 ۴۱
 ۴۲
 ۴۳
 ۴۴
 ۴۵
 ۴۶
 ۴۷
 ۴۸
 ۴۹
 ۵۰
 ۵۱
 ۵۲
 ۵۳
 ۵۴
 ۵۵
 ۵۶
 ۵۷
 ۵۸
 ۵۹
 ۶۰
 ۶۱
 ۶۲
 ۶۳
 ۶۴
 ۶۵
 ۶۶
 ۶۷
 ۶۸
 ۶۹
 ۷۰
 ۷۱
 ۷۲
 ۷۳
 ۷۴
 ۷۵
 ۷۶
 ۷۷
 ۷۸
 ۷۹
 ۸۰
 ۸۱
 ۸۲
 ۸۳
 ۸۴
 ۸۵
 ۸۶
 ۸۷
 ۸۸
 ۸۹
 ۹۰
 ۹۱
 ۹۲
 ۹۳
 ۹۴
 ۹۵
 ۹۶
 ۹۷
 ۹۸
 ۹۹
 ۱۰۰

وَأَمَّا الْفُلُ فَأَنزَلْنَاهُ ذِكْرًا لِّعِبَادِنَا إِنَّهُ كَانَ كَلَمًا وَبُحْرَانًا

[illegible][illegible]

سے وہی زندہ جاوید جماعت میں بیٹل
طمان دنیا سے جو مان پر موالی حدیث

موتی سے دشت نو
تو ہو مجنون کی طرح اور یہی حدیث

قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ اِنَّكَ تَدْعُنَا قَالِ لِي لَا اَقُولُ الْاَحْكَامَ تَدْعُنَا

کہ کہا لوگوں سے یا رسول اللہ بیشک آپ خوشطبعی کرتے ہیں ہم لوگوں کی فرمایا کہ میں نہیں کہتا مگر میں دعا کرتا ہوں

يَعْنِي قَارِحًا حَلَّ سَاقِيْبَةَ بْنِ سَعْدٍ شَاخِلًا دِينَ عَبْدِ اللَّهِ

یعنی خوشطبعی کرتی ہو جسے حدیث کی جیسے تفسیر میں سعید نے کہا حدیث کی جیسے خالد بن عبد اللہ اس کی

حُمِيدٌ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَجُلًا اسْتَحْتَمَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

حمید سے انس بن مالک سے کہ بیشک اگر دلی سواری مانگی رسول اللہ صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِنْ حَامِلًا عَلَيَّ وَلَكِنْ نَاقَةٍ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ

علیہ وسلم سے نبی فرمایا کہ میں تجھ کو سوار کروں گا کیجیے یا اونٹنی کی تیر کہا یا رسول اللہ

مَا اصْنَعُ بَوْلِكَ النَّاقَةِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَ

کہا کروں گا کچھ اونٹنی کا پس کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا اور

هَلْ تَكِدُ الْاِبِلَ اِلَّا النَّوْءُ حَلَّ شَاخِلًا اسْحَقُ بْنُ مَسْعُودٍ رَأَى اَبَا عَبْدِ

ہنہن ہشتے اونٹ کو مگر اونٹنی والے حدیث کی جیسے اسحاق ابن مسعود نے کہا خبر دی ہو کہ سعید

الرَّزَّازُ اَنَّ اَبَا مَعْمَرٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ رَجُلًا مِّنْ اَهْلِ الْبَادِيَةِ

الرزاق نے کہا خبر دی ہو کہ سعید نے ثابت سے انس بن مالک سے کہ بیشک مرد گوشتی کا رہنے والا

كَانَ سَمَةً ذَاهِرًا وَكَانَ يَهْدِي إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

شہ نام اوسکا راہر اور تھا وہ ہدیہ سچا بنی صلی اللہ علیہ وسلم کی پاس

هَدِيَّةً مِّنَ الْبَادِيَةِ فَمَجَّاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا

تختہ گوشتی کی چیز وغنی سے پیر سلمان در بہت کردی تھی اوسکو نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب

حَاسِبُهُ لَعْنِي سَبَّ اَوْتِ اَوْتِ اَوْتِ كَيْ جَدِّ مِثْلِ اَوْتِ اَوْتِ سَمِ اَبَا نَهَا كَيْ جَدِّ مِثْلِ اَوْتِ اَوْتِ سَمِ اَبَا

حاسب سے لعنی سب اوت اوت اوت کیجیے میں اوس مرد سے سمی ابا نہا کہ مجھ کو کچھ دینگے تو میں اوس سے

سوار ہو گا تب آپ نے فرمایا کہ اونٹ بھی تو اونٹنی کا کچھ ہے یہ بات سچ تھی خوشطبعی کیواسے ۱۲

موتی سے دشت نو
تو ہو مجنون کی طرح اور یہی حدیث
سے وہی زندہ جاوید جماعت میں بیٹل
طمان دنیا سے جو مان پر موالی حدیث
کہ کہا لوگوں سے یا رسول اللہ بیشک آپ خوشطبعی کرتے ہیں ہم لوگوں کی فرمایا کہ میں نہیں کہتا مگر میں دعا کرتا ہوں
یعنی خوشطبعی کرتی ہو جسے حدیث کی جیسے تفسیر میں سعید نے کہا حدیث کی جیسے خالد بن عبد اللہ اس کی
حمید سے انس بن مالک سے کہ بیشک اگر دلی سواری مانگی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے نبی فرمایا کہ میں تجھ کو سوار کروں گا کیجیے یا اونٹنی کی تیر کہا یا رسول اللہ
علیہ وسلم سے نبی فرمایا کہ میں تجھ کو سوار کروں گا کیجیے یا اونٹنی کی تیر کہا یا رسول اللہ
کہا کروں گا کچھ اونٹنی کا پس کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا اور
ہنہن ہشتے اونٹ کو مگر اونٹنی والے حدیث کی جیسے اسحاق ابن مسعود نے کہا خبر دی ہو کہ سعید
الرزاق نے کہا خبر دی ہو کہ سعید نے ثابت سے انس بن مالک سے کہ بیشک مرد گوشتی کا رہنے والا
شہ نام اوسکا راہر اور تھا وہ ہدیہ سچا بنی صلی اللہ علیہ وسلم کی پاس
تختہ گوشتی کی چیز وغنی سے پیر سلمان در بہت کردی تھی اوسکو نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب
حاسب سے لعنی سب اوت اوت اوت کیجیے میں اوس مرد سے سمی ابا نہا کہ مجھ کو کچھ دینگے تو میں اوس سے
سوار ہو گا تب آپ نے فرمایا کہ اونٹ بھی تو اونٹنی کا کچھ ہے یہ بات سچ تھی خوشطبعی کیواسے ۱۲

اراد ان يخرج فقال النبي صلى الله عليه وسلم ان زاهرا
 اراد ان يخرج فخرج النبي صلى الله عليه وسلم في كعبته زاهرا
 باديتنا ونحن حاضرون وكان رسول الله صلى الله عليه وسلم
 كوفين كاربته والاسمار اور دم دوست شہر کے رہنے والے اور کسی میں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ
 و آلہ وسلم کان رجلا ذميا فأتاه النبي صلى الله عليه وسلم وما وهب يدعي متاعه
 دوست رکھنے والے اور تباہہ شخص بد شکل پیر تشریف لائی اور کسی میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم میکہ و روہ
 واختصنه من خلفه ولا يصبر فقال من هذا أرسلني فالتفت
 اور گوہ میں لے لیا اور سکو پیچھے سے اور وہ نہ کیہتا تھا حضرت کو تب کہ اکون ہی یہ خودی ہو چکے تھے
 فصر النبي ففعل لا يألوه الصوطة رضي النبي صلى الله عليه وسلم حين عرفه
 پیر کے دیکھا تو پہچانا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو پیر شروع کیا کہ قصور کرتا تھا لائیں اپنی ہنٹ
 صلى الله عليه وسلم فجعل النبي صلى الله عليه وسلم يقول من يشتري هذا
 پیر شروع کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کون خریدتا ہے اس
 العبد فقال الرجل يا رسول الله اذ اوالله تجدني كاسدا
 غلام کو تپس کہا اس مرد نبی یا رسول اللہ اب قسم اللہ کی ہاؤ گے تم مجھ کو تپا کارا
 فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم لكر عند الله كنت بكاسدا
 تب فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لیکن نزدیک اللہ کے تو نہیں ہی تپا کارا
 او قال انت عند الله غالي حاشا عبد بن حميد حدثنا مضع
 یا فرمایا کہ تو نزدیک اللہ کے ہو گر ان قیمت حدیث کی مسمی عبد اللہ ابن حمید نے کہا حدیث کی مسمی
 المقدام ثنا المبارك بن فضالة عن الحسن قال اتت عجوز النبی
 ابن مقدم نے کہا حدیث کی مسمی مبارک ابن فضالہ نے حسن عمری ہی کو کہا کہ لائی ایک بڑیا نبی
 حاشیہ سلا یہ بھی سچ بتاؤ غلام اللہ کا تھا جیسے سب آدمی غلام اللہ کے ہیں ۱۲

در آواز و سحر و کلمات حق و حقیقی و حقیقین سحر
لا اودن رات سنا و محو سحر و سحر و سحر

الجنة فقال يا فلان الجنة ائتد خلها جحى قال فوك تبتى فقال

دری تب فرمایا که خبر دو اسکو بنیک و ده بخاری ایست که می که در میان پستک انداخته اند و فرمایا که بخاری را بفرستید

عَلَى الْمَسْئِدِ الْكِرَامِ اَوْ ذَكَرَ فِيهِ جَمِيعُ اَوَّلُو كُوَاكِ اِيْرَانِ يَهْرَابِ هِي اَوْنَ خَدِشُو كَا حَوَاسِي مِنْ بِيَانِ مَعْنَى كَلَامِ سَوَلِ اللّٰهِ

علی بن حجر نے خبزی بنحو مشربک فی مقدمہ ابن کثیر میں ہے

وَعَلَىٰ رِجَالٍ مُّسَلِّحِينَ خَافَ عَلَيْهِمُ الْعَدُوُّ ۚ وَكَانَ عِندَ الرَّبِّ شَهِيدًا

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي هَدَانَا لِهٰذَا وَمَا كُنَّا لَكَ شَاكِرِيْنَ

وہاں سے لے کر آگے کی طرف

دہلی کے لیا جوت کی بجائے سفیان کے اوسنی عبد الملک ابن عمر سے کہا جوت کی تمسک سے

کہ اب حاتم البنی پیدا ہوئے تھے مزدوری سے پھر بن سنا بیگی ۱۲

بیان کیا کہ خاتم النبیین پیدا ہونے کے لئے مزدوری سب چیزیں سناٹا لگی ۱۲

[illegible]

ابن ہریرہ قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان اصدق

ابو ہریرہ سے اوسنی کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ سب سے

کلمۃ قالہا الشاعرون کلمۃ لیسید لا کل شیء ما خلا الله باطل و کاد امتیہ

زیادہ بات کہہ اؤ کو شاعر نے بات لیسید کی ہے حسن کہو جو چیز ہے سوائے اللہ کے فنا ہو تو الیٰ ہر اذکر

بن ابی الصلت ان یسلم حل ثنا محمد بن المنثی قال نبانا محمد بن

ابن ابی صلت کا مسلمان ہوتا۔ حدیث کی ہے محمد ابن منثی نے کہا خبر دی ہمکو محمد ابن

المنثی قال نبانا محمد بن جعفر ابن اشعبہ عن الاسود بن قیس عن جندب

منثی نے کہا خبر دی ہمکو محمد ابن جعفر نے کہا خبر دی ہمکو شعبہ نے اسود بن قیس ہی جندب

بن سفیان البجلی قال اصبح رسول الله صلى الله عليه

بن سفیان بجلی نے کہا کہ پہونچا ایک پتھر اونگھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ

والرسول قد میت فقال هل انت ا لا اصبح دمیت و فسبیل

الوالمہ وسلم کو پیر لو ہو گئیاں ہو گئی بت فرمایا نہیں ہے تو مگر اونگھی کہ خونین ہو گئی ہے اور پیر راہ

الفیت حل ثنا ابن ابی عمر ثنا سفین بن عیینہ عن الاسود بن

کے سب سے جو کہہ کہو نے حدیث کی ہے ابن ابی عمر کی کہا حدیث کی ہے سفیان ابن عیینہ نے اسود

قیس عن جندب بن عبد الله البجلي حو حل ثنا محمد بن بشیر

قیس سے اوسنی جندب ابن عبد اللہ بجلی سے منسل ابورہ کی حدیث کے حدیث کی محمد ابن بشیر

یحیی بن سعید ابن اسفین الثوری ثنا ابو اسحق عن البراء بن

یحیی ابن سعید نے کہا خبر دی ہمکو سفیان ثوری نے کہا حدیث کی ہے اسحق اوسنی براء ابن

قال قال له رجل افررت عن رسول الله صلى الله عليه

کہا فرمایا اؤ سکو اکھڑی پہلا نبی ہی تم لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

حضرت اوتزلین بن ملک سبک گردین ۱۲

[illegible]

عبدالملک ابن عبد بن سلمہ عن ابی ہریرۃ عن النبی صلی اللہ

عبدالملک ابن عبد بن سلمہ عن ابی ہریرۃ عن النبی صلی اللہ

علیہ وسلم قال ان الشجر کما تکلمت فیہا العرب کلمۃ لیسید الک

علیہ وسلم سے کہ فرمایا کہ بہت بڑی باتوں میں کہ بولے اس کو عرب شجر اُمیہ کی ہے یہ سب

لن نبی عما خلا اللہ باطل حللنا احمدا بن منیع انباء کوان

سب خبر سوائے اللہ کی فنا ہو تو الی ہے حدیث کی ہے احمد بن منیع نے کہا جریدی حکمران

بن معاویۃ عن عبد اللہ بن عبد الرحمن الطائی عن عمرو بن

بن معاویہ سے اوسنی عبد اللہ ابن عبد الرحمن طائی سے اوسنی عمر دابن

الشیرید عن ابیہ قال کنت رد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

شیرید سے اوسنی اپنے باپ کو کہتا تھا میں سواری پر بچہ بیٹھا ہوا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

الشدنہ وائز قافیۃ من قول امیۃ بن ابی الصلت کلمۃ الشدنہ

شیرید نے اپنے اڑکھو سنانی کو سوچتے ہوئے کہتے ہوئے امیہ ابن ابی الصلت کی یہ بڑھتا ہوا میں ابیکو سنانی

یتا قال لی النبی صلی اللہ علیہ وسلم ہدیۃ حتی انشدتہ مائۃ

سوائے بیت فرمائی مجھ کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم تان اور نبی پڑھ دیا تاکہ کہ پڑھتی ہو

وینیتا فقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم ان کا لیسلم

نبی نہیں تبت فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بیان حال یہ کہ فرمایا بیان

حللنا اسمعیل بن موسی الفزاری وعلم بن وجر والمعن

حدیث کی ہے اسمعیل ابن موسی فزاری سے اور علی ابن وجر سے اور معنی

احمد قال انباء عبد الرحمن بن ابی الزناد عن ہشام بن عروۃ

ابن بن دو توبولے جریدی حکمران عبد الرحمن ابن ابی زناد نے ہشام ابن عروہ سے

ابن بن دو توبولے جریدی حکمران عبد الرحمن ابن ابی زناد نے ہشام ابن عروہ سے

ابن بن دو توبولے جریدی حکمران عبد الرحمن ابن ابی زناد نے ہشام ابن عروہ سے

ابن بن دو توبولے جریدی حکمران عبد الرحمن ابن ابی زناد نے ہشام ابن عروہ سے

ابن بن دو توبولے جریدی حکمران عبد الرحمن ابن ابی زناد نے ہشام ابن عروہ سے

ابن بن دو توبولے جریدی حکمران عبد الرحمن ابن ابی زناد نے ہشام ابن عروہ سے

ابن بن دو توبولے جریدی حکمران عبد الرحمن ابن ابی زناد نے ہشام ابن عروہ سے

ابن بن دو توبولے جریدی حکمران عبد الرحمن ابن ابی زناد نے ہشام ابن عروہ سے

ابن بن دو توبولے جریدی حکمران عبد الرحمن ابن ابی زناد نے ہشام ابن عروہ سے

ابن بن دو توبولے جریدی حکمران عبد الرحمن ابن ابی زناد نے ہشام ابن عروہ سے

ابن بن دو توبولے جریدی حکمران عبد الرحمن ابن ابی زناد نے ہشام ابن عروہ سے

ابن بن دو توبولے جریدی حکمران عبد الرحمن ابن ابی زناد نے ہشام ابن عروہ سے

ابن بن دو توبولے جریدی حکمران عبد الرحمن ابن ابی زناد نے ہشام ابن عروہ سے

ابن بن دو توبولے جریدی حکمران عبد الرحمن ابن ابی زناد نے ہشام ابن عروہ سے

ابن بن دو توبولے جریدی حکمران عبد الرحمن ابن ابی زناد نے ہشام ابن عروہ سے

ابن بن دو توبولے جریدی حکمران عبد الرحمن ابن ابی زناد نے ہشام ابن عروہ سے

ابن بن دو توبولے جریدی حکمران عبد الرحمن ابن ابی زناد نے ہشام ابن عروہ سے

ابن بن دو توبولے جریدی حکمران عبد الرحمن ابن ابی زناد نے ہشام ابن عروہ سے

ابن بن دو توبولے جریدی حکمران عبد الرحمن ابن ابی زناد نے ہشام ابن عروہ سے

ابن بن دو توبولے جریدی حکمران عبد الرحمن ابن ابی زناد نے ہشام ابن عروہ سے

ابن بن دو توبولے جریدی حکمران عبد الرحمن ابن ابی زناد نے ہشام ابن عروہ سے

ابن بن دو توبولے جریدی حکمران عبد الرحمن ابن ابی زناد نے ہشام ابن عروہ سے

ابن بن دو توبولے جریدی حکمران عبد الرحمن ابن ابی زناد نے ہشام ابن عروہ سے

ابن بن دو توبولے جریدی حکمران عبد الرحمن ابن ابی زناد نے ہشام ابن عروہ سے

ابن بن دو توبولے جریدی حکمران عبد الرحمن ابن ابی زناد نے ہشام ابن عروہ سے

ابن بن دو توبولے جریدی حکمران عبد الرحمن ابن ابی زناد نے ہشام ابن عروہ سے

ابن بن دو توبولے جریدی حکمران عبد الرحمن ابن ابی زناد نے ہشام ابن عروہ سے

ابن بن دو توبولے جریدی حکمران عبد الرحمن ابن ابی زناد نے ہشام ابن عروہ سے

ابن بن دو توبولے جریدی حکمران عبد الرحمن ابن ابی زناد نے ہشام ابن عروہ سے

ابن بن دو توبولے جریدی حکمران عبد الرحمن ابن ابی زناد نے ہشام ابن عروہ سے

عَنْ أَبِيهِ عَمَّا شَيْخَهُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ

أَوْسَنِي بَابِ سِوَا سَنَةِ عَاشِرَةِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا سَنَةَ سِتِّ رَسُولِ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَضَعُ حِجْبَانِ بْنِ ثَابِتٍ مَنِيرًا فِي الْمَسْجِدِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكْعَتَيْنِ وَاسْطَى حَسَنِ بْنِ ثَابِتٍ كَيْ مَنِيرٍ فِي الْمَسْجِدِ

يَقُومُ عَلَيْهِ قَائِمًا يَفْخَرُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

كَبْرَاهِمَ حَسَنِ بْنِ ثَابِتٍ كَبْرَاهِمَ تَفْخَرُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

أَوْ قَالَ يَنْفَخُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

وَأَيُّهَا رَاوِي لَيْسَ كَدُورِ كَرَاهِمَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَدُورِ كَرَاهِمَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

يُؤَيِّدُ حَسَنَ بَرُوحِ الْقُدْسِ كَأَيُّهَا يَفْخَرُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مَدْرُكُ تَابِ حَسَنِ كَيْ جَرَمِ كَيْ سَبَبِ وَجَبَتْ كَدُورِ كَرَاهِمَ يَفْخَرُ كَرَاهِمَ كَفَرُوكِي مَعَالِيهِمْ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَلَّ مَنَا سَمْعِيلُ بْنُ مُوسَى أَوْ عَلِيٌّ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ حَدِيثِ كَيْ هَمِي إِسْمَاعِيلَ ابْنِ مَوْسَى وَرَعْلَةَ ابْنَ جَرَمِ

قَالَ أَنبَا ابْنُ ابْنِ الزَّيْنَادِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَمَّا شَيْخِهِ رَضِيَ اللَّهُ

عَنْهَا وَنَوَافِ خَرَدِي بَعْلُو ابْنِ ابْنِ زَادِي ابْنِ سَنَةِ بَابِ سِوَا سَنَةِ عَاشِرَةِ رَضِيَ اللَّهُ

عَنْهَا عَنْ ابْنِ أَبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ بَابِ مَا جَاءَ

سَنَاهُ سِوَا سَنَةِ بَنِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ مَثَلِ ابْنِ أَبِي حَدِيثِ كَيْ يَابِ سِوَا سَنَةِ عَاشِرَةِ رَضِيَ اللَّهُ

فِي كَلَامِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

جَوَابِي بِنِ بَيَانِ كَلَامِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْ رَاتِ كَيْ وَقْتُ بَاتِ رَحِيمِ

عَاشِرَةِ سَلَا يَعْنِي الْحَمْدُ لَبَّ كَيْ بَعْلُو كَيْ بَرُوحِ كَرَاهِمَ ابْنِ ابْنِ زَادِي ابْنِ سَنَةِ بَابِ سِوَا سَنَةِ عَاشِرَةِ رَضِيَ اللَّهُ

عَنْهَا وَنَوَافِ خَرَدِي بَعْلُو ابْنِ ابْنِ زَادِي ابْنِ سَنَةِ بَابِ سِوَا سَنَةِ عَاشِرَةِ رَضِيَ اللَّهُ

عَنْهَا وَنَوَافِ خَرَدِي بَعْلُو ابْنِ ابْنِ زَادِي ابْنِ سَنَةِ بَابِ سِوَا سَنَةِ عَاشِرَةِ رَضِيَ اللَّهُ

عَنْهَا وَنَوَافِ خَرَدِي بَعْلُو ابْنِ ابْنِ زَادِي ابْنِ سَنَةِ بَابِ سِوَا سَنَةِ عَاشِرَةِ رَضِيَ اللَّهُ

[illegible]

خَرَأْفَةُ حَدَّثَتْ أَوْ زَيْعٌ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ سَمِعْتُ

خزافہ کی یعنی بات عجیب کی بات ام زرع کی ہر مل حدیث کی سب علی ابن حجر نے کہا ہندی ہجری

عَلِيَّ بْنِ يُونُسَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ خَمِيهِ عَبْدِ اللَّهِ

عسی ابن یونس نے اس نے ہشام ابن عروہ سے اس سے ایسے بیانی عبد اللہ

بِعُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ جَلَسَ أَحَدُ عَشَرَ امْرَأَةً فَتَعَاهَدْنَ

بن عروہ سے اس نے عائشہ سے کہا کہ بیس گیارہ عورتیں بیٹھیں میں سہولت

وَتَعَاهَدْنَ الْأَيْمَانَ مِنْ أَعْبَارِ رَأْسِ جَمْعٍ شَيْئًا فَقَالَتْ قَالَتْ

وہ بیان مضبوط کیا کہ نہ چپا دین احوال اپنے خاوندوں کا کچھ نہ کہا عائشہ نے بولی

الْأُولَى زَوْجِي لَمْ يَجْعَلْ عَثْرًا عَلَى رَأْسِ جَبَلٍ وَعَرَا سَمِيلَ فَيُرْقَى

پہلی عورت کہ خاوند میرا گوشت ہے دہلی اونٹ کا جو لی پر سخت بیمار کے نہ برابر کسی

وَالْآخِرَى فَيَنْتَقِي قَالَتْ الثَّانِيَةُ زَوْجِي لَا أَبْتُ جَبْرًا إِنِّي

جھوڑی اور نہ گوشت موٹا ہے کہ اوٹیا یا جاوے وہ بولی دوسری کہ خاوند میرا نہیں ظاہر کر سکتی میں جبر اونک

يَخَافُ أَنْ لَا أَذَرَهُ إِنِّي أَذْكُرُهُ أَذْكُرُ حَجْرَهُ وَبُحْرَهُ قَالَتْ الثَّلَاثَةُ

میں ڈرتی ہوں کہ کہیں چھوڑ نہ دوں اسکو اگر بیان کر دنگی اسکا تو بیان کر دنگی عیب ظاہری اسکا اور عیب باطنی

زَوْجِي الْعَشَقُّ إِنْ أَنْطَقَ أَطْلَقَ وَإِنْ أَبْسَكْتُ أَعْلَقَ قَالَتْ

کہ خاوند میرا لبتا ہے اگر بولوں میں کچھ تو طلاق دی جاتی ہوں اگر چپ رہوں تو اوپر میں چھوڑ جاتی ہوں

حاشیہ ۱۵ ام زرع کی کہانی یہی متعجب ہے اس واسطی لوگ اسکو یہی بات خرافہ کی ہوتی ہے ۱۶

۱۵ وہ سب میں کے ملک کی کوئین تھیں ۱۶
یعنی اونٹ کا گوشت سب گوشتوں میں ناکارہ ہو یا وجود اسکے دیکھ کہ کسی دل اسکے کھانکوں میں چاہا کہ اپنی

نہ لجاوے سو ہی ایسی سخت مکانیں دہرا ہوا ہے کہ اسکا ملنا مشکل ہو اس لیے میں یہ اشارہ ہے کہ اسکو کسی کو فائدہ
نہیں پہونچتا یعنی پھیل ہے اندھا وجود بخل کے بد خلق ہی ہے ۱۶

۱۵ اسمین دہری کہ کہیں نہ تو طلاق نہ دی ۱۶
یعنی اصرار ہے اگر اسکا حال بیان کر دے تو طلاق دی اگر چہ رہوں تو حال یہ ہو کہ نہ طلاق دیتا ہوں نہ خبر لیتا ہوں

الرَّابِعَةُ زَوْجِي كَلِيلُ قَهَامَةٍ لَاحِظٌ وَلَا قَرٌّ وَلَا خَافَةٌ
 جو بیتی کہ خاندن میرا مانند رات کہ گئے سے نہ گری ، اور نہ جاہر اس قدر اور نہ خوف کسی
 وَلَا سَامَةٌ قَالَتْ الْخَامِسَةُ زَوْجِي إِنْ دَخَلَ فَمَهْدٌ وَإِنْ خَرَجَ
 اور نہ رنج سے بولی باوجودین وہ کہ مہنا و نہ میرا اگر گریں اوسے تو چیتا ہوتا ہی اور اگر نہیں
 اسیدٌ وَلَا يَسْأَلُ عَمَّا عَمِدَ قَالَتْ السَّادِسَةُ زَوْجِي إِنْ أَكَلَ
 تو شیر ہوتا ہی اور نہ میں پوچھتا اور پیچر سی کہ دیا ہی وہ بولی چیتی کہ خاندن میرا اگر گیتا ہی تو گیتا ہی
 لَقْتُ وَإِنْ شَرِبْتُ اشْتَفْتُ وَإِنْ اضْطَجَعْتُ لَمْ يَكُنْ لِي الْكَفَّ
 بہت اور اگر گیتا ہی تو پیتا ہی بہت اور اگر لیٹتا ہی تو پتہ میں لیٹتا ہی اور نہ میں اغل کرتا ہی
 لِيَعْلَمَ الْبَيْتُ قَالَتْ السَّابِعَةُ زَوْجِي عَيَّيَاءُ أَوْ عَيَّيَاءُ طَبَاقًا
 جو نہیں تاکہ جائی دیکھ رنج کو مٹا بولی ساتوین کہ خاندن میرا عاجز ہی جماع کرے یا کہا کہ گری کے اندر نہیں ہی
 كُلُّ دَاءٍ لَكَ دَاءٌ وَتَشِيكَ أَوْ فَلَكَ أَوْ جَمْعٌ كَلَّا لَكَ قَالَتْ الثَّامِنَةُ
 الحق ہی مٹا خانی بیماری سے سب اوسکی بیماری میں سر توڑی تیرا یا عضو توڑے تیرا یا دونو کام کو سے تیری مارتی
 زَوْجِي الْمَسُّ مَسٌّ أَرْنَبٌ وَالرَّيْحُ رِيحٌ زَيْنَبُ قَالَتْ التَّاسِعَةُ
 بولی اٹھوین خاندن میرا چوننا اوسکا مثل چوٹے خرگوش کو اور بوا اوسکی مثل بوی زربن کوٹ بولی نوین کہ خاندن میرا
 زَوْجِي رَفِيعُ الْعِمَادِ عَظِيمُ الرِّسَالِ طَوِيلُ الْخِجَادِ قَرِيبُ الْبَيْتِ
 برسے برسے ستون والا ہی بڑی را کہہ رکھنے والا دراز سے پر تلہ تلوار کا نرزدیک ہی گہرا سکا
 حَاشِيَةً یعنی بہت اچھا ہی ملکی رات کی طرح انداز یک ساتہ اوس میں کوئی بڑی ہی نہ اوسکی صحبت میں رہے ہی
 ۱۵ یعنی گہرا تا ہے تو سورہ ہا ہی کوئی رنج نہیں دیتا اور یا نہ نکلتا ہی تو شیر کی طرح گریں شجاع ہی اور جو کچھ دیتا ہی
 اسکا حساب نہیں مانگتا ۱۶ اور وہ لبیب کو سورہ ہا ہی نہ احوال گہرا بار کے بالے کا پوچھا ہی اور نہ احوال میری
 میرا دریافت کرتا ۱۷ طباقات الحق کو ہی بولتے ہیں اور جو شخص کہ جماع سے عاجز ہو اور عورت پر
 ۱۸ جادو سے سواری تکلیف کے عورت کو اوس سے کچھ فائدہ نہیں ۱۹
 ۲۰ یعنی دنیا ہی کی بیماری سب اوسکی واسطے ہیں اور یا وجود اس قدر عیب کے غصہ آتا ہی کہ سر توڑی یا مانتہ یا دن
 توڑی یا سرتی توڑے مانتہ یا دن ہی توڑے
 ۲۱ یعنی اوسکا بدن چھوٹے میں بہت نرم ہی مثل روغن خرگوش کو اور اوسکو پسینے میں خوشبو مثل زربن کی ہی زربن لایک

مِنَ التَّادِ قَالَتِ الْعَاصِمَةُ زَوْجِي مَا لَكَ وَمَا لَكَ هَذَا خَيْرًا

معا جوئے قادی دسویں حادہ میرا مالک ہے اور کیا ہے مالک مالک بہتر ہے

مِنْ ذَلِكَ لَهُ اِبْنٌ كَثِيرٌ اَبْنُ الْمُبَارَكِ قَلِيلَاتُ الْمَسَارِحِ اِذَا رَجَعَ

پر زین بڑیاں کیا اسکے اونٹن ہیں اسے کہ بہت ہے اونٹوں کی بٹھنی کی جگہ بہوری پر چہرہ کی جگہ بہرین

صَوْتُ الْمَرْهَرِ اَيْقَنَ اَنَّهُمْ هُوَ اَلَا تَقَالَتِ الْحَادِيَةُ عَشْرَةَ زَوْجِي

اونٹ آواز نکال رہی گاتے وقت یقین کرتی ہیں کہ بیشک اب وہ فجر ہو چکی ہے بولی گیارہویں حادہ میرا

اَبُو زَرْعٍ وَمَا اَبُو زَرْعٍ اَنَّا سَمِعْنَا مِنْ حَلِيِّ اُذُنِي وَمَلَأَ مِنْ شَيْخِي

ابو زرع ہے اور کیا ہے ابو زرع اور کیا ہے ابو زرع کہ بہر زور سے میری کان پر بھر دیا ہے میری

عَصَا وَجَعَلَنِي قَبِيحًا اِلَى نَفْسِي وَجَدَنِي فِي اَهْلِ غَيْمَةٍ

میری بازو میں لکڑی اور خوش کیا مجھ کو پر خوش ہوئی مجھے میرے کان اور پامال مجھ کو ہنسی بکرا لکڑی

رَبِّ شَقِي فَجَعَلَنِي فِي اَهْلِ صَهْمٍ وَاَطِيطٌ وَاَدَاسٌ وَمُنْقٌ وَعَنْدٌ

ایک تو میں میں جہاں نام شقی ہے وہر مجھ کو لایا اون لوگوں میں جہاں گھوڑی آوارسی اور اونٹ کی آواز ہے

اَقُولُ فَلَا اَقْبِي وَارْقُدْ فَاتَّصِبْ وَأَبْشُرْ اَبْنُ اَمْرِ اَمِي

ہیں اس اسکے مان کرتی ہوں اور نہیں برا کہی جاتی اور سوتی ہوں تو خوب اسودہ بہرے ما ابو

زَرْعٍ فَمَا اَمْرِي زَرْعٌ عَكُمْ هَارِدًا ح وَبَيْتٌ مَّا فُسَّاحٌ اَبْنُ

زرع کی بہر کسی ہے ما ابو زرع کی کوئی کوئی اوسکی بڑے بڑی میں اور گہرا اوسکا کٹا وہ ہے بیٹا

حَاشِيَةُ اَلْاَیْمَانِ اَوْسَا اَوْ نَجَاسَةٍ كَمَا نَابَتْ يَمِينُكَ بِرَبِّهِ لَوَارِكًا لِنَبَا كَبْتَابَةٍ كَبُو تَكَا بَرَا

قد اور ہے اوسکے گہر مہمان بہرے رہتے ہیں یعنی سختی ہے کہا نیکی لوگ جمع رہتے ہیں ۱۲

اَلْاَیْمَانِ اَوْسَا اَوْ نَجَاسَةٍ كَمَا نَابَتْ يَمِينُكَ بِرَبِّهِ لَوَارِكًا لِنَبَا كَبْتَابَةٍ كَبُو تَكَا بَرَا

بہرے اور کہہ باجا تو جان لیتے ہیں وہاں لیتے ہیں اونٹ کی جگہ چاہے اور انسی ہو کہ چہرہ کی جگہ بہرین ملتی اور حب مجلس جمع

اَلْاَیْمَانِ اَوْسَا اَوْ نَجَاسَةٍ كَمَا نَابَتْ يَمِينُكَ بِرَبِّهِ لَوَارِكًا لِنَبَا كَبْتَابَةٍ كَبُو تَكَا بَرَا

۱۲ یعنی میں ایسی فریہ اور تیار رہتی کہ بازووں پر چڑھتی چڑھتی ۱۲

۱۲

آئی زرع

فَمَا ابْنُ ابْنِ زَرْعٍ مَطْبَعَةٌ

ابن زرع

کسیل شطیہ و تشبیہ ذراع الجفر ثبت ابی زرع فہما

بنت ابی زرع طوع ایہا و طوع ایہا و ملا کسایہا و عیظ

جاریہ جاریہ ابی زرع فحاریہ ابی زرع لکبت حارثا

تبشیا و لکبت میرتا نقیشا و لکبت ابی زرع نقیشا

خروج ابوزرع والاطاب فخص فلی امرأۃ معہا ولدان

طہا کالفرید یکنان من تحت خصرہا بر ما تیر فطلق

ونکحہا فکنت بعدہ رجلا سیرا کب شریا و اخذ خطیبا

حاشیہ یعنی بن خوب تیار رہے عرب میں عورت کی تعریف بن کا خوب تیار ہونا ۱۲

۱۲ یعنی اسکا حسن و جمال دیکھ کے سوت حسد کرتی ہے غصہ اوسکو آتا ہے ۱۲

۱۳ یعنی دو لڑکے خوب صورت ہو اسکی گود میں دو لونگیاں رہے تھے اپنی ماکی جیاتی سے ۱۳

۱۴ یعنی گاڑی بکری اونٹ بہت تھے شام کو چرے گہراتے تھے ۱۴

مکہ کے چوبیس ہفتے تک کہ وہاں پہنچا اور حقیقت میں خوشی کی توفیق ملا کہ ذکر سے کیا علاقہ اگر شبہ محض یوں نہ ہو مگر اس قدر حوا

وَأَرْحَ عَلَيْنَا مَالِ الْيَتَامَىٰ وَأَعْطَاوْنِي مِنْ كُلِّ رَاحَةٍ زَوْجًا وَ

اور نے آٹھ ہزار سے پاس ہزار گاہ میں جو اپنے بہت سے اور دیا مجھ کو ہر قسم کی توفیق سے ایک ایک چیز

قَالَ كَلَىٰ أَمْ زَيْعٌ وَمِيرَىٰ أَهْلَاكَ فَلَوْ جَعَلْتُ كَلْشَىٰ عَاطَا

کہا کہ کہہ تو اسے ام زرع اور کہا بیچ تو اپنی لوگوں پاس پیر اگر جمع کرتی میں سب چیز کو جو دیا مجھ کو

كَابَلِغٍ أَصْغَرَ نَبِيٍّ ابْنِي زَيْعٌ قَالَتْ عَائِشَةُ فَقَالَ رَسُولُ

دوسری خاوند کی تو نہیں پہنچا چھوٹی سے چوٹے پاسن الی زرع کو وہ کہا عائشہ کی کہ یہ فرمایا مجھ کو رسول

اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُنْتُ لَكَ كَابِي زَيْعٍ لَمْ يَزَيْعْ

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہو میں تیری واسطے الفت محبت میں الی زرع کی طرح

بَابُ مَا جَاءَ فِي صِفْرِ نَوْمِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

یہ باب بہن اون حدیثوں کا جوابی بیان میں سونے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى أَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَرْثَدَةَ

حدیث کی میں محمد ابن مثنی نے خبر دی مجھ کو عبد الرحمن ابن مہدی نے

أَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ عَنِ الْبَرَاءِ

خبر دی مجھ کو اسرائیل نے ابی اسحاق سے اوسنے عبد اللہ ابن یزید سے اسخبرا

ابْنِ عَازِبٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا

ابن عازب سے کہ بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تھے جب لیٹتے

حاشیہ میں یعنی گالی بکری اونٹ بہت تو شام کو جب کہ آتے تھے ۱۲

ہے یعنی دوسری خاوند کی بیڑا ارام دیا اور بہت کچھ مال کو جا بیا مگر اوسکا دیا ہوا سب مال ایک جگہ کر دیں تو

لہ یعنی الفت اور محبت اور آرام دینے میں مثل الی زرع کو ہوں تیری حق میں بعض فرقوں نے سمجھا ہے کہ طلاق میں

اخذ مضجعه و وضع كفه اليمنى تحت خده الايمن وقال ربني عبد الله
 اسے سوئی جگہ رکھتے دایہی ہتھیلی اپنی سے اسے ڈاہنے رخسار کے اور کہہ دی رب میرے بچاؤ
 يوم تبع عبادك حلثنا محمد بن المثنى ابن عبد الرحمن انسا
 اپنی عذاب سے جلد اٹھاویگا تو اپنی نذر کی حدیث کی سمجھ میں نہ آئی لے کہا خبر دی کہ عبد الرحمن کو کہا جیو
 اسرائيل عن ابن اسحق عن ابي عبيدة عن عبد الله بن مسعود قال سمعت
 اسرائیل نے ابی اسحاق سے اوسنے ابی عبیدہ سے اور عبد اللہ سے کہ میں نے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
 عبادك حلثنا محمد بن عجلان ثنا عبد الرزاق اناسفين وعنه
 جید کہتا کہ بچاؤ اپنی نذر کو حدیث کی سمجھ میں نہ آئی لے کہا خبر دی کہ عبد الرزاق کہتا جیو
 عبد الملك بن عمر عن ربيعة بن حراش عن جندب بن جندب قال كان النبي صلى
 سفیان و عبد الملک بن عمر سے اوسنے ربیع بن حراش سے اور جندب سے کہ میں نے سنا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
 اذا اوى الى فراشه قال اللهم يا ليلى اموت و احيا واذا استيقظ قال
 جب جگہ لیٹے اپنی بچوئی کی طرف کہتے یا الہی تیرے نام کے ساتھ مرتا ہوں اور جیتا ہوں اور جب جاگتے کہتے
 الحمد لله الذي احيا بعد ما اماتنا و اليك النشور حلثنا قتيبة بن
 تعریف اللہ کہتا ہے جو مجھے زندہ کیا بعد ہماری مرگ اور طرف بہر جانا حدیث کی سمجھ میں نہ آئی لے
 سعيد بن الفضل بن فضالة عن عقیل اركه عن الزهري عن عروة
 سعید نے کہا حدیث مفصل ابن فضالہ نے عقیل سے خیال کرنا ہوں میں حدیث کی اوس زہری سے روایت ہے
 عن عائشة قالت كان رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا اوى الى فراشه كل ليلة
 عروہ سے اوسنے عائشہ سے کہا کہ تیرے رسول صلعم جب جگہ لیٹتے لیٹتے چھوٹے سر رات کو
 جمع ففقت فيهما و فراقهما قل هو الله احد و قل اعوذ برب الفلق
 کہتا کہ تیرے دو تبتیلی اپنی پیر ہو جکتے دو تو میں اور پیر ہو تو میں قل ہوا بعد اور قل اعوذ برب الفلق

[illegible]

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصِلُ حَتَّى تَرْمَ قَدْ مَاءَ قَالَ فَقِيلَ لِمَ تَفْعَلُ هَذَا وَ

سُئِلَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَازِ بِرَبِّهِ بَنُو بَنَاتِكَ كَدْرَمَ كَرَجَانِ قَدَمِ اَذُنِي كَمَا كَبِيرُ كُونِ كَمَا كَبِيرُ كَرَجَانِ
قَالَ جَاءُوا لَنَا مِنَ اللَّهِ وَقَدْ غَفَرَ لَكَ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ قَالَ أَفَلَا كُنْ

أَبَاسُفَ شَرَفَتْ أَوْ رَأَى ابْنُ أَبِي شَالَانَ أَنَّ اللَّهَ تَجَنَّبَ بِشَايِرِ دُخَانِ جَوَابِي سَوِي كُنَا تَبَرُّدُ وَجُو سَجِي بَوِي فَرَأَى

عَبْدُ الشُّكُورِ أَحْمَدُ بْنُ عِيسَى ابْنُ عُثْمَانَ بْنِ عِيسَى بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الرَّحْمَنِيِّ
هَذِهِ سَكْرَةُ الْأَوَّلِ حَدِيثُ كَيْسِيِّ عَنِ ابْنِ عُثْمَانَ بْنِ عِيسَى بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الرَّحْمَنِيِّ رَوَى عَنْ كَبِيرِ بْنِ كَيْسٍ

عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنِ ابْنِ عِيسَى بْنِ عُمَرَ بْنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ

عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنِ ابْنِ عِيسَى بْنِ عُمَرَ بْنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُومُ يَصِلُ حَتَّى تَتَقَنَّ قَدْ مَاءَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ

الْفَعْلُ هَذَا وَقَدْ غَفَرَ لَكَ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ قَالَ أَفَلَا كُنْ

أَكْبَرُ وَجَبْدُ الشُّكُورِ أَحْمَدُ بْنُ عِيسَى ابْنُ عُثْمَانَ بْنِ عِيسَى بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الرَّحْمَنِيِّ

عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنِ ابْنِ عِيسَى بْنِ عُمَرَ بْنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ

عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنِ ابْنِ عِيسَى بْنِ عُمَرَ بْنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ

عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنِ ابْنِ عِيسَى بْنِ عُمَرَ بْنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ

سَمِعَ الْأَذَانَ وَثَبَّ فَإِنْ كَانَ جُنُبًا فَاغْتَسَلَ مِنَ الْمَاءِ وَلَا اقْتَضَا
لے سنتی اذان اُٹھ کر پڑھ جائے اور اگر ہوئی جنب تو جاری کرے اپنی اور پانی اور اگر جنب ہوئی تو وضو کرے
وَخَرَجَ إِلَى الصَّلَاةِ وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ بَالِغِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ
اور بخلتی بنا کر کیا اسطرح حدیث کی میں قتیبہ ابن سعید نے مالک بن انس سے کہا حدیث کی میں
الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى الْأَنْصَارِيِّ ثَنَا مَعْنُ عَنْ بَالِغٍ عَنْ خُرَيْمَةَ بْنِ سُلَيْمَانَ
اسحاق ابن موسی انصاری کہا حدیث کی میں معنی سے سن فی مالک سے اوس سے خرمہ ابن سلیمان سے
عَنْ رَجَبٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ أَخْبَرَ اللَّهِ بَاتَ عِنْدَ مَيْمُونَةَ وَبِهَا كُنْتُ
اوسے کریم سے اسنے ابن عباس سے کہ میں بن عباس نے خبر دیا اوس کو کہ ابن عباس مائتو بار توذکر
قَالَ فَاصْطَبَحْتُ فِي عَرَضِ الْوَسَادَةِ وَاصْطَبَحَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي
اتم ابو مین مائتو کے اور وہ حال ہی اوسکی کیا پیر لیا سن جو رانی میں مندی اور لیتو رسول اللہ صلعم
طُوحًا فَإِنَّمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى انْتَصَفَ اللَّيْلُ أَوْ قَبْلَهُ يُقْبِلُ
طول میں مجھ کو بنا پیر سوئی رسول اللہ صلعم یہاں تک کہ ادھی رات ہوئی یا کچھ پہلی ادھی رات کے ما
أَوْ بَعْدَ قَلِيلٍ فَاسْتَبَقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَعَلَ كَيْسُهُ النُّومَ فَوَجَّهَ
چہ لباد ہی رات کے پیر جاگے رسول اللہ صلعم پیر نزوع کیا ملنا بند کا اپنے موز سے وا
ثُمَّ قَرَأَ الْعَشْرَ الْآيَاتِ الْخَوَاتِمَ مِنْ سُورَةِ الْاَعْرَافِ ثُمَّ قَامَ إِلَى الشَّيْءِ مَعْلُومٍ
پیر پیر میں دس آیتیں نامی سورہ اعراف کی پیر کڑے ہوے طرف شک کو جو لگی نبی
فَوَضَعَهُمْ فَاحْضَنَ الْوُضُوءَ ثُمَّ قَامَ يُصَلِّي قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبَّاسٍ
اور وضو کیا اوس سے اور بخوئی کیا وضو بعد اوسکے کڑی ہوئی نماز پیر سے لگے کہا عبد اللہ ابن عباس نے پیر
الْحَبْنَةَ فَوَضَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ الْيُمْنَى عَلَى رَأْسِهِ ثُمَّ أَخَذَ
ہا میں برابر پہلو مجھ کو تے کہا رسول اللہ صلعم نے اپنا دایا ہاتھ میری سر پر بعد او سکے پیر امیر
۹۴۸

[illegible]

بْنِ سَيِّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا

قَامَ أَحَدُكُمْ مِنَ اللَّيْلِ فَلْيَقْرِئْ صَلَاتَهُ بِرُكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ صَلَّاهُمَا

ثَلَاثِينَ رُكْعَةً عَنْ أَبِي أَسْوَدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا

مَضَى أَحَدُكُمْ إِلَى نَوْمِهِ فَلْيَقْرِئْ صَلَاتَهُ بِرُكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ صَلَّاهُمَا

ثَلَاثِينَ رُكْعَةً عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا

قَامَ أَحَدُكُمْ مِنَ اللَّيْلِ فَلْيَقْرِئْ صَلَاتَهُ بِرُكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ صَلَّاهُمَا

ثَلَاثِينَ رُكْعَةً عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا

قَامَ أَحَدُكُمْ مِنَ اللَّيْلِ فَلْيَقْرِئْ صَلَاتَهُ بِرُكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ صَلَّاهُمَا

ثَلَاثِينَ رُكْعَةً عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا

قَامَ أَحَدُكُمْ مِنَ اللَّيْلِ فَلْيَقْرِئْ صَلَاتَهُ بِرُكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ صَلَّاهُمَا

ثَلَاثِينَ رُكْعَةً عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا

قَامَ أَحَدُكُمْ مِنَ اللَّيْلِ فَلْيَقْرِئْ صَلَاتَهُ بِرُكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ صَلَّاهُمَا

ثَلَاثِينَ رُكْعَةً عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا

الَّتَيْنِ قَبْلَهُمَا تَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ وَمَا دُونَ التَّيْنِ قَبْلَهُمَا تَمَّ

دو نون سو جو پہلے تین رکعتیں پڑھیں اور وہ دو جو چوتھی پہلے تین اول دون سو

أَوْ تَرَكَ ذَلِكَ ثَلَاثَ عَشْرَ رُكْعَةٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مُوسَى شَامًا

ابو اسحاق بن موسیٰ شامی نے کہا حدیث کی ہے اسحاق بن موسیٰ نے کہا حدیث کی ہے

مَالِكُ عَنْ مَسْعُودِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

مالک نے کہا خبر دی ہے مسعود بن ابی سعید المقبری سے اس نے ابی سلمہ بن عبد الرحمن سے

أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَأَلَ عَائِشَةَ كَيْفَ صَلَاةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

کہا کہ خبر دی ہے کہ اس نے پوچھا عائشہ سے کہ کس طرح تھی نماز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی

لَيْسَ فِيهِ فِي مَضَانَ فَقَالَتْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْزِيدُ

رمضان میں نہیں تھا کہ نہ ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کہ بیشک زیادہ

مَضَانَ وَلَا فِي غَيْرِهِ عَلَى أَحَدٍ عَشْرَةَ رُكْعَةً يُصَلِّي رُكْعًا لَا تَشَالُ عَنْهُ

رمضان میں اور نہ دوسری ایام میں گیارہ رکعت پڑھتا تھا یا نہ تھی چار رکعت میں پوجہ

سِتِّينَ وَطَوَّلَ ثُمَّ لَيْسَ إِلَّا رُكْعًا لَا تَشَالُ عَنْهُ جِزِينَ وَطَوَّلَ ثُمَّ لَيْسَ إِلَّا رُكْعًا لَا تَشَالُ عَنْهُ

جی اون چاروں سو اور دراری اوج بارون سو نہ نماز پر تھی چار رکعت میں پوجہ جی اون چاروں سو

مَلَكٌ ثَلَاثًا قَالَتْ عَائِشَةُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَتَنَا مَقْبَلًا أَنْ تُتَرَقَّ قَالَ

وہ اس کی پیر پہن رکعت کہا عائشہ نے عرض کیا میں نے یا رسول اللہ کیا سو رہی ہیں یا قبل و تر پڑھتی

أَشْهَرُ إِنِّي عَيْنِي تَنَامُ وَلَا يَنَامُ قُلْتُ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مُوسَى شَامًا

ی عائشہ بیشک میری آنکھوں کو نہیں اور میں نہ نسا دل میرا حدیث کی ہے اسحاق بن موسیٰ نے کہا

مَعْنَى تَنَا مَالِكُ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

کی ہے معنی کہ حدیث کی ہے ابی سعید بن شہاب نے اس سے اس سے عائشہ سے بیشک رسول اللہ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَ عَشْرَ رُكْعَةٍ فِي مَضَانَ وَفِي غَيْرِهِ ثَلَاثَ عَشْرَ رُكْعَةٍ

پڑھا اللہ موجود رکعت حضرت پر تھی اور اسکو سوچا حضرت عائشہ نے بیان کیا ۱۲

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ أَحَدَ عَشْرَةَ رَكْعَةً

یوتر میں یا ایک رکعت یا دو رکعت یا تین رکعت یا چار رکعت یا پانچ رکعت یا سب سے زیادہ رکعتیں

ابن ابی عمیر نا معمر بن مالک عن ابن شہاب نحوه وحديثنا قتيبة عن

مالك عن ابن شہاب نحوه وحديثنا هذا ابو الاحوص عن الاعشى

عن ابراهيم عن الاسود عن عائشة قالت كان رسول الله صلى الله عليه وسلم

من الليل سبع ركعات حدثنا محمود بن غيلان ثنا يحيى بن ادم

ثنا سفیان الثوري عن ابي عمير عن ابن شہاب نحوه وحديثنا محمد بن المنصور

عن رجل من بني عباس عن رجل من آل عمران قال قال الله اكبر فاما ملكوت

صلى الله عليه وسلم قال فلما دخل في الصلاة قال الله اكبر فاما ملكوت

صلى الله عليه وسلم قال فلما دخل في الصلاة قال الله اكبر فاما ملكوت

صلى الله عليه وسلم قال فلما دخل في الصلاة قال الله اكبر فاما ملكوت

صلى الله عليه وسلم قال فلما دخل في الصلاة قال الله اكبر فاما ملكوت

وَالْجِبْرِوتِ وَالْكِبَرَاءِ وَالْعِظَمِ قَالَ ثُمَّ قَرَأَ الْبَقْرَةَ ثُمَّ رَكَعَ فَكَانَ رُكُوعُهُ
 اور علی کا اور سب احادیث کے لیے اور نیز ان کا کہنا ہے کہ یہی سورہ بقرہ رکوع کیا اور تبارک
 سُخْرًا مِّنْ قِيَامِهِ وَكَانَ يَقُولُ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ
 قریب اذنی قیام کے اور ہی کہتے سبحان ربی العظیم سبحان ربی العظیم
 وَجَعَلَ تَمَرُوعَ رَأْسَهُ وَكَانَ قِيَامُهُ سُخْرًا مِّنْ رُكُوعِهِ وَكَانَ يَقُولُ رَبِّيَ الْعَظِيمُ
 پھر اوشما سراپا اور تہا قنومہ اور تہا قریب اذنی رکوع کے اور ہی کہتے میری رب کی عظمت
 لَسْتُ أَجِدُ أَحَدًا سَجَدَ وَكَانَ يَسْجُدُ وَكَانَ يَقُولُ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ
 میری رب کی عظمت میں سب تعریف پیر سجدہ کیا اور تہا سجدہ اور تہا قریب اذنی قیام کے اور ہی کہتے ربی العظیم
 الْأَعْلَى سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى ثُمَّ زَفَعَ رَأْسَهُ فَكَانَ مَابَيْنَ السُّجْدَتَيْنِ سُخْرًا مِّنْ
 سب کے بڑا ایک اور میرا رب ہی بڑا پیرا تھا یا انیس پیرا تھا دو سو سجدہ دینی پنج بن تہا قریب اذنی قیام کے اور ہی کہتے
 السُّجْدَةِ وَيَقُولُ رَبِّ اغْفِرْ لِي رَبِّ اغْفِرْ لِي حَتَّىٰ قَرَأَ الْبَقْرَةَ وَالْعَمَرَ
 اور ہی کہتے ای رب میری بخشش مجھ کو ای رب میری بخشش مجھ کو یہاں تک کہ یہی سورہ بقرہ اور ال عمران
 وَالنِّسَاءِ وَالْمَائِدَةِ وَالْأَنْعَامِ سُعْبَةُ الَّذِي شَكَفَ فِي الْمَائِدَةِ وَالْأَنْعَامِ
 اور سورہ نساء اور سورہ مائدہ یا سورہ الانعام شعبہ ہے شک کیا سورہ مائدہ یا سورہ الانعام میں
 أَبُو جَحْزَةَ أَسْمَى طَلْحَةَ بْنِ زَيْدٍ وَأَبُو جَحْزَةَ هُوَ الصَّبِيُّ اسْمُهُ نَضْرَبُ
 اور ابو جحزہ نام اس کا طلحہ ابن زید بنی اور ابو جحزہ وہی صبی ہے جس کا نام نصر ابن
 عَمْرٍا حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ مُحَمَّدُ بْنُ نَافِعٍ الْبَصْرِيُّ شَاعِدُ عَبْدِ الصَّمَدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ
 عمران ہے حدیث کی ہے ابو بکر محمد بن نافع بصری نے کہا حدیث کی عبد الصمد ابن الوارث کی
 عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُسْلِمٍ الْبَغْدَادِيِّ عَنْ أَبِي الْمَتَوَكِّلِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَامَ
 اسمعیل ابن مسلم بغدادی سے اسنے ابی المتوکیل سے اسنے عائشہ رضی اللہ عنہا کہ رات کو
 عَائِشَةُ لَيْسَتْ بِسُورَةِ الْبَقَرَةِ أَوْ سُورَةِ الْآلِ عَمْرٍا أَوْ سُورَةِ الْمَائِدَةِ بِرَأْسِهَا يَوْمَئِذٍ رَكَعَتَيْنِ مَائِدَةٍ كِي حَكِيمَةٍ سُورَةِ الْآلِ عَمْرٍا

عَنْ صَلَاحِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَطْوِوَةَ فَقَالَتْ كَانَ يُصَلِّي

منازل رسول اللہ ﷺ اور ان کے نفل کا احوال تب لکھا کہ سبھی منازل

لَيْلًا طَوِيلًا قَائِمًا وَلَيْلًا طَوِيلًا قَاعِبًا فَإِذَا بَقِيَ الْعَمَلُ فِي يَوْمِ ذَلِكَ ثَلَاثُونَ لَيْلًا

پڑھتی کسی رات کو بڑی دیر تک کپڑی سہی اور کسی رات کو بڑی دیر تک بیٹھی سہی پھر جب قرآن پڑھی کبھی

قَالَ رُكِعَ وَسُجِدَ وَهُوَ قَائِمٌ وَإِذَا قَرَأَ وَهُوَ بِالْأُكُوفِ وَسُجِدَ وَبُورِ السَّجْدِ ثَلَاثًا سَجْدًا

کبریٰ ہو اور میں سے کچھ نہ ہو اور جب میری بیوی ہو تو رونا اور سحر کر کے بھی خوفِ حدیث کی گنج اسی

ثُمَّ مَعْنَى ثَمَامَ إِلَى عَنِ الرَّسَائِلِ بْنِ يَزِيدَ الْبَطْلِيِّ ابْنِ أَبِي

[illegible]

وَاللَّهُ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ ۚ وَاللَّهُ عَلِيمٌ ذَكِيٌّ

وہی منہ سے کہتا ہے کہ میں نے اپنے رب سے کیا ہے

وہ کہ وہ اللہ سے کسی سے اور کسی شخص سے راجہ نہ ہو بلکہ وہ اپنے رب سے ہی راجہ ہو اور

باسمہ تعالیٰ و بزرگوار محمدی نبوت اکمل بن اکمل علیہ السلام

سورہ کو اور ترمیل کر کے بیان کیا کہ معلوم کر کے سورہ بیت دراز اس سورہ کو دراز ہوئی آئی ہے

عَلَيْهِ السَّلَامُ أَنَا الْحَاجُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَبْرِي سَمِعْتُ

محمد زعفرانی نے کہا خردی پہلو حلاج ابن محمد نے اوسے جرح سے کہا خردی پہلو عثمان

نَسِيْلًا نَاكَ اِبْنُ سَلَمَةَ بْنِ عَدِيٍّ الرَّحْمَنُ اخْبَرَنَا اَنَّ عَائِشَةَ اخْبَرَتْهُ اَنَّ

ان جلیبان نے تھوڑا سا سلیم آباد عبدالرحمن نے خریدی اور اس کے کچھ زمین عارضی اور اس کے کچھ

۴۹ | ۱۰ | ۲۰ | ۳۰ | ۴۰ | ۵۰ | ۶۰ | ۷۰ | ۸۰ | ۹۰ | ۱۰۰ | ۱۱۰ | ۱۲۰ | ۱۳۰ | ۱۴۰ | ۱۵۰ | ۱۶۰ | ۱۷۰ | ۱۸۰ | ۱۹۰ | ۲۰۰ | ۲۱۰ | ۲۲۰ | ۲۳۰ | ۲۴۰ | ۲۵۰ | ۲۶۰ | ۲۷۰ | ۲۸۰ | ۲۹۰ | ۳۰۰ | ۳۱۰ | ۳۲۰ | ۳۳۰ | ۳۴۰ | ۳۵۰ | ۳۶۰ | ۳۷۰ | ۳۸۰ | ۳۹۰ | ۴۰۰ | ۴۱۰ | ۴۲۰ | ۴۳۰ | ۴۴۰ | ۴۵۰ | ۴۶۰ | ۴۷۰ | ۴۸۰ | ۴۹۰ | ۵۰۰ | ۵۱۰ | ۵۲۰ | ۵۳۰ | ۵۴۰ | ۵۵۰ | ۵۶۰ | ۵۷۰ | ۵۸۰ | ۵۹۰ | ۶۰۰ | ۶۱۰ | ۶۲۰ | ۶۳۰ | ۶۴۰ | ۶۵۰ | ۶۶۰ | ۶۷۰ | ۶۸۰ | ۶۹۰ | ۷۰۰ | ۷۱۰ | ۷۲۰ | ۷۳۰ | ۷۴۰ | ۷۵۰ | ۷۶۰ | ۷۷۰ | ۷۸۰ | ۷۹۰ | ۸۰۰ | ۸۱۰ | ۸۲۰ | ۸۳۰ | ۸۴۰ | ۸۵۰ | ۸۶۰ | ۸۷۰ | ۸۸۰ | ۸۹۰ | ۹۰۰ | ۹۱۰ | ۹۲۰ | ۹۳۰ | ۹۴۰ | ۹۵۰ | ۹۶۰ | ۹۷۰ | ۹۸۰ | ۹۹۰ | ۱۰۰۰ | ۱۰۱۰ | ۱۰۲۰ | ۱۰۳۰ | ۱۰۴۰ | ۱۰۵۰ | ۱۰۶۰ | ۱۰۷۰ | ۱۰۸۰ | ۱۰۹۰ | ۱۱۰۰ | ۱۱۱۰ | ۱۱۲۰ | ۱۱۳۰ | ۱۱۴۰ | ۱۱۵۰ | ۱۱۶۰ | ۱۱۷۰ | ۱۱۸۰ | ۱۱۹۰ | ۱۲۰۰ | ۱۲۱۰ | ۱۲۲۰ | ۱۲۳۰ | ۱۲۴۰ | ۱۲۵۰ | ۱۲۶۰ | ۱۲۷۰ | ۱۲۸۰ | ۱۲۹۰ | ۱۳۰۰ | ۱۳۱۰ | ۱۳۲۰ | ۱۳۳۰ | ۱۳۴۰ | ۱۳۵۰ | ۱۳۶۰ | ۱۳۷۰ | ۱۳۸۰ | ۱۳۹۰ | ۱۴۰۰ | ۱۴۱۰ | ۱۴۲۰ | ۱۴۳۰ | ۱۴۴۰ | ۱۴۵۰ | ۱۴۶۰ | ۱۴۷۰ | ۱۴۸۰ | ۱۴۹۰ | ۱۵۰۰ | ۱۵۱۰ | ۱۵۲۰ | ۱۵۳۰ | ۱۵۴۰ | ۱۵۵۰ | ۱۵۶۰ | ۱۵۷۰ | ۱۵۸۰ | ۱۵۹۰ | ۱۶۰۰ | ۱۶۱۰ | ۱۶۲۰ | ۱۶۳۰ | ۱۶۴۰ | ۱۶۵۰ | ۱۶۶۰ | ۱۶۷۰ | ۱۶۸۰ | ۱۶۹۰ | ۱۷۰۰ | ۱۷۱۰ | ۱۷۲۰ | ۱۷۳۰ | ۱۷۴۰ | ۱۷۵۰ | ۱۷۶۰ | ۱۷۷۰ | ۱۷۸۰ | ۱۷۹۰ | ۱۸۰۰ | ۱۸۱۰ | ۱۸۲۰ | ۱۸۳۰ | ۱۸۴۰ | ۱۸۵۰ | ۱۸۶۰ | ۱۸۷۰ | ۱۸۸۰ | ۱۸۹۰ | ۱۹۰۰ | ۱۹۱۰ | ۱۹۲۰ | ۱۹۳۰ | ۱۹۴۰ | ۱۹۵۰ | ۱۹۶۰ | ۱۹۷۰ | ۱۹۸۰ | ۱۹۹۰ | ۲۰۰۰ | ۲۰۱۰ | ۲۰۲۰ | ۲۰۳۰ | ۲۰۴۰ | ۲۰۵۰ | ۲۰۶۰ | ۲۰۷۰ | ۲۰۸۰ | ۲۰۹۰ | ۲۱۰۰ | ۲۱۱۰ | ۲۱۲۰ | ۲۱۳۰ | ۲۱۴۰ | ۲۱۵۰ | ۲۱۶۰ | ۲۱۷۰ | ۲۱۸۰ | ۲۱۹۰ | ۲۲۰۰ | ۲۲۱۰ | ۲۲۲۰ | ۲۲۳۰ | ۲۲۴۰ | ۲۲۵۰ | ۲۲۶۰ | ۲۲۷۰ | ۲۲۸۰ | ۲۲۹۰ | ۲۳۰۰ | ۲۳۱۰ | ۲۳۲۰ | ۲۳۳۰ | ۲۳۴۰ | ۲۳۵۰ | ۲۳۶۰ | ۲۳۷۰ | ۲۳۸۰ | ۲۳۹۰ | ۲۴۰۰ | ۲۴۱۰ | ۲۴۲۰ | ۲۴۳۰ | ۲۴۴۰ | ۲۴۵۰ | ۲۴۶۰ | ۲۴۷۰ | ۲۴۸۰ | ۲۴۹۰ | ۲۵۰۰ | ۲۵۱۰ | ۲۵۲۰ | ۲۵۳۰ | ۲۵۴۰ | ۲۵۵۰ | ۲۵۶۰ | ۲۵۷۰ | ۲۵۸۰ | ۲۵۹۰ | ۲۶۰۰ | ۲۶۱۰ | ۲۶۲۰ | ۲۶۳۰ | ۲۶۴۰ | ۲۶۵۰ | ۲۶۶۰ | ۲۶۷۰ | ۲۶۸۰ | ۲۶۹۰ | ۲۷۰۰ | ۲۷۱۰ | ۲۷۲۰ | ۲۷۳۰ | ۲۷۴۰ | ۲۷۵۰ | ۲۷۶۰ | ۲۷۷۰ | ۲۷۸۰ | ۲۷۹۰ | ۲۸۰۰ | ۲۸۱۰ | ۲۸۲۰ | ۲۸۳۰ | ۲۸۴۰ | ۲۸۵۰ | ۲۸۶۰ | ۲۸۷۰ | ۲۸۸۰ | ۲۸۹۰ | ۲۹۰۰ | ۲۹۱۰ | ۲۹۲۰ | ۲۹۳۰ | ۲۹۴۰ | ۲۹۵۰ | ۲۹۶۰ | ۲۹۷۰ | ۲۹۸۰ | ۲۹۹۰ | ۳۰۰۰ | ۳۰۱۰ | ۳۰۲۰ | ۳۰۳۰ | ۳۰۴۰ | ۳۰۵۰ | ۳۰۶۰ | ۳۰۷۰ | ۳۰۸۰ | ۳۰۹۰ | ۳۱۰۰ | ۳۱۱۰ | ۳۱۲۰ | ۳۱۳۰ | ۳۱۴۰ | ۳۱۵۰ | ۳۱۶۰ | ۳۱۷۰ | ۳۱۸۰ | ۳۱۹۰ | ۳۲۰۰ | ۳۲۱۰ | ۳۲۲۰ | ۳۲۳۰ | ۳۲۴۰ | ۳۲۵۰ | ۳۲۶۰ | ۳۲۷۰ | ۳۲۸۰ | ۳۲۹۰ | ۳۳۰۰ | ۳۳۱۰ | ۳۳۲۰ | ۳۳۳۰ | ۳۳۴۰ | ۳۳۵۰ | ۳۳۶۰ | ۳۳۷۰ | ۳۳۸۰ | ۳۳۹۰ | ۳۴۰۰ | ۳۴۱۰ | ۳۴۲۰ | ۳۴۳۰ | ۳۴۴۰ | ۳۴۵۰ | ۳۴۶۰ | ۳۴۷۰ | ۳۴۸۰ | ۳۴۹۰ | ۳۵۰۰ | ۳۵۱۰ | ۳۵۲۰ | ۳۵۳۰ | ۳۵۴۰ | ۳۵۵۰ | ۳۵۶۰ | ۳۵۷۰ | ۳۵۸۰ | ۳۵۹۰ | ۳۶۰۰ | ۳۶۱۰ | ۳۶۲۰ | ۳۶۳۰ | ۳۶۴۰ | ۳۶۵۰ | ۳۶۶۰ | ۳۶۷۰ | ۳۶۸۰ | ۳۶۹۰ | ۳۷۰۰ | ۳۷۱۰ | ۳۷۲۰ | ۳۷۳۰ | ۳۷۴۰ | ۳۷۵۰ | ۳۷۶۰ | ۳۷۷۰ | ۳۷۸۰ | ۳۷۹۰ | ۳۸۰۰ | ۳۸۱۰ | ۳۸۲۰ | ۳۸۳۰ | ۳۸۴۰ | ۳۸۵۰ | ۳۸۶۰ | ۳۸۷۰ | ۳۸۸۰ | ۳۸۹۰ | ۳۹۰۰ | ۳۹۱۰ | ۳۹۲۰ | ۳۹۳۰ | ۳۹۴۰ | ۳۹۵۰ | ۳۹۶۰ | ۳۹۷۰ | ۳۹۸۰ | ۳۹۹۰ | ۴۰۰۰ | ۴۰۱۰ | ۴۰۲۰ | ۴۰۳۰ | ۴۰۴۰ | ۴۰۵۰ | ۴۰۶۰ | ۴۰۷۰ | ۴۰۸۰ | ۴۰۹۰ | ۴۱۰۰ | ۴۱۱۰ | ۴۱۲۰ | ۴۱۳۰ | ۴۱۴۰ | ۴۱۵۰ | ۴۱۶۰ | ۴۱۷۰ | ۴۱۸۰ | ۴۱۹۰ | ۴۲۰۰ | ۴۲۱۰ | ۴۲۲۰ | ۴۲۳۰ | ۴۲۴۰ | ۴۲۵۰ | ۴۲۶۰ | ۴۲۷۰ | ۴۲۸۰ | ۴۲۹۰ | ۴۳۰۰ | ۴۳

یعنی جو کبری جو فرات لری و لبری ہی ہو اور لعین جانی اور جو منہ پر قرابت کر کے لو منہ پر کر کے لعین جانی

[illegible]

لے لیتے ہیں اور وہ کہہ کر عاتق کے ہاتھ سے اپنے گال پر مار دیتے ہیں۔

۱۱۹۱
النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَنْ مَاتَ حَتَّى تَكُونَ أَكْبَرُ صَلَواتِهِ
نبی صلی علیہ وسلم نے وفات فرمایا یہاں تک کہ پہلی اکثر نماز ادا ہو

وَهُوَ جَالِسٌ حَلَّتْهَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ وَنُصَّحَ ثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ
یہ حدیث کی جیسے احمد بن حنبل نے منع کی ہے اسماعیل بن ابی اویس نے

عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَأَنِّي
اوسنے انکم سے اوسنی ابن عمر سے کہا کہ نماز میری بیٹے ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کرتے

قَبْلَ الظُّهْرِ وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَهَا وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ بَيْتُهُمْ وَرَكْعَتَيْنِ
قبل ظہر کے اور دو رکعت بعد ظہر کے اور دو رکعت بعد مغرب کے حضرت کی تمکاناتیں اور دو رکعت

بَعْدَ الْعِشَاءِ فِي بَيْتِهِ حَلَّتْهَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ وَنُصَّحَ ثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ
پہر کی انکی گہرین ط، حدیث کی جیسے احمد بن حنبل نے منع کی ہے اسماعیل بن ابی اویس نے

ثَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ حَلَّتْ فِي خُصْفَةٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي
کہا حدیث کی جیسے ایوب نے نافع بن عمر سے کہا ابی عمر نے حدیث کی جیسے خفہ کی کتب تک نبی صلی علیہ وسلم نے نماز

رَكْعَتَيْنِ حَتَّى يَطْلُعَ الْفَجْرُ وَيُنَادِيَ الْمُنَادِي قَالَ أَيُّوبُ أَرَأَيْتَ أَهْلَ بَيْتِهِ
پڑھتے دو رکعت جب طلوع ہوتا صبح صادق اور اذان دینا اذان دینا والا کہا ایوب نے کہ خیال کرتا ہوں

حَلَّتْ قَابِلَةُ بْنُ سَعِيدٍ ثَنَا مَرْوَانَ بْنِ مُعَاوِيَةَ الْفَرَزِيَّ عَنْ جَعْفَرِ
کہا نافع نے دو رکعت کی حدیث کی جیسے قاتلہ بن سعید نے کہا حدیث کی جیسے مروان بن معاویہ الفرزئی نے جعفر

ابْنِ بَرْقَانَ عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ حَفِظْتُ مِنْ رَسُولِ
ابن براق سے اوسنے مہمون بن مہران سے اوسنی ابن عمر سے کہا کہ یاد کر لیا ہے رسول اللہ

اللَّهُ صَلَّاهُ ثَمَانِي رَكَعَاتٍ رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الظُّهْرِ وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَهَا وَرَكْعَتَيْنِ
اللہ صلی علیہ وسلم نے اٹھ رکعتیں دو رکعت قبل ظہر کے اور دو رکعتیں بعد ظہر کے اور دو رکعتیں

المغرب في بيتهم دركعتين بعد العشاء في بيتهم حل ثنا احمد بن

محمد مغرب کے حضرت کے کہیں اور دو رکعت بعد عشاء کے حضرت کے کہیں حدیث کی ہمسو احمد بن

ممنوع ثنا السويعيل بن ابراهيم ثنا ايوب عن نافع عن ابن عمر قال

منع لے کہا حدیث کی ہمسو اسماعیل بن ابراہیم نے کہا حدیث کی ہمسو ایوب نے اسو نافع ابن عمر اور

ابن عمر حل ثنا حفصه ان النبي صلى كان يصلي ركعتين حتى يطأ

ابن عمر سے کہ حدیث کی محبہ حفصہ نے یہ کہ نبی صلی علیہ وسلم نماز پڑھتے دو رکعت جب طلع ہوتا

الفجر وينادي النكاري قال ايوب اراه قال جيفتي حل ثنا قتيبة

صحيح صادق اور اذان دیتا اور ان دنوں والا کہا ایوب نے خیال کرنا ہو تو کیا نافع کے دو رکعت کی حدیث

بن سعيد ثنا مهران بن معاوية الفزاري عن جعفر بن برقان عن محمد

بن قتيبة ابن عميل کہا حدیث کی ہمسو مروان ابن معاویہ فزاری نے جعفر ابن برقان سے اسنی سمون

ابن مهران عن ابن عمر قال حفظ من رسول الله صلى على ركعتين

ابن مهران سے اسنی ابن عمر سے اسو کہا کہ یاد کر لیا ستر رسول اللہ صلی علیہ وسلم سے اٹھ رکعتیں

ركعتين قبل الظهر وركعتين بعدها وركعتين بعد المغرب وركعتين

دو رکعت قبل ظہر کے اور دو رکعت بعد اسکی اور دو رکعت بعد مغرب کی اور دو رکعت

بعد العشاء قال ابن عمر حدثني حفصه بركعتي الغداة ولم اكر اياها

بعد عشاء کے کہا ابن عمر نے اور حدیث کی محبہ حفصہ نے دو رکعتیں فجر کی اور نہ کیا میں ان کو

من النبي صلى على ابو سلمة بن يحيى بن خلف ثنا بشر بن مفضل

نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اس حدیث کی ہمسو ابو سلمہ بن یحییٰ بن خلف نے اس حدیث کی ہمسو بشر بن مفضل

خاشیہ ۱۶ قبل چار رکعت سنت پڑھتے کا آگے بیان آتا ہے ۱۲

۱۶ یعنی اون دو رکعتوں کو پڑھتی ہوئے اپنی ایک ہمسو نہیں دیکھا مگر اسی مشہور حضرت حفصہ سے سنا ۱۲

عَنْ خَالِدِ بْنِ الْوَدَاعِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَمَةَ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنِ صَلَوةِ

الْبَيْتِ صَلَّيْهِمْ قَالَ كَانَ يُصَلِّي قَبْلَ الظُّهْرِ كَهَاتَيْنِ وَبَعْدَ هَاتَيْنِ

وَبَعْدَ الْمَغْرِبِ كَهَاتَيْنِ وَبَعْدَ الْعِشَاءِ كَهَاتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ ثَلَاثِينَ

مَرَّةً بَيْنَ ثَلَاثِينَ وَبَيْنَ جُمُعَةٍ ثَلَاثِينَ عَنْ أَبِي الْحَوَاكِ السَّمِيعِيِّ

عَنْ عَمْرِو بْنِ خَمْرَةَ يَقُولُ سَأَلْنَا عَلِيًّا عَنِ صَلَوةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّيْهِمْ

قَالَ فَقَالَ تَكْرُرُ لَا تُطْفِئُونَ ذَلِكَ قَالَ قُلْنَا مَنْ أَطَاعُوا مَا ذَكَرَ

قَالَ كَانَ إِذَا كَانَتِ الشَّمْسُ هَاهُنَا كَفَعَتْ تَاهُنَا عِنْدَ الْعَصْرِ

رَكَعَتَيْنِ وَإِذَا كَانَتِ الشَّمْسُ هَاهُنَا كَفَعَتْ تَاهُنَا عِنْدَ الظُّهْرِ صَلَّيْهِمْ

عَنْ عَمْرِو بْنِ خَمْرَةَ يَقُولُ سَأَلْنَا عَلِيًّا عَنِ صَلَوةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّيْهِمْ

قَالَ فَقَالَ تَكْرُرُ لَا تُطْفِئُونَ ذَلِكَ قَالَ قُلْنَا مَنْ أَطَاعُوا مَا ذَكَرَ

حاشیہ: یعنی چھتہ نماز نہ ادا کر سکو گے ۱۲ : ۱۱ اشارہ کیا مشرق کی طرف ۱۲
اشارہ کیا طرف مغرب کی : اشارہ کیا مشرق کی طرف ۱۲ : ۱۵ اشارہ کیا مغرب کی طرف ۱۲
۱۱ یعنی جب قدر افتاب بلند عصر کے وقت مغرب کی طرف رہتا ہے اس قدر جب مشرق کی طرف رہتا ہے
دور کوٹ پر ہوتے اور جب قدر افتاب ظہر کے وقت بلند رہتا ہے مغرب کی طرف اس قدر جب مشرق کی طرف ہوتا
تہ جابر کوٹ پر ہوتے ۱۲

وَيُصَلِّ قَبْلَ الظُّهْرِ أَرْبَعًا وَبَعْدَهَا رَكْعَتَيْنِ وَقَبْلَ الْعَصْرِ ثَلَاثًا وَفِي الْمَغْرِبِ ثَلَاثًا

اور نماز پر پہلے قبل ظہر کے چار رکعت اور بعد ظہر کے دو رکعت اور قبل عصر کے چار رکعت اور نماز پر پہلے

بَيْنَ كُلِّ رَكْعَتَيْنِ بِالتَّسْلِيمِ عَلَى الْمَلِكِ الْمُقَرَّبِينَ وَالنَّبِيِّينَ وَمَنْ جِئَهُمْ

درمیان دو نورکعتوں کے ساتھ سلام کے اور جو فرشتے نزدیک اور پیغمبروں کے اور جو شخص کہانہ

مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُسْلِمِينَ بِأُصْلُوهُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مؤمنوں اور مسلمانوں سے یہ باب ہے بیان میں نماز پر پہلے بنی صلعم کے چاشت کے حدیث

فَيُحْجِجُ بِنِعْمَةِ اللَّهِ أَوْ ذَا الطَّيْلِ أَسَى أَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَزِيدَ الرَّسَّادِيِّ

کی محمود بن عبدان نے کہا حدیث کی ہے ابو داؤد و طحاہی سے کہہ خبری مجھکو شعبہ کی یزید رساد کی کہا

سَمِعْتُ مَعَاذَةَ قَالَتْ لَهَا شَيْءٌ أَكَّارَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصَلِّي الظُّهْرَ قُلْنَا نَعَمْ

منا بنی معاذہ سے اس نے کہا کہ میں حضرت عائشہ سے کہہ لاتی تھی صلعم پر پہلے نماز چاشت کی کہا ہاں

أَبِيعَ رَكْعَاتٍ وَيَزِيدُ مَا سَاءَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ حَلَّ النَّبِيِّ مُحَمَّدٍ بْنِ الْمُنْتَشِقِ

چار رکعتیں اور کہے زیادہ کرے حقہ رحمتا اللہ عروصل و حدیث کی ہے محمد بن منشی کی کہا حدیث کی

حَكِيمُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الزِّيَادِيُّ ثَنَا يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الرَّبِيعِ الزِّيَادِيُّ

حکیم بن معاویہ نے زیادہ کی ہے زیادہ ابن عبد اللہ ابن ربیع زیادہ کی ہے

عَنْ حُمَيْدِ الطَّوِيلِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي

حمید طویل سے انس بن مالک سے کہہ نبی صلعم پر نماز پر پہلے

الظُّهْرَ سِتَّ رَكَعَاتٍ حَرَّ شَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْتَشِقِ جَوْفَرُ بْنُ شُعْبَةَ

چاشت کی چھ رکعتیں حدیث کی ہے محمد بن منشی کی ہے جعفر بن شعبہ کی

عَنْ عَمْرِو بْنِ مَرْثَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي كَيْلٍ قَالَ مَا أَخْبَرَنِي أَحَدٌ

عمر بن مرہ سے اس نے عبد الرحمن ابن ابی کیلی سے کہا کہ نہ خبری مجھکو کہ

عَنْ عَمْرِو بْنِ مَرْثَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي كَيْلٍ قَالَ مَا أَخْبَرَنِي أَحَدٌ

عمر بن مرہ سے اس نے عبد الرحمن ابن ابی کیلی سے کہا کہ نہ خبری مجھکو کہ

عَنْ عَمْرِو بْنِ مَرْثَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي كَيْلٍ قَالَ مَا أَخْبَرَنِي أَحَدٌ

عمر بن مرہ سے اس نے عبد الرحمن ابن ابی کیلی سے کہا کہ نہ خبری مجھکو کہ

اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ لَا تَأْخُذُهُ سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ لِّهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَ أَيْدِيهِمْ وَلَا يُحِيطُ بِشَيْءٍ إِلَّا بِمَا شَاءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ

کہ جس کا کسی دیکھا ہو نہ ہو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو نماز پڑھتے تھے چاشت کی سواری ام ہانی کے پیر میں اس حدیث کی

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَزَيَّيْتُ لَيْلَى أَوْسَى كَهْرَمِينَ دَنَ فَنَجَّ مَكَّةَ مَبْعُثًا كَمَا أَوَّلَ النَّبِيِّ

کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لای اوس کے گھر میں دن فتح مکہ کے قبل کیا اور پھر نبی

رَكَعَاتٍ مَا رَأَيْتُهُ صَلَّى صَلَوةً قَطَّ اخْتَفَ مِنْهَا غَيْرُ أَنَّهُ كَانَ يُبَيِّرُ الرُّكُوعَ وَالشُّجُوَّ حَلَّ ثَنَابِ بْنِ أَبِي جَرْمَانٍ وَكَيْعُ أُنَا كُحَيْسِ بْنِ الْحُسَيْنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ

اور سجدوں کو حدیث کی جیسی ابن ابی عمر نے کہا حدیث کی جیسی دیکھ کر کہا خبر دی جبکہ کہیں ابن حسن عبد اللہ

بُشَيْقُ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ أَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَزِيْرُ بَيْتَهُ جَاشَتِ كَمَا

ابن شقیق سے کہا کہ امی حضرت عائشہ سے کہ پہلا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھتے تھے چاشت کی کہا

لَا إِلَّا أَنْ يَجِيءَ مِنْ مَغِيْبِهِ حَلَّ ثَنَابِ بْنِ أَبِي دَاوُدَ الْبَغْدَادِيِّ ثَنَا

کہ میں گریہ کر لڑھک لائے امیر سفری حدیث کی جیسی زیادہ ابن ابی داؤد بغدادی سے کہا حدیث کی ہے

مُحَمَّدُ بْنُ يَسْعَدَةَ عَنْ فَضِيلِ بْنِ رَزْزُقٍ عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ إِسْعَنْدَرَ بْنِ الْحَكَمِ

محمد ابن یسعد بن فضیل ابن مرزوق سے اوس عطاء سے اوس سعید بن الحکم سے

قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصِلُ الصُّبْحَ حَتَّى يَقُولَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھتے تھے چاشت کی یہاں تک کہ کہتے تھے لا الہ الا اللہ

حَاشِيَةٌ لَهُ يَعْنِي رُكُوعَ سَجْدَةٍ مِنْ جَلْدِي نَهْ كَرْتِ سَبْتِ رُكُوعَ سَجْدَةٍ خَوْجِي اِذَا كَرْتِ تَقْرَأُ تِلْكَ كَرْتِ تَقْرَأُ

حاشیہ ہے یعنی رکوع سجدہ میں جلدی نہ کرتے سبت رکوع سجدہ بخوبی ادا کرتے تھے قرأت تلی کرتے تھے اور یہی حدیث میں ہے کہ حضرت عائشہ سے کہا کہ میں چاشت کی نماز پڑھتے تھے اور اس میں ہے کہ نہیں جب کہ نہیں اگرچہ سفر سے آئے تو دو نو میں موافقت اس طرح پڑھتے تھے کہ پہلی حدیث میں بھی سفر کا حال بیان کیا ہو گا کہ میں سفر سے آئے کسی جایہ رکعت پڑھتے کہیں زیادہ ہی وہی ذکر بیان ہی کر دیا۔ حضرت کا فعل جسے جب دیکھا اوس کا بیان کر دیا ۱۲

وَيَدْعُهَا حَتَّى تَقُولَ لَا يُصَلِّيَنَّ سَاحِلُ ثَمَّ أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ عَنْ

اور جوہر دیتے اور سکو بیان تک کہ ہم کہتے ہیں کہ نہ پڑھیں گے اور سکو حدیث کی ہے احمد بن منیع نے اس سے

هَشِيمٌ أَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ مَسْمُودٍ عَنْ مِجْنَابٍ عَنْ قُرَيْشٍ بْنِ الْقَاسِمِ

ہشیم سے کہا جوہر عبیدہ سے ابراہیم سے اس سے ہم ابن منجباب سے اس سے قریش بن قاسم سے

عَنْ قُرَيْشٍ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُدَمِّنُ رَأْسَهُ

اس سے قریش سے اس سے ابی ایوب انصاری سے اس سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہمیشہ پڑھتے تھے

الرُّكْعَاتِ عِنْدَ زَوَالِ الشَّمْسِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّكَ تَدْمِنُ هَذِهِ

رکعتیں نزدیک زوال شمس کے پڑھتا ہوں یا رسول اللہ آپ ہمیشہ پڑھتے ہیں یہ

الْأَرْبَعِ الرُّكْعَاتِ عِنْدَ زَوَالِ الشَّمْسِ فَقَالَ إِنَّ أَبْوَابَ السَّمَاءِ تَفْتَحُ

چار رکعتیں نزدیک زوال شمس کے پڑھتا ہوں یا رسول اللہ آپ ہمیشہ پڑھتے ہیں یہ

عِنْدَ زَوَالِ الشَّمْسِ فَلَا تَزُجُّ حَتَّى تُصَلِّيَ الظُّمُرَ فَإِنَّهُ أَنْ يَصْعَدَ

ہیں نزدیک زوال شمس کے پڑھتا ہوں یا رسول اللہ آپ ہمیشہ پڑھتے ہیں یہ

فِي ذَلِكَ السَّاعَةِ خَيْرٌ قُلْتُ فِي كِهَيْتِ قِرَاءَةٍ قَالَ نَعَمْ قُلْتُ هَلْ فِيهَا

یہ کہ جس سے میری دعا قبول ہو میں کوئی عمل کرنا چاہتا ہوں کہ اس سے بہتر ہو

تَسْلِيمٌ فَاصِلٌ قَالَ أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ وَثَّقَ أَبُو مَعْوِيَةَ ثَمَّ

ان جواروں کی سچ سلام تمام کر دینا والا نماز کا یہ فرمایا کہ نہیں ملے حدیث کی ہے احمد بن منیع نے اس سے

عَبِيدَةَ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ مَسْمُودٍ عَنْ مِجْنَابٍ عَنْ قُرَيْشٍ بْنِ الْقَاسِمِ

عبیدہ سے اس سے ابراہیم سے اس سے ہم ابن منجباب سے اس سے قریش بن قاسم سے

عَنْ قُرَيْشٍ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُدَمِّنُ رَأْسَهُ

اس سے قریش سے اس سے ابی ایوب انصاری سے اس سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہمیشہ پڑھتے تھے

الرُّكْعَاتِ عِنْدَ زَوَالِ الشَّمْسِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّكَ تَدْمِنُ هَذِهِ

رکعتیں نزدیک زوال شمس کے پڑھتا ہوں یا رسول اللہ آپ ہمیشہ پڑھتے ہیں یہ

الْأَرْبَعِ الرُّكْعَاتِ عِنْدَ زَوَالِ الشَّمْسِ فَقَالَ إِنَّ أَبْوَابَ السَّمَاءِ تَفْتَحُ

چار رکعتیں نزدیک زوال شمس کے پڑھتا ہوں یا رسول اللہ آپ ہمیشہ پڑھتے ہیں یہ

ماجد بن مسعود بن ابی لؤصاح عن عبد الكريم السمرقاني عن

ابن ابي شيبة محمد بن اسلم بن ابی لؤصاح عن ابنه عبد الكريم جزري عن ابيه

مجاهد عن عبد الله بن المسائب ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كان يصلي

مجاهد سے اسے عبد اللہ بن مسائب سے کہ بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھتے

اربعا بعد ان تروى الشمس قبل الظهر وقال انما ساعة نفوسهم

چار رکعت بعد دینے آفتاب کے قبل ظہر کے اور فرمایا کہ بیشک یہ ایسا وقت ہے کہ کہو گے

الاربعة ساعة فاحب اليهم صلوا في ساعة حل ثنا ابو سلمة

ہیں اور سچین درواز آسمان کو پیر دوست رکھتا ہوں میں کہ چار گھنٹہ اور سو گھنٹہ علی بن ابی شیبہ کی

یحیی بن خلف ثنا عمر بن علي المقدسي عن مسعر بن كدام عن

ابو سلمہ یحیی ابن خلف کہ احادیث کی ہم سے عمر بن علی مقدسی نے اسے مسعر بن کدیم سے اسے

ابی اسحق عن عاصم بن زمره عن علي انه كان يصلي قبل الظهر اربعا

ابی اسحق سے اسے عاصم ابن زمرہ سے اسے علی علیہ السلام سے کہ تی بیشک حضرت علی نماز پڑھتے قبل

اذكر ان النبي صلى الله عليه وسلم كان يصليها عند الزوال ويمد فيها

چار گھنٹہ اور ذکر کیا حضرت علی نے کہ بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھتے چار رکعت آفتاب پہنچتے اور فرماتے

باب صلوة التطوع في البيت حل ثنا عباس بن عمر

باب ہے بیان ابن عمر رضی اللہ عنہما کے کہ میں حدیث کی سے عباس غنیری نے کہا جزری کہو

عبد الرحمن بن مهيدي عن معاوية بن صالح عن العلاء بن الحارث

عبد الرحمن ابن مہدی نے اسے معاویہ ابن صالح سے اسے صالح ابن العلاء بن حارث

عن حرام بن معاوية عن عبد الله بن سعد قال سألت رسول الله

سے احقر حرام ابن معاویہ سے اسے ایسے حجاج عبد اللہ ابن سعد سے کہا سوال کیا میں نے رسول اللہ

عَنِ الصَّلَاةِ فِي شَيْءٍ وَالصَّلَاةِ فِي الْمَسْجِدِ قَالَ قَدْ تَرَى أَوْ بِيْتِي مِنَ الْمَسْجِدِ قُلْتُ

لَمَّا تَرَى بِيْتِي كَرَمِيْنٍ اَوْ بِيْتِي سَيِّئٍ سَمِعْتُهُ يَقُولُ مَا يَكُنْ مِنْكَ اَوْ بِيْتِي سَيِّئٍ سَمِعْتُهُ يَقُولُ مَا يَكُنْ مِنْكَ

اَصْلُهُ فِي بَيْتِي كَحَبْلِ كَيْ مِنْ اَنْ اُحِلَّ فِي الْمَسْجِدِ اِلَّا اَنْ تَكُوْنُ صَلَاةُ اَكْثَرِ مِنْ اَبَدٍ

نماز پر بہتر از ای بے زمین دوست زیادہ ہی بجا کر اس کے پر ہو کہیں مسجد میں مگر یہ کہ ہر روز نماز فرض پر مابین نماز

فِي صَوْمِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّعُمْ حَلَّ ثَنَا قَتِيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ ثَنَا حَمَّادُ بْنُ

حدیث کا جوابی ہیں بیان روئی رسول اللہ صلعم کے حدیث کی ہمیں قتیبہ ابن سعید نے کہا حدیث کی ہمیں حماد بن

زَيْدٍ عَنْ اَيُّوبَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَيْقٍ قَاكَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ عَصِيَامٍ

زید سے اوسنے ایوب سے اوسنی عبد اللہ ابن شیق سے کہا سوال کیا میں نے عائشہ سے کیا روزہ رکھنے

رَسُولِ اللَّهِ صَلَّعُمْ قَاكَ كَانَ يَصُومُ حَتَّى يَقُوْلَ قَدْ صَامَ وَيُفْطِرُ

ہیں رسول اللہ صلعم کا فرمایا کہ ہتے روزہ رکھتے یہاں تک کہ کہتے ہم لوگ کہ بیشک روزہ رکھا اور فطر

حَتَّى يَقُوْلَ قَدْ افْطَرَ قَاكَ وَاصَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّعُمْ شَهْرًا كَامِلًا

کر لے یہاں تک کہ کہتے ہم لوگ کہ بیشک افطار کیا اور عائشہ نے کہا رسول اللہ صلعم نے کوئی مہینہ پورا

مُنْذُ قَدِمَ الْمَدِيْنَةَ اِلَّا رَمَضَانَ حَلَّ ثَنَا عَلِيُّ بْنُ جُرَّاجٍ ثَنَا اِسْمَاعِيْلُ

جب سے کہنے لای مدینہ میں سوائے رمضان کی حدیث کی ہمیں علی ابن جریر نے کہا حدیث کی ہمیں اسماعیل

بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ حَمِيْدٍ عَنْ اَنَسٍ رُبَا لَكَ اِنَّهُ سَأَلَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّعُمْ فَقَا

ابن جعفر نے اسنے حمید سے اوسنے انس ابن مالک سے کہ بیشک وہ پوچھ گئے روزہ نبی صلعم کے تب کہا

كَانَ يَصُومُ عَنِ الشَّهْرِ حَتَّى تَرَى اَنْ لَيْسَ بِكَ اَنْ يَفْطِرَ مِنْهُ وَيُفْطِرَ مِنْهُ

کہتے روزہ رکھتے بعضی مہینہ میں یہاں تک کہ خیال کر لی ہم لوگ کہ نہیں چاہتے حضرت افطار کرنا اس مہینہ میں

حَاشِيَةً ۱۲ یعنی نماز نفل پڑھتے کہ میں نے سنی میں ۱۲ کر کے تو ہم لوگ جانتے کہ اب تمام مہینے روزہ رکھیں گے اور

۱۵ یعنی بعضی مہینہ میں جو روزہ رکھتے شروع کر کے تو ہم لوگ جانتے کہ اب تمام مہینے روزہ رکھیں گے یعنی کہی رکھیں کہی نہ رکھتے ۱۱

یعنی مہینہ میں روزہ نہ رکھتے تو ہم لوگ جان لیتے کہ اب تمام مہینے روزہ نہ رکھیں گے یعنی کہی رکھیں کہی نہ رکھتے ۱۱

اور انکار کر کے بعض مہینہ میں

حَتَّى تَرَى أَنْ لَمْ يَزِدْكَ أَنْ يَصُومَ مِنْهُ شَيْئًا وَكَنتَ لَكُنْشَاءً أَنْ

یہ آیت کہ خیال کر رہے ہو لوگ کہ ہمیں چاہیے حضرت پر روزہ رکھنا اس مہینہ میں کچھ اور جو روزانہ ہوتا اور کیا بتا کر

تَرَاهُ مِنَ اللَّيْلِ مُصَلِّيًا إِلَّا أَنْ رَأَيْتَهُ مُصَلِّيًا وَلَا نَأْجُاجًا حَتَّى يَكُونَ مِنْ عِبَادِ

کہ دیکھو تو حضرت کو رات میں دعا پڑھنے والی مگر یہ کہ دیکھتا تو اب کو نماز پڑھتے والا اور نہ سونے والا حدیث کی جیسے محمد بن ابی بکر

ثُمَّ ابْوَدَّ أَنْبَاءُ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي بَشِيرٍ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ

کہ حدیث کی جیسے ابو داؤد نے کہا خرد سیکو شعیبہ نے اسے بشیر سے کہا سنان بنو سعید بن جبیر سے اوسنی ابن عباس سے

قَالَ كَرِهَ رَسُولُ اللَّهِ أَنْ يَصُومَ حَتَّى يَقُولَ يَزِيدُكَ لَيْفَ طَرَفِهِ وَيُضَرِّحَ قَفْلَهُ

اور کہہ کہ نبی رسول اللہ صلی علیہ وسلم روزہ کہتی ہیں کہ تو نہیں چاہو حضرت صائم کو اس سے اور افطار کر کے دیکھنا

أَنْ يَصُومَ وَأَصَامَ شَهْرًا كَمَا هُوَ لَا مُنْذُ قَدِمَ لِلدِّينِ إِلَّا مَضَى

جب چاہتے حضرت روزہ رکھنا اس مہینہ میں اور حضرت روزہ رکھنا کو ایسا نہیں پورا جسے شریف اس مہینہ میں

حَالُ شَاخِدٍ بِنِيسَارٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ

کہ حدیث کی جیسے محمد بن ابی بکر نے کہا حدیث کی جیسے عبد الرحمن بن مہدی نے اوسنی سفیان سے

عَنْ مَنصُورٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ سُلَيْمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ

اوسنی منصور سے اوسنی سالم سے اوسنی ابی جعفر سے اوسنی سلیمہ سے اوسنی ام سلمہ سے کہا

رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُ شَهْرًا يَمْتَلِئُ الْإِسْخَبَانِ وَمَضَى

کہ دیکھا میں نبی صلی علیہ وسلم کو روزہ رکھتے دو ماہ برابر سواے شخبان اور رمضان کے

حَاشَا لِي أَنْ يَكُنِيَ مِثْلَهُ مِنْ جُورِ رُزْءٍ رُبِّي شَرُّ عَمَلٍ لِي أَنْ يَكُنِيَ كَلَامُ تَامٍ مِنْ رُزْءٍ رُكْبَيْنِ كَلَامُ تَامٍ مِنْ رُزْءٍ رُكْبَيْنِ كَلَامُ تَامٍ مِنْ رُزْءٍ رُكْبَيْنِ

روزہ نہ رکھتے تو ہم لوگ جان لیں کہ اب تمام ماہ روزہ نہ رکھیں گے یعنی کسی روزہ کی رکعتیں ۱۲

۱۲ حضرت عائشہ اور ابن عباس کی حدیث میں جو شرب ہی کر چکی اور اس حدیث میں ظاہر میں تعارض معلوم ہو چکا ہے

مواقت سطر حیرت کہ شخبان کو مہینہ میں جو حضرت فی تنوری دن افطار کیا اور بیت دن روزہ رکھا اور حضرت عائشہ اوس

ابن عباس سے اوسکو پورا رکھتا اور دوسری کہ کسی کہہ لیا ہو گا اسکا علم دو فرضا جو مکہ تا یثرب کا اور ام سلمہ میں آیا تھا انکو

قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا اسْنَادٌ صَحِيحٌ وَهَكَذَا قَالَ عَنِّي سَلَمَةُ بْنُ عَدِيٍّ

کہا ابو یعلیٰ نے یہ اسناد بجمع ہو اور اس طرح کہا سالم نے اہل سلمہ سے اس کو نام

سَمِعْنَاهُ وَقَدْ رَأَى غَيْرَهُ وَاحِدٌ هَذَا الْجَدِيدُ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ

سلمہ سے اور بیشک روایت کیا اس حدیث کو ابی سلمہ سے اور سنی عالمیہ سے،

عَنِ النَّبِيِّ ﷺ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عُمَرَ وَنَسَا سَمِعَهُ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ

بنی حنیئہ سے حدیث کی ہمسری بناؤں گے کہ حدیث کی ہمسری بنو محمد بن عمر کی کہ حدیث کی ہمسری سلمہ بن اوس بن حنیئہ سے کہا

أرسل الله الصوم في شهر رمضان في شعبان الثمانين لكان يصوم محمد

که یکبار می فرمود که روزی که کسی بخیه بین پاره روزه کسی که بیست و پنج ساله است و روزی که کسی بخیه بین پاره روزه کسی که بیست و پنج ساله است

جَبَّارِ الْكُوفَةِ شَاعِبِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُوسَى وَطَلْحَةَ ابْنَ غَنَامٍ عَنْ

اس وقت کوئی شخص نے کہا کہ حضرت کی بیوی عبداللہ ابن موسیٰ نے اور طلحہ ابن عقیل نے اور اس نے

سَيِّبَانُ عَنْ جَلِصَمٍ عَنْ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ

شعبان ۳۱۰۰ھ کے عاصم اور اس کے زری سے اس نے عبد اللہ سے کہا کہ میری رسول اللہ

اللَّهُ صَلَّ اللَّهُ عَلَيْكَ وَسَلِّمْ بِصَوْمٍ عَنْ كُلِّ شَهْرٍ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ

مسئلہ اللہ علیہ وسلم روزہ رکعتیں پڑھنا

وَقَالَ مَا كَانَ لِإِبْرَاهِيمَ أَنْ يَتَّخِذَ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَلَدًا وَرَبًّا ۚ لَوْلَا إِنْ شَاءَ رَبِّي لَأَمَنَّ الْبَنِيَّانَ ۚ فَلْيَتَنَزَّهْ أُولَئِكَ الَّذِينَ كَفَرُوا يُصَدِّقُونَ الَّذِي خَالَاهُمْ غَيْبًا مِّنَ الْبَنِيَّانَ ۚ وَلَئِن لَّمْ يَظْهَرْ لَهُمْ الْآيَاتُ فَسَيَكْفُرُوا بِهَا وَيَكْفُرُوا بِهَا أَنَّهُمْ حُمُرٌ مُّسْوَاهٌ ۚ أُولَئِكَ الَّذِينَ يَضِلُّ اللَّهُ عَنْهُمُ الْغَيْبَ ۚ وَلَئِن لَّمْ يَظْهَرْ لَهُمْ الْآيَاتُ فَسَيَكْفُرُوا بِهَا وَيَكْفُرُوا بِهَا أَنَّهُمْ حُمُرٌ مُّسْوَاهٌ ۚ أُولَئِكَ الَّذِينَ يَضِلُّ اللَّهُ عَنْهُمُ الْغَيْبَ ۚ وَلَئِن لَّمْ يَظْهَرْ لَهُمْ الْآيَاتُ فَسَيَكْفُرُوا بِهَا وَيَكْفُرُوا بِهَا أَنَّهُمْ حُمُرٌ مُّسْوَاهٌ ۚ أُولَئِكَ الَّذِينَ يَضِلُّ اللَّهُ عَنْهُمُ الْغَيْبَ ۚ

روزی کے تھے (افطار کرتے تھے) محمدؐ کے روزِ

[illegible]

وَجَبَّهٖ سَنَ يُوَدِّعُكَ كَالْمُنِيبِ سَدَّ رُكُوبَ الْكَافِرِ

یہاں پر دیکھو کہ اس نے کہا ہے کہ میں نے اپنے معارف کو لوگوں کے لئے لکھا ہے۔

سیدتی یعنی لہی ساری سہیتہ شعبان کے روزہ رکھتو اور کبھی شعبان میں سنت دن روزہ رکھتے

اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى صَلَّاهُمْ يَصُومُ ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ قَالَتْ لَيْسَ

قُلْتُ مِنْ اَيِّهِ كَانَ يَصُومُ قَالَتْ كَانَ كَاثِبًا لِي مِنْ اَيِّهِ

صَامَ قَالَ ابُو عَيْسَى وَيَزِيدُ السَّكُّ هُوَ يَزِيدُ النَّصْبِيُّ الْبَصْرِيُّ

وَهُوَ ثِقَلٌ وَرَوَى عَنْهُ شُعْبَةُ وَعَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ وَ

حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ وَاسْمَاعِيلُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ وَعَمْرُو بْنُ اَحْمَدَ

وَبُؤَيْرُ الْقَاسِمِ وَيُقَالُ الْقَسَامُ وَالسَّكُّ بِلُغَةِ اَهْلِ الْبَصْرَةِ

هُوَ الْقَسَامُ حَدَّثَنَا ابُو حَفْصٍ عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ شَاعِدُ اللَّهِ

دَاوُدُ عَنْ ثَوْرِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ رِبْعَةَ الْجَرَفِيِّ

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّاهُمْ يَخْرُ صَوْمَ الْاَشْهُنِ وَ

الْجَنْسِ حَدَّثَنَا ابُو مُصْعَبٍ الدَّيْلِيُّ عَنْ مَالِكِ بْنِ اَنَسٍ عَنْ

عِشْبَةَ كَا حَدِيثُ ابُو مُصْعَبٍ لَمَّا دَلَّى لَنَا اَوْسُو مَالِكِ بْنِ اَنَسٍ اَوْسُو

أَبِي النَّضْرِ عَنِ الْإِسْلَامِيِّ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَائِشَةَ قَالَ مَا كَانَ

۱۱. نرسا ابی مسلمہ ابن عبد الرحمن سے اس کے خالیشہ سے کہا کہ نبی

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي شَهْرِ الْكَلْبِ مِنْ حِجَابِ فِي شَعْبَانَ حَتَّى تَمُوتَ

رسول اللہ ﷺ روزہ رکھنے کی روزہ میں زیادہ اپنی روزہ رکھنے سے مستغنیان ہیں

محمد بن يحيى أنا أبو عاصم عن محمد بن رفاع عن سفيان بن أبي صالح

میں ہم سے محمد ابن یحییٰ نے کہا جردی ہنگو عاصم نے محمد ابن رفاعہ سے اسے سہیل ابن ابی صالح سے

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَعْرِضُ الْأَعْمَالُ

اسنے اپنے نام سے اسنے الی ہرہ سے کہا بیسک بنی صلح نے فرمایا کہ حاضر کئے جاؤ کہ میں اعمال

يَوْمَ الْاِثْنَيْنِ وَالْاِثْنَيْنِ فَاجِبُكَ لِعُزْزِكَ وَاَنَا صَاحِبُ حَلِّ تَنَاجُوتِكَ

نیکو دینندگی داد، اور جمہور کے رقبے کے دوست و رکن بن گئے۔ کہہ اذ کہ اچھا و نیکو اور بڑا اور بڑا

وَجَبَلْنَا لِنَبِإِ الْوَاحِدِ وَمُعَوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ ثَنَا سَفِينٌ عَنْ مَيْمُونِ بْنِ

بسم الله الرحمن الرحيم

عَنْ جَدِّهِ عَمْرِو بْنِ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُ مِنْ الشَّهْرِ

...

یہ اس کی جنت ہے اس کا عایشہ کہتی کہ نبی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم روزہ رکھتے کسی مہینہ میں

لَسْتُ وَالْأَحَدِ وَالْأُثْنَيْنِ وَمَا لَكُمْ أَلَّا تُكْرَهُوا

سببت والاحد والاسمان ومن البشائر الاخر الملائكة والاربعاء

مفتی کو اور انارکو اور دشتیہ کو اور دوسری مہینہ میں مغل اور برہہ اور

نَحْمِيسُ حَلَّ تَنَاهَرُونَ اِسْحَاقُ الصِّدِّيقِ اَنَا عَمِلْتُ بِسُلْطَانِ

جمعہ رات کو حدیث کی مجلسیں پڑھ کر اسحق مجددی نے کہا خبر دی پہلو عبیدہ ابن سلیمان

عَنْ هِشَامِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ عَاشِرُ ذِي الْحِجَّةِ

اسنے ہشام ابن عروہ سے اوسے اپنے باپ سے اوسے عائشہ سے کہا کہ نبی عاشر را انک دن

نُصُومُهُ قُسِّنَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُهُ

روزہ کہتے اوسمیں لوگ ایام جاہلیت میں اور ہے رسول اللہ صلیم روزہ رکھتے اوسمیں

فَمَا قَدِمَ الْمَدِينَةَ صَامًا وَأَمَرَ بِصِيَامِهِ ذِكْرًا لِمَا أُفْرِضَ رَمَضَانَ

پہنچنے پر مدینہ میں روزہ رکھا اور حکم کیا صیام کو یاد دہانہ کے لئے کہ اس میں رمضان کا سوچنا

كَانَ رَمَضَانَ هُوَ الْفَرِيضَةُ وَتَرَكَ عَاشُورَاءَ فَفَرَضَ صَامَهُ

رمضان روزہ رمضان کا ہو گیا رمضان وہی فرض اور چھوڑ گیا روزہ عاشورا کا پہر جو کوی چاہی روزہ رکھی اور

وَمَنْ شَاءَ تَرَكَ حَلَّ ثَنَاءُ مُحَمَّدٍ بِنَبِيِّ شَارٍ نَاعَبِدُ الرَّحْمَنَ بِمُحَمَّدٍ

اور جو چاہی ترک کرے اور سکوٹا حدیث کی ہے محمد ابن شاری نے کہا حدیثی ہے عبد الرحمن ابن مہدی نے

ثَنَاءُ سَفِينٍ عَنْ مَبْنُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ

کہا حدیث کی ہے سفیان نے مبنور سے اس سے مشہور ہے اس کا اسم اسیم سی اور علقمہ سے کہا سوال کیا میں نے حضرت عائشہ سے

أَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْضُرُ الْإِكَامَ سَيِّئًا قَالَتْ كَانَ يَحْمَلُهُ

ایسا ہے رسول اللہ صلیم خاص کرنے روزہ کیونکہ ذکر کی ہے فرمایا کہ نہ حمل اور نہ

دِيمَةً وَإِيَّكُمْ يُطِيقُ مَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُطِيقُ

اور کیا بار بار اور کون تم میں سے طاقت رکھتا ہے اس قدر کہ رسول اللہ صلیم نے طاقت رکھتا ہے

حَلَّ ثَنَاءُ ابْنِ لُبَابٍ أَنَا عَبْدُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ

حدیث کی ہے ہشام ابن ابی لہب نے کہا خبر دی ہے کہ عبد نے اس سے ہشام ابن عروہ سے اس نے ابی ہشام سے

عَائِشَةَ قَالَتْ دَخَلَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعِنْدُ امْرَأَةٍ فَقَالَ

عائشہ سے کہہ کہ اشرف لای میری پاس رسول اللہ صلیم اور میری پاس ایک عورت تھی جب فرمایا

مِنْ هَذِهِ قُلْتُ فَلَا نَهْ لَا كِتَامُ الْيَلِّ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مفرت نے کون ہی یہ عرض کیا یہ نہ فلا نہ کیتام الیل فقال رسول اللہ صلیم نے

حاشیہ فلا عاشوراء میں تاریخ محمد کی اور میں ہی ۱۲ صلیم کی نماز کی ساتہ یہ عبادت کرتی تو اس قدر کہ کہ ہیشہ سے کہہ کر

عَلَيْكُمْ مِنَ الْأَعْمَالِ مَا تُطِيقُونَ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يَمِلُ حَتَّى تَمُوتُوا وَكَانَ أَحَبُّ

نے اختیار کروم لوگ عین اس قدر کہ طاقت رکھو یہ بیشک اللہ سینہ علیہ امانا لوای نبی سے اور میں جان بڑھ کر

ذَلِكَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّذِي يَدُومُ عَلَيْكُمْ صَاحِبُهُ حَدَّثَنَا

اور تہا دوست زیادہ علی نزدیک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک کہ ہمیشہ فلام اسیر اسکا کر تیرا لاف۔ حدیث کی پیروی

الْبُؤْهِشَامُ مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ الرَّفَاعِيُّ تَنَاوَلُ فَضِيلُ عَمْرِو الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي

البوہشام محمد ابن یزید رفاعی نے کیا حدیث کی جسے ابن فضیل نے اعمش سے اور سنی ابی صالح سے

صَالِحٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ وَأُمَّ سَلَمَةَ أَيُّ الْعَمَلِ كَانَ أَحَبَّ إِلَى رَسُولِ

اوسنی کہا کہ ابو جہا میں حضرت عائشہ اور ام سلمہ سے کہ کونسا عمل تھا بہت دوست نزدیک رسول

اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُنَّا لَا دِيمَ عَلَيْكَ وَإِنْ قُلْنَا كُنَّا مَحَلًّا لِبْنِ السَّمْعِيلِ تَنَا

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دونوں نے کہا کہ وہ عمل ہمیشہ قائم رہا جادی اسیر اگرچہ ٹوڑا حدیث کی جسے محمد بن اسماعیل

عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ تَنَبَّأَ عَنْ عُمَرَ بْنِ قَيْسٍ أَنَّ اللَّهَ سَمِعَ عَصَمَ

حدیث کی جسے عبد اللہ بن صالح نے کہا حدیث کی جسے معاویہ ابن صالح نے عمرو بن قیس سے بیان کیا اور سنا عاصم

بْنُ حَمِيدٍ قَالَ سَمِعْتُ عَوْفَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ كُنْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ

ابن حمید کو کہا سنا میں نے عوف ابن مالک کو کہہ دیا کہ کہتے تھے کہ میں نے رسول اللہ

لَيْكُنْ فَاسْتَأْذَنَّاكَ ثُمَّ رَوَّضَاكَ وَأَمَّا بَعْضُ فَفَقَدْ مَعَهُ فَبَكَ وَأَسْتَفْهَمَ

صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک بات کو پہر سو اگ کیا بعد اسکے دھوکا پہر کھڑی ہوئی غار پر ہنسنے لگے اور کبریا میں انکی ساتھ تیرا

حاشیہ ۱۰ یعنی اس قدر عبادت کرو کہ عاجز ہو کر چھوڑ دو کیونکہ استغاثی ذات الی بنیار عاجز ہو نہیں پاگ ہی حقیقت

نہی کی کر کے ذاب ہو گیا اور کون کئی مگر تمہیں عاجز ہو جاؤ گی اور عبادت تاغیر کر دگی سو اس قدر کر

کہ ہمیشہ نباہ ہو سو رنج کی جگہ ہے کہ طاقت سے زیادہ عبادت کر نیکو حضرت کی منع کیا دیکھیں وہاں ہی رسولین

طاقت سے زیادہ مال خرچ کیا کرنے سے کیا ہو ۱۲

۱۲ یعنی اتنا زہ سے شے ساتھ عمل ہو اور ہمیشہ سنی اور چسکے ۱۲

البقرہ قلایمربایہ رحمة الاوقف فسأل وھما بایہ عذاب الی

وقف فقوڈ لدرکع فمکث راکعاً یقدر قیامہ و یقول فیکو

سبحان ذی الجبروت وال ملکوت والکبریا والعظمة ثم سجد بقدر

رکوعہ و یقول فی سجودہ سبحان ذی الجبروت وال ملکوت والکبریا

والعظمة ثم قراء ال عمران ثم سورہ سون یفعل ذلک

کتاب ما جاء فی قرأ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

سعید ثنا البلیث بن شہاب عن ابن ابی ملکہ عن یعلی بن مملک

سأل أم سلمة عن قرأ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فاذی ثم قرأ

حرفاً فاحد ثنا محمد بن بشار ثنا وھب بن جریر بن حازم ثنا

ابن فرات عن صفی بن عوف عن حماد بن عمار عن ابی ہریرہ

عن ام سلمة عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انہ قال

انما یتلوا فی صلاتہم من قرآن الا ان یتلوا سورۃ البقرہ

ابن قسادة قال قلت لانس بن مالك كيف كان قراءة رسول الله

ﷺ قال كان يقرأ بآيات القرآن ثم يقرأ بآيات القرآن ثم يقرأ بآيات القرآن

صلعم قال ما حدثنا علي بن حجر ثنا يحيى بن سعيد الاموي

سليم بن ابیہ کہتا ہے کہ میں نے سنا کہ انس بن مالک نے کہا کہ میں نے سنا کہ رسول اللہ

عن ابن جريح عن ابن مملكة عن أم سلمة قالت كان النبي ﷺ

ابن جریج سے اس سے ابیہ مملک سے اس سے حضرت ام سلمہ سے کہا کہ نبی بنی

يقطع قراءته يقول الحمد لله رب العالمين ثم يقف ثم يقول

وقف کرتے اپنی قرائت میں کہتے الحمد لله رب العالمين اور پھر پڑھتے

الحمد لله رب العالمين ثم يقف وكان يقرأ آيات يوم الدين حدثنا

الرحمن الرحيم پیر پڑھتے اور پھر پڑھتے مالک یوم الدین حدیث کی ہم سے

قتيبة بن سعيد ثنا الليث عن معاوية بن صالح عن عبد الله بن

قتیبہ ابن سعید نے کہا حدیث کی ہم سے لیث نے معاویہ ابن صالح سے اس سے عبد اللہ بن

ابن قيس قال سئلت عائشة عن قراءة النبي ﷺ كان يسير بالقراءة

ابن قیس سے کہا کہ پوچھا میں نے حضرت عائشہ کو احوال قرائت نبی

أمر جهم قال كل ذلك قد كان يفعل رجاء الله ورجاء جهم قلت

یاد باد از بلند پڑھتے فرمایا کہ سب طرح سے شیک کر لیتے تھے کہ ہر جگہ قرائت کرتے اور کہہ ہی باؤ از بلند پڑھتے

حاشیہ ۱۵ یعنی ہر کے مقام پر پڑھنے اور ہر کے مقام پر بیان خود کے رسول اللہ نے اور نبی نے

انس ابن مالک سے روایت کی ہے کہ حضرت کی قرائت تھی کہ اللہ کے اسم اور الرحمن پر اور الرحیم پر پڑھا

۱۵ یعنی بیان ہی وقت کرتے سب طرح سب ایت پر وقت کرتے دو تین آیت سنا دیا سچے لہجہ کی واسطے

۱۵ اگے حضرت عائشہ نے بیان کر دیا ۱۲

الحمد لله الذي جعل في الأقر سنة حد ثنا محمد بن عبد الله بن

سب تعریف اللہ کے واسطے جس کو کیا دین ہیں کثرت کی حدیث کی جسے محمود ابن عبد اللہ نے کہا حدیث

وکیع ثنا مسعر عن ابن العلاء العبد عن يحيى أب جعكة عن أم

کی جسے وکیع نے کہا حدیث کی جسے مسعر نے اوسے ابی العلاء عبدی سے اوسے یحییٰ ابن جعدہ سے اوسے ام

هالي قالت كنت اسمع قراءة النبي صلعم وأنا على عرشى حد ثنا محمد

ہالی سے اوسے کہا کہ میں نے سنتی قرأت کو نبی صلعم کے اور میں ہوتی اپنی مکانی چہرے پر حدیث کی

بن غيلان بن ابوداود ثنا شعبه عن معاوية بن قرة قال سمعت

محمود ابن غیلان نے کہا حدیث کی جسے ابوداود نے کہا خبری ہو چکو شعبہ نے اوسے معاویہ بن قرہ سے کہا کہ

عبد بن معقل يقول رأيت النبي صلعم على ناقته يوم الفتح وهو

عبد بن معقل کو کہہ رہے تھے کہ میں نے دیکھا نبی بنی صلعم کو اذکی اوسے نبی پر گاہ کے فتح کے دن اور وہ

يقراء انا فتحنا لك فتحنا مبينا ليغفر لك الله ما تقدم من ذنبك وما

پڑھتے تھے یہ آیہ بیک پہنی فتح دی مجھ کو فتح ظاہر تاکہ بخشے مجھ کو اگے گزری تیری گناہ اور

تأخر قال فقرأ ورجع قال وقال معاوية بن قرة كولا ان يجمع

جو جیسے ہونے کہا پس پڑھنے اور گلی میں اور کہنا یا اور کہا معاویہ نے ابن قرہ نے اگر نہ ہوتی جوت ان

الناس على اخذت لكم فذلك الصوت اوقال الحسن حد ثنا قتيبة

کہ جمع ہونے اسی خبر کو شروع کرنا میں تمہاری واسطے اس طرح کی اور میں نے کہا کہ الحسن میں حدیث کی جسے قتیبہ

عاشقہ اس مقام میں دو احتمال معلوم ہوتے ہیں ایک یہ کہ اوسے کی کہی ہو ترجمہ معلوم ہو گیا کہ ابن

ابن نے ہی کہا ہے اور دوسری یہ کہ جو اس مقام میں جواب دہ کیا اسکو راوی نے ترجمہ سمجھا اور ابن ابی حمزہ نے کہا ہے

کہ ترجمہ کے معنی خوش آواز کے ہیں گانوا ان کے ترجمہ سے مراد یہ بیان نہیں ہے کیونکہ وہ میں خشن نہیں ہوتا اور

قرآنی تلاوت نقط خشن کے واسطے مقرر ہے کیا کہ دوسری حدیث میں صاف آنا ہے کہ حضرت خوش آواز تھے

اور ترجمہ نہیں کرتے تھے اور ترجمہ کی تندی لکھری ۱۲

۱۲

۱۲

۱۲

۱۲

ابن سبيد بن روح بن قيس بن الحداثي عن جسام بن مصلح عن قتادة

ابن حیدر نے کہا حدیث کی وجہ سے نوح ابن مہزیب ہمدانی حاتم ابن عمار اور سنان بن قیس

أَلَمْ يَبْعَثِ اللَّهُ نَبِيًّا الْأَخْمَصَ الْوَجْهَ حَسْبَ الصَّقِ وَكَانَ لَا يُرْجَعُ حَدُّهُ

وَلَمَّا كَانَتْ نِجْنِينَ بِهِيَ الْتَفَالَةَ لَمْ يَكُنْ فِي كَيْسِي بَنِي كُوْبِلَا مَوْتُهُ أَوْ رِيَارِي أَرْزُوكِرْ نَوَاسِلَهُ أَوْ رَجْعٌ مُنْكَرٌ وَفَرَقٌ

عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جَسَّانَ شَاعِدُ الرَّحْمَنِ بْنِ الزَّيَادِ

سید القادری ابن عبد الرحمن نے حدیث کی تصحیح کی ابن حبان نے کہا حدیث کی تصحیح عبد الرحمن ابن ابی اناس

عُمَرُ بْنُ أَبِي عُمَرَ عَنْ عُبَيْدَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ قِرَاءَةُ النَّبِيِّ صَلَّى

اوسنے عمر ابن ابی عمر سے اوسنے عکرمہ سے ابن عباس سے کہا کہ بتی قرآنہ نبی صلعم کی

لَا يَسْتَعِينُهُمْ مِنْ فِي الْحِجْرَةِ وَيَوْمَ فِي الْبَيْتِ يَا أَيُّهَا أَهْلُ الْبَيْتِ

الحبر کہ بعض وقت سننا اوسکو وہ شخص کہ انکس میں ہوتا اور حضرت پرستی ہو گی کہ میں یہ باب بہاؤن میں

صَلَّمَ حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّادٍ يَقُولُ قَالَ ابْنُ عَبَّادٍ

صلعم میں حدیث کی جیسے سوید بن ابی نصر نے کہا خردی کہو عبد اللہ ابن مبارک نے اوسے حماد بن

عَنْ ثَابِتٍ عَنْ مَطْرَانَ وَمُؤَنَّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الشَّيْخِ عَنْ أَبِيهِ

کے اور ثابت ہو اس سے مطر فسی اور وہ بیٹا عبد القادر بن تغیر تھا اس نے اپنی باپ سے

اَتَيْتَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ وَهُوَ يَصِيءُ وَيُجَوِّدُ فَاَرِزْهُ الْمَجْلِسَ

پہلے ایسا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم باپس اور وہ نماز پڑھتے تھے اور ان کے شکم میں اواز تھی مثل اواز دیکھ کر

[illegible]

کے صلیب کی جیسے علامتوں کے لیے کھادیت کی جیسے سویرا میں شام کے کھادیت کی جیسے

اوسنے ایرایم سے اوسے غیبیہ سے اوسے عبد اللہ بن مسعود سے کہا

ن کی طرح قرآن پر چڑھ کر توجہ نہیں کرتے یہی خوش آواز تھی اور انکا پڑھنا پیارا لگتا ۱۲۷۵ یعنی حضرت

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ اقْرَأْ عَلَى قُلُوبِكُمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَرَأَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عَلَيْكَ أَنْزَلَ قَالَ فِي الْحَبَابِ أَرَأَيْتَ مَنْ عَزَمْتُ فَقَرَأْتُ سُورَةَ النَّاسِ

حَتَّى بَلَغْتُ وَجَعْتُ بِكَ عَلَى هَذَا شَهِيدًا فَرَأَيْتَ عَنِّي النَّبِيَّ صَلَّى

تَعْبَادُ حَلَّ ثَمَامَتِي تَنَاوَلُوا كَعَجَبًا عَنِ النَّبِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ

عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو قَالَ انْكَسَفَتِ الشَّمْسُ يَوْمَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ

صَلَّمَ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَصْلِي حَتَّى لَمْ يَكُنْ يَرِيكُمْ فَلَمْ يَكُنْ

يَرْفَعُ رَأْسَهُ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَلَمْ يَكُنْ أَنْ يَسْجُدَ ثُمَّ سَجَدَ فَلَمْ يَكُنْ

يَرْفَعُ رَأْسَهُ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَلَمْ يَكُنْ أَنْ يَسْجُدَ ثُمَّ سَجَدَ فَلَمْ يَكُنْ

يَرْفَعُ رَأْسَهُ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَلَمْ يَكُنْ أَنْ يَسْجُدَ ثُمَّ سَجَدَ فَلَمْ يَكُنْ

يَرْفَعُ رَأْسَهُ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَلَمْ يَكُنْ أَنْ يَسْجُدَ ثُمَّ سَجَدَ فَلَمْ يَكُنْ

يَرْفَعُ رَأْسَهُ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَلَمْ يَكُنْ أَنْ يَسْجُدَ ثُمَّ سَجَدَ فَلَمْ يَكُنْ

يَرْفَعُ رَأْسَهُ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَلَمْ يَكُنْ أَنْ يَسْجُدَ ثُمَّ سَجَدَ فَلَمْ يَكُنْ

يَجْعَلْ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُ رُبُّكُمْ يَقُولُ رَبِّ اَلْعَزِيزُ اَلَا تَعْلَمُ اَنَّمَا فِئْتَهُمْ

یہ شروع کیا کہ سائنس ہرے نبی اور رومی نے اور کئی دینی رب میری کیا ہیں وعدہ کیا اور مجھے کہ نہ عذاب

رَبِّ اَلْعَزِيزُ اَلَا تَعْلَمُ اَنَّمَا فِئْتَهُمْ وَهُمْ لَيْسَ بِغَفُورٍ وَكَفَّارٍ وَتَسْتَغْفِرُكَ وَتَعْلَمُ

ای میری رب کیا ہیں وعدہ کیا تو مجھے کہ عذاب اگر گنا تو ادھر جو تو مجھے استغفار کرنا اور میں استغفار کرنا ہوں میری رب

رَكْعَتَيْنِ اِنْ خَلَّتِ الشَّمْسُ قَامَ فَسَجَدَ لِلَّهِ كُمْ وَكَأَنِّي عَلَيْكَ تُحَرِّقُ الشَّمْسُ

دو رکعت میں روشن ہوا آفتاب پہر کرے ہوئی اور توفیق کی اللہ کی اور شاکی اور اور فرمایا کہ شیک آفتاب

وَالْقَمَرُ اَيُّهَا مَنْ اِيَّتِ اللّٰهِ فَاِذَا تَنَسَّكَ فَاَفْرَعُوْا اِلَىٰ ذِكْرِ اللّٰهِ تَعْبُدُوْا مَا كُنتُمْ

اور چاند و نورث ایمان میں اللہ کی تدریک اسان میں میں پر جب دو میں میں گویا میرا ہاں تو تم طرف اللہ کی حد

بَنَ عِيْلَانِ تَنَالُوْا حُدُودَ اللّٰهِ تَنَسَّفِيْنَ عَنِ عِبَادَةِ الْبَشَرِ عَجَبُكُمْ وَتَعْلَمُ

بن عیلان نے کہا حدیث کی ہے ابوجہر نے کہا حدیث کی ہے سفیان نے عطا ابن سائب سے روایت کیا ہے

اَبْنُ عَبَّاسٍ قَالَ اخَذَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّوْا عَلَیْهِمْ اٰلُہٖٗ وَسَلَّمَ لَہٗ لَقَیْ فَاخْتَضَرَ

ابن عباس سے کہا کہ یا رسول اللہ صلعم نے اپنے پیغمبر کو کہہ کر تپے پر گود میں لیا اور کو

فَوَضَعَهُمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَصَاحَتْ اُمَّ اَيُّمِنْ فَقَالَ لَبَّيْ صَلَّوْا عَلَیْہِمَا

تو رکھ دیا اور کو اپنے تپے پر وفات کیا اور تپے پر حشر کی رہی اور چلائی اہل میں تب فرمایا اے نبی صلعم

عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّوْا عَلَیْہِمَا فَقَالَتْ اَلَا اَنْتَ بَيِّنٌ قُلْ اَلَا اَنْتَ بَيِّنٌ اَلَا اَنْتَ

یہ نزدیک رسول اللہ صلعم کی تپے پر عرض کیا کیا ہیں یوں دیکھو کہ وہ تپے پر تپے پر تپے پر

۱۲ یعنی میری امت پر ۱۲

۱۲ یعنی میری امت پر ۱۲

۱۲ یعنی میری امت پر ۱۲

۱۲ یعنی میری امت پر ۱۲

۱۲ یعنی میری امت پر ۱۲

اَنَا بِي رَحْمَةِ اَنْ الْمُؤْمِنِينَ بِكُلِّ خَيْرٍ عَلَى كُلِّ حَالٍ زَيْفُكُمْ مَعَكُمْ

بِجَنبِهِ وَهُوَ مُحَمَّدٌ اَللّٰهُ تَعَالٰى حَكَمٌ شَاطِحٌ لِّبَشَرٍ شَاعِدُ الرِّجْمَانِ

بْنِ هَمْدٍ شَاكِسَيْنِ عَنْ عَامِرٍ رَجَبٍ اَللّٰهُ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ

عَائِشَةَ اَنْ رَسُولَ اَللّٰهِ صَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبَّلَ عُمَانَ بْنَ مَطْعُونٍ وَهُوَ طَيِّبٌ

وَمُؤَبِّكِي اَوْ قَالَ عَيْنَاهُ لَقِيَتْ اَنْ حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ مَرْثُورَانَ اَبُو عَامِرٍ

فَلْيَحْ وَهُوَ اَبُو بَسِيْلٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ اَبِي نُوَيْسٍ مَّا لَوْ قَالَ شَمْدَانَا

اَبْنَةُ رَسُولِ اَللّٰهِ صَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَسُولُ اَللّٰهِ صَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسٌ عَلَى الْقَبْرِ فَاَيُّ

عَلَيْهِ تَدْمَعَانِ فَقَالَ اَيْنَكُمُ رَجُلٌ لَمْ يَقْرِفْ اللَّكَّةَ قَالَ اَبُو طَلْحَةَ

اَنَا قَالَ اَنْزَلْ فَرَزَكَ فِي قَبْرِ هَابَا وَفَاخَاءَ فِي فَرَاثِ رَسُولِ اَللّٰهِ صَلَّى

حَكَمٌ شَاطِحٌ لِّبَشَرٍ اَنَا عَلِيٌّ بْنُ مُسَمَّرٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عَمْرٍوَةَ عَنْ اَبْنَةِ عَائِشَةَ

عَنْ حَدَّثَنَا اَبُو عَلِيٍّ ابْنِ حَمَزَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ

Handwritten marginal notes in Urdu script, likely providing commentary or additional narrations related to the main text.

قَالَتْ إِنْ كَانَ فِرَاشُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّذِي يَنَامُ

عليه من دم حشوه ليف سجدتنا الواحطاب باد بن يحيى البصري

شاعبد الله بن ميمون أنا جعفر بن محمد عن أبيه قال سئلت عائشة

قَالَتْ إِنْ كَانَ فِرَاشُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حَفْصَةَ مَا كَانَ فِرَاشُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عَلَيْهِ فَلَمَّا كَانَتْ لَيْلَةً قُلْتُ لَوْ تَشَيْدُ أَرْبَعِ ثَنَاتٍ أَوْ طَالَهُ فَتَشْيَاهُ

بِأَرْبَعِ ثَنَاتٍ فَلَمَّا أَصْبَحَ قَالَ فَرَسْتُمُونِي اللَّيْلَةَ قَالَتْ قُلْنَا هُوَ أَشَدُّ

إِلَّا أَنَا شَيْءٌ بَارِئٌ قُلْنَا هُوَ أَطَالَ قَالَ دَوَّهَ لِحَاةِ الْأُولَى فَأَمَّا

صَنَعْتَنِي وَطَانَهُ صَلَوَةُ اللَّيْلَةِ بَابُ مَا جَاءَ فِي تَوْضِيحِ رَسُولِ اللَّهِ

عَلَيْهِ السَّلَامُ أَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ

عَنْهَا السَّلَامُ أَنَّهَا أَخْبَرَتْ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

قَالَ اَنَا سَفِيْهُنْ بِنُ عِيْنَةَ عَزْرَةَ زُهْرَى عَمْرٍو عَجَبِيْدُ اللّٰهِ عَزْرَةَ عَجَبِيْدُ اللّٰهِ بِنِ

کہا خبری مجوسیان ابن عیینہ کی زہری سے اسنے عجبہ اللہ سے اور سے عبد اللہ ابن

عَبَّاسٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّيْهِمُ لَا قَطْرٌ فِي تَحَا

عباس سے اسنے عمر ابن خطاب سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلعم نے حد سے موت بڑھو تم میری حقین

أَهْرَتِ النَّصَارَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ اَنَا عَجَبِيْدُ اللّٰهِ فَقُولُوا عَبْدُ اللّٰهِ وَرَسُولُهُ

جسکا کہ حد سے بڑھ کر نصاریٰ حقین عیسیٰ بن مریم کے سوا کسی نہیں کہ میں بندہ اللہ کاموں پر کہو تم بندہ اللہ کا اور

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَجْرٍ اَنَا سُوَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْغَزِيِّ عَنْ عَجَبِيْدٍ عَنِ ابْنِ مَالِكٍ

اوسکا حدیث کی ہے علی ابن حجر نے کہا خبری مجوسوید بن عبد الغزی نے اوسے حدیث سے اسے انس ابن مالک سے

اَنَّ امْرَاةً جَاءَتْ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ اِنَّ اِلَيْكَ

کہا کہ تحقیق ایک عورت آئی باس نبی صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے اور کہا کہ تحقیق تجھ کو آپ کر باس ایک کام ہے

حَاجَةٌ فَقَالَ اجْلِسِيْ فِيْ اَيِّ طَرَفِ الْمَدِينَةِ تَشْتِيْ اَجْلِسِيْ اِلَيْكَ حَدَّثَنَا

ت فرمایا کہ سہلانو تجھ کو جس راہ میں مدینہ کے جاوے تو بٹھو مین تیرے پاس حدیث کی ہے

عَلِيُّ بْنُ حَجْرٍ اَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ مُسْلِمٍ رَّا لِعَوْرَةٍ عَنِ ابْنِ مَالِكٍ قَالَ

علی ابن حجر نے کہا خبری مجھ کو علی ابن مسہر نے اوسے مسلم سے اوسے انس ابن مالک سے کہا

كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ يَعُوْدُ الْمَرْيَضَ وَيُسَيِّدُ الْجَنَازَةَ وَيُكَبِّرُ الْحَاكِمَ وَالْحُجُبِ

کہ تھے رسول اللہ صلعم پوچھنے جاتے بیمار کو اور حاضر ہوتے جنازہ پر اور سوار ہوتے گدہ پر اور غول

دَعْوَةَ الْعَبْدِ وَكَانَ يَوْمَ بَنِي قُرَيْظَةَ عَلٰى حَامِ خَطْوَمِ مَجْلٍ مِنْ لِبَاسٍ

کہنے دعوت علام کی دے اور تھی حضرت دن جنگ بنی قریظہ کے گدہ پر اوسکی یاگ تھی خزانہ کی جال کی تھی اوس

حاشیہ ۱۵ یعنی مجھے بات کہنیکو گوشہ درگاہ میں توحیان مجھ کو شہلا دگی بیٹہ جادو کا ۱۲ اور تیر جواب پر دنگا

۱۵ یعنی حضرت کو غریبوں سے انکار نہ تھا وہ بیمار ہوتے تو دیکھنے کو جاتے اور اوسکے جنازے پر شریف

لیجواتے اور اوسکی دعوت قبول کرتے ۱۲

اَكَاتُ مِنْ لَيْفٍ حَلَّ تَنَاوَصْلُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْكُوفِيُّ بِنَا مُحَمَّدٍ

بالان تہاخری کی چال کا حدیث کی واصل ابن عبد الاعلی نے کوئی ذکر کیا حدیث کی جسے محمد

فَضِيلٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

ابن فضیل نے اوسنے اعمش سے اور انس ابن مالک سے کہا کہ نبی رسول اللہ صلعم

يَدْعِي إِلَى خَيْرِ الشَّعْرِ الْإِهَالَةِ السَّخْنَةَ وَلَقَدْ كَانَتْ لَهُ دِرْعٌ عِنْدَهُ

بلایے جاتے طرف ردی جو کی اور چربی بوکی ہوئی کی پیر قبول کرنے والے اور شیک تہا حضرت کا یہ نہ کرو

يَكُونُ دِيْنًا وَجَدَ مَا يُفْلِكُ أَحْمَاتُ حَلَّ تَنَاوَصْلُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْكُوفِيُّ

سہودی کے پاس نہ پایا اس قدر کہ چیز اوین اور سکودیا تک ذوات پائی و حدیث کی مسہود ابن علی بن

أَبُو دَاوُدَ الْحَفَرِيُّ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُزَيْبٍ عَنْ أَبِي بَرٍّ

کہا حدیث کی مسہود داؤد حفری نے سفیان سے اس سے ریح بن صبیح سے اس سے یزید ابن ابان سے

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى رَجُلٍ رَثٍ وَرَثَةٍ

اسنے انس ابن مالک سے کہا کہ حج کیا رسول اللہ صلعم نے رہن پرانی پروٹ اور اسکی اوپر

قَطِيفَةً لَأَسَاوِي رُبْعَةً دَرَاهِمَ فَقَالَ اللَّهُمَّ اجْعَلْهُ حَجَّالًا دَرِيءًا فَرِيءًا

تہ کی ہوئی چادر تہی کہ قیمت نہ کہنی تہی چادر درہم کی اور کہا کہ یا الہی کرو اس حج کو ایسا حج کہ نہ واسعین

وَلَا سَمْعَةً حَلَّ تَنَاوَصْلُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْكُوفِيُّ بِنَا مُحَمَّدٍ

لوگوں کو دکھانا اور نہ سنانا حدیث کی مسہود عبد اللہ ابن عبد الرحمن و کہا خبر دی ملک و خان و کہا خبر دی حادین

حاشیہ ۱۵ بسبب کمال تواضع کے حضرت کے سب کی دعوت قبول کی تھی اور جو کہ وہ حاضر کرتا تھا لیسے یہ

بہ حضرت صدیق نے بعد حضرت کی وفات کے اوسکو چہر الیا ۱۲

۱۵ سوار ہو کے ۱۲ یعنی محض تیرہ رضا کے واسطے حج کروں لوگوں کے کہلانے سنا نے کی نیت نہیں یہ امت کی

تعلیم کو واسطے فرمایا کہ اس طرح کہا کہ ابن اور حضرت توریا سے پاک تہ ۱۲

عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ الْأَوَّلَى إِلَى الْمَثَلَةِ حَزْرَةً

تشریف لائی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہے تب فرمایا تھی حضرت جب تشریف لائی اپنی مکانیں تقسیم کرتی

دُخُولُهُ ثَلَاثَةُ أَجْزَاءٍ جِزَاءُ اللَّهِ عِزُّهُ جِزَاءُ أَهْلِهِ وَجِزَاءُ لِنَفْسِهِ ثُمَّ

اپنی گھر میں رہتی کو تین حصے ایک حصہ اللہ عزوجل کی واسطے اور ایک حصہ اپنے اہل خانہ کی واسطے اور ایک حصہ اپنی نفس کی واسطے

جِزَاءُ حَزْرَتِهِ بَيْنَهُ وَبَيْنَ النَّاسِ فَرَدَّ ذَلِكَ بِالْخَاصَّةِ عَلَى الْعَامَّةِ وَلَا يَخْرُجُ

واسطے بہر تقسیم کرتی اپنی حصہ کو درمیان اپنی اور درمیان انھوں میں کی پیر دہر کر دیتی یہ حصہ عام لوگوں کی معرفت عام

عَنْهُمْ شَيْئًا وَكَانَ مِنْ سَيِّئِهِ فِي جِزَاءِ الْأُمَّةِ أَيْتَارَاهُلُ الْفَضْلِ بِأَذْنِهِ

اوس کو چیز نہ دیتی حضرت کی امت کو حصہ میں اختیار کرنا اہل فضل کا اس پر حکم دینے میں

وَقَسَمَهُ عَلَى قَدْرِ فَضْلِهِمْ فِي الدِّينِ فَمِنْهُمْ دُورُ الْحَاجَةِ وَمِنْهُمْ دُورُ الْكَافَةِ

اور بانٹنا حضرت کا موافق انداز فضل صحابہ کے تہا دین میں بعض اور میں ایک حاجت والی اور بعض

وَمِنْهُمْ دُورُ الْحَاجَةِ فَيَسْأَلُ بِهِمْ وَيُسْغَلُ صُفْحًا يَصْلِحُهُمْ وَالْأُمَّةُ

اور بعض اور میں بہت حاجت والی بہر شغل رہتی اپنی جان کو اور شغل کرتی اور کو اوس چیز میں کہ انکو کسی ضرورت

كَمِيسَتِهِمْ عَنْهُ وَأَخْبَارِهِمْ بِالَّذِي يَنْبَغِي لَهُمْ وَيَقُولُ لِيَسْلَخَ الشَّارِبُ

کہا کیا نہ کہ پوچھنا صحابہ کا حضرت سے اور خبر دینا اور خبر کو دنیا و دُور کو اس بات کی لایں تھی صحابہ کی اور حضرت فرمائی ہو کہ چاہی

مِنْكُمْ الذَّائِبُ وَابْلَغُوْنِي حَاجَةً مَنْ لَا يَسْتَطِيعُ إِلَّا غَمًّا نَبَتْ قَدَمِيهِ

تم لوگوں میں سے غائب کو دہا اور پوچھو میری بایں اپنی حاجت کو اوس شخص کی جو نہیں سکتا اپنی حاجت کو پوچھنا یا بیشک

لَيَوْمِ الْقِيَمَةِ وَلَا يَذْكُرْ عِنْدَهُ إِلَّا ذَلِكَ وَلَا يَقْبَلُ مِنْ أَحَدٍ غَيْرَ يَدْخُلُونَ

حاشیہ ۱۱ یعنی باہر تو اس کا کام میں رہتی تھی جب انداز تھی اپنی اوقات کو اس کی فضا میں کسی وقت میں حصہ کرتے ۱۲

۱۱ یعنی ایک دفعہ تو باہر تھے بیجا کہ بہر انداز کہ اس کو فتنہ ہی لینا میسر دوسرا کرتی تھی ۱۲

۱۳ یعنی ہر شخص کو کو اگر دین کی باتیں کرے اور اس کو فرماتے کہ تمہی جو چاہیے سننا وہ سب لوگوں کو سنا دینا ۱۴

۱۵ یعنی اب فضل و برکت کو اپنی بایں خاص وقت میں اس کا حکم دیتے ۱۶ یعنی جیسی زرنگی ہوتی اوس کو دوسرا میسر

۱۷ یعنی صحابہ فائدہ کی بات پھر ہی اپنی عرض ہی کرتی اور حضرت فرماتی تھیں کہ جو لوگ حاضر ہیں سوچ سکتے ہیں وہ انکو حواس معلوم ہیں

حاضر نہیں ہیں سننا دین اور یہ فرماتی ۱۸

رَوَاكَ لَا يَقْرَأُونَ إِلَّا عَن ذَوَاتِهِمْ حَتَّىٰ يَخْرُجُوا إِلَيْهِ عَلَىٰ الْحِجْرِ قَالَ

نہ تو را روایت کرتے اور نہ یہ اپنی زبان سے فرمایا کرتے اور صحابہ کرام بھی تو یہی راہ پر چلے کہ انہیں سن کر

سَمِعَتْهُ عَنِ مَرْجُوهِ كَيْفَ كَانَ يَصْنَعُ فِيهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

پر وہی راہ پر چلے کہ انہیں سن کر انہیں بھی یہی راہ پر چلے کہ انہیں سن کر انہیں بھی یہی راہ پر چلے کہ انہیں سن کر

يَخْرُجُ لِبَسَانَةِ الْإِسْلَامِ وَيُؤَلِّفُهُمْ وَلَا يَنْفِرُ عَنْهُمْ وَيُكْرِمُ كُلَّ قَوْمٍ وَ

کہا کرتے اپنی زبان کو کہ اس چیز میں کہ فائدہ دیتی اور ان کو اور اللہ کے لئے اس میں کہ اور نہ نفرت دلائی اور ان کو اور اللہ کے لئے اس میں کہ

يُؤَلِّفُهُ عَلَيْهِمْ وَيُحَذِّرُ النَّاسَ وَيُخَيِّرُ مِنْهُمْ مَنْ عِزَّانَ يَطْوِي عَلَىٰ خَدِّ

اور ان کو سروسامان دیتی ان قوم پر اور دُرِّ تاج کو ان کو کہ انہیں دے اور انہیں بغیر اس کی کہ سپر لیون کسی سے تو نہ لینا یا جو

مَنْهُمْ لِيُشْرَكَ وَلَا خَلْفَهُ وَتَفْقِدُ أَصْحَابَهُ وَيَسْئَلُ النَّاسَ عَمَّا فِي النَّاسِ

اور تلاش کرتے ایسے اصحاب کے حال کو اور پوچھتے لوگوں کا حال جس طرح ان پر

وَيُحْسِنُ الْحَسَنَ وَيُقَوِّيهِ وَيُقِيهِ الْقَبِيحَ وَيُوهِنُهُ مُعْتَدِلُ الْأَمْرِ عَنِ

وَلِ الْأَمْرِ رَاسِي تَبِيعُ كَبِيرُكَ اور قوت دیتی اور سکو اور بُری جانتے بُری چیز کو اور کُرد کر دیتی اور سکو اور ان کی سادہ اور سکا کام نہ

خَلْفَ لَا يَفْعَلُ مُخَافَةً أَنْ يَفْقِدُوا وَيُلْوَ الْكُلَّ حَالٍ عِنْدَكَ عَتَا لَا يَفْضَرُ

انصاف کرتا ہے بلکہ غفلت نہ کرے تو اس کے کہ غفلت کرینگے وہ اور عاجز ہو جائے گا اور وہ اس کی سادہ اور سکا کام نہ

عَنِ الْحَوْلِ وَلَا يُجَاوِزُهُ الَّذِينَ يَكُونُونَ مِنَ النَّاسِ خِيَارِهِمْ أَفْضَلُهُمْ عِنْدَهُمْ

اور ان میں سے کوئی نہ کرے حق میں اور نہ فرق کرتے حق میں جو لوگ کہ نزدیک رہتے حضرت کے اور میں ہی وہ افضل میں ہیں

حاشیہ: وایضیٰ حضرت کی محفل سے جو طبائی کو کچھ فائدہ ظاہری و باطنی ملی ہی کے جاتی اور لوگوں کو یہی راہ بنانے لگتی ۱۳

۱۴ یعنی جو دیکھ کر قابل ہوتا اس سے ڈراتے اور

۱۵ یعنی جو نہ رہتا اس سے پیچ رہتے پچا پنا چہرہ مبارک نہ بدلتے اور بد خلقی نہ کرتے

۱۶ یعنی کسی بات میں خواہ مخواہ خلاف نہ کرتے اور جگہ بہ جگہ ۱۷

۱۸ یعنی صحابہ کو حال سے غافل نہ ہوتی تاکہ وہ سب عبادت میں غافل نہ ہو جاویں ۱۹ بلکہ تاکید کیا کرتے ۲۰

لَصِيحَةً وَأَعْظَمَهُمْ عِنْدَهُ مَنْزِلَةً أَحْسَنَهُمْ مَوَازِدَةً قَالَ فَسَمِعْتُهُ عَنْ
 اَدَسٍ خُزَاعِيٍّ اَوْ رُبَّمَا زَيْدٍ كُرَيْمِيٍّ اَوْ شَخْصٍ يَدْعُوهُ كُنْتُ اَوَّلَ مَنْ سَلَّمَ عَلَيْهِ
 مَجْلِسُهُ فَقَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقُومُ وَلَا يَجْلِسُ إِلَّا عَلَى ذِكْرِ
 كَرَمِيِّ سَيِّدٍ فَرَأَى اَبَا حَسَنِ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي مَجْلِسِ خُزَاعِيٍّ يَدْعُوهُ كُنْتُ اَوَّلَ مَنْ سَلَّمَ عَلَيْهِ
 وَادَّانِيَّ إِلَى قَوْمٍ جُلُوسٍ حَيْثُ يَنْتَهِي بِهِ الْمَجْلِسُ وَيَأْمُرُ بِذَاكَ يُعْطَى
 اَوْ جِبَّ يُوَجَّهُ إِلَى قَوْمٍ يَسْتَبِيحُ عَالِي حَيَّانٍ تَامُ حَوْلِي مَجْلِسُ اَدَسٍ كَرَمِيِّ سَيِّدٍ
 كُلِّ جُلُوسٍ يَنْصَبُ عَلَيْهِ لَا يَجِبُ جُلُوسُهُ اِنْ أَحْبَبَ اَلرَّحْمَةُ عَلَيْهِ مِنْهُ مَعْرِفَةُ
 نَصِيبِ اِسْكَافٍ نَهْ خِيَالُ كَرَمَاتِ اَوَّلِيٍّ يَسْتَبِيحُ وَالْاَكْبَرُ يَتَبَكَّى كَوِي بَرْزُ كَرَمِيِّ سَيِّدٍ
 جَالِسُهُ اَوْ قَاوَضَهُ فِي حَاجَةٍ صَائِبَةٍ حَتَّى يَكُونَ هُوَ اَلنَّصِيفُ وَمِنْ سَمْعِهِ
 شَخْصٌ كَرَمَاتِ اَوَّلِيٍّ يَتَبَكَّى كَرَمَاتِ اَوَّلِيٍّ يَتَبَكَّى كَرَمَاتِ اَوَّلِيٍّ يَتَبَكَّى
 حَاجَةٌ لَهُ كَرَمَاتِ اَوَّلِيٍّ يَتَبَكَّى كَرَمَاتِ اَوَّلِيٍّ يَتَبَكَّى كَرَمَاتِ اَوَّلِيٍّ يَتَبَكَّى
 كَرَمَاتِ اَوَّلِيٍّ يَتَبَكَّى كَرَمَاتِ اَوَّلِيٍّ يَتَبَكَّى كَرَمَاتِ اَوَّلِيٍّ يَتَبَكَّى
 وَخَلَقَهُ نَصَارَ لَهُمْ اَبَا وَصَارُوا عِنْدَهُ فِي الْحَيَاةِ سَوَاءً مَجْلِسُهُ
 رَدِي اَوْ خَلَقَ اَوَّلِيٍّ يَتَبَكَّى كَرَمَاتِ اَوَّلِيٍّ يَتَبَكَّى كَرَمَاتِ اَوَّلِيٍّ يَتَبَكَّى
 وَحَيَاءٌ وَصَبْرٌ مَا نَهَى لَمْ تَرْفَعْ فِيهِ الْاَصْوَاتُ وَلَا تَوْنٌ فِيهِ لَمْ يَكُنْ
 اَوْ حَيَا اَوْ صَبْرٌ اَوْ اَمَانَةٌ كِي تَبِي نَهْ بَلَدِي حَاتِنِ اَوْ سَمِينِ اَوْ زَيْنِ اَوْ زَيْنِ اَوْ زَيْنِ اَوْ زَيْنِ

حاشیہ ۱۲ یعنی جہاں علیہ غالی پائے بیٹھے جاتی یہ بہنیں کہ اس بیٹھنے کی واسطے کہ سیکو اور ہاتھ ۱۲
 ۱۳ یعنی جسکی قیمت میں جتنا فیض ہو تا پ کے پاس بیٹھنے سے مل رہا تھا ۱۳
 ۱۴ یعنی اخلاق محمدی ایسا تھا کہ ہر ایک جاننا تھا کہ حضرت میری ہی عزت بڑی کرتے ہیں ۱۴
 ۱۵ یعنی جو کوئی اپنی حاجت عرض کرتا تو اب اسکی تسلی کی واسطے بیٹھو رہتے جب تک کہ وہ نہ جاتا ۱۵
 ۱۶ یعنی اُنکی خوش خلقی سب پر ہی اور سب نعمت کے باب پر مصلحت باب دنیا کی زندگی کا سبب تھا پوری ہی حضرت

وَلِلّٰهِ مُتَعَدِّدٌ لِّاٰلٍ يَّتَقَاتِلُوْنَ فِيْهِ بِالتَّقْوٰى مُتَوَاضِعِيْنَ

قبول چک اوس مجلس کی البینہ انصاف کرتا ہے یہی البینہ بزرگی دیتی ہے اوس مجلس میں بریتہ کا کوئی سبک نہیں

عاجزی گریوای ہی تعظیم کرتی تھی اوس مجلس میں بڑی غم و الکی اور جسم کبریٰ اوس مجلس میں کم سنوئے اور اختہ

الحاجة والحكمة الف

حاجه وخصوص البصير: حل ثنا محمد بن عبد الله بن

کرتے ہیں حاجت والیکو ۳۰ اور محافظت کرتی نہیں منافق کی حدیث کی تمہیں محمد ابن عبد اللہ ابن

بِزَيْعٍ ثَنَابِشْرٍ الْمُفْضِلِ ثَنَابِشْرٍ عَقِيدَةٍ عَنْ اَمْسٍ بْنِ مَالِكٍ قَالَ

وَلَا تَقْرَأُ الْكِتَابَ طَرَفًا مِّنْهُ وَلَا تَنْسَىٰ الْوَعْدَ لَنَنصُرَنَّكَ لَو تَفْرِقُوا بَيْنَ الرَّجُلَيْنِ إِن كُنْتُمْ أَتَّقُونَ

تاریخ کے اہل جہانگیر کی ہستی تیرا بن مفضل کی اہل حدیث کی ہستی سعید کی قنادی سی استی الن ابن مالک سی کیا

فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاهِدًا إِلَى لَمْعٍ لَقِيتَ وَلَوْ دُعِيتَ عَلَيْهِ

کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اگر تم یہ پہنچا جاوے میری اس المیہ سے کہ میری کاشتکاری قبول کرو گے

لَا حَيْثُ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ شَاعِدٌ رَوَى عَنْهُ أَحْمَدُ بْنُ سَعْدٍ رَوَى عَنْهُ

اگر دعوت کیا جاوے تو اس کی کہانی پر بیشک قبول کرو و نیز حدیث کی ہمیں یہ خبر ملتی کہ اسی حدیث کی ہمیں عبد الرحمن کی کہانی کی

وَالْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي هَدَانَا لِهَذَا وَمَا كُنَّا لِنَكُونَنَّ مِنَ الْغَافِلِينَ

محمد بن المنذر عن جابر قال جاءني رسول الله صلى الله عليه وسلم

میں نے سہان محمد ابن منکدری ای جابری لہا ای گیر پاس رسول اللہ صلعم حسین حال میں نہ ہے سوار

بِغُلٍّ وَلَا بَرْدُونَ : حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَا أَبُو لَيْعِمٍ

خجریا اور نہ شری گہوڑی پر وہ حدیث کی ہے عبد اللہ ابن عبد الرحمن بنی کہ اہل ہدی پہلو ابی بصیر نے

حاشیہ

یعنی اوس مجلس میں لوگ البین البینی تھے کہ انکے دوسرے البین ادب کرتے تھے اور اوس مجلس میں

۱۲

۱۲ یعنی اس مجلس کے لوگ اس کی جگہ کسی ظالم کو تو غیر مجلس میں ذکر نہ کرتے بلکہ اوپر پردہ ڈال دیتے ۱۲

۱۲

۱۲۔ یعنی زیادہ شریف لائے ایسی عاجزی بہی حضرت کی مزاج میں ۱۲۔

ثُمَّ يَخِي ابْنُ أَبِي الْهَيْثَمِ وَالْعَطَاءُ قَالَ سَمِعْتُ يُونُسَ ابْنَ عَبْدِ اللَّهِ

کہا حدیث کی یہی سی سی ابن ہیشم نے اور عطار نے کہا سنا میں نے یوسف ابن عبد اللہ

بْنِ سَلَامٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَأَقْعَدَنِي فِي حَجْرٍ

ابن سلام سے کہا کہ نام رکھا میرا رسول اللہ صلعم نے یوسف اور شبلا کو محبوس اپنی گود میں

وَمَسَّحَ عَلَيَّ لَسَانِي ۖ جَلَسْنَا السُّخْرَيْنِ مِنْصُورَيْنَا أَبُو دَاوُدَ أَمَا الرَّبِيعُ

اور اپنا ماتہ ملا میرے سر پر حدیث کی یہی سی سی اسحاق ابن منصور نے کہا حدیث کی یہی سی سی ابو داؤد کہا خرو کا

وَهُوَ ابْنُ صَيْحٍ ثَنَا يَزِيدُ الْقَاسِمِيُّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ ۖ

اور وہ ابن صیح ہی کو ہی کہا حدیث کی یہی سی سی یزید قاسمی نے اسنی انس ابن مالک سی بیشک نبی صلعم نے

حَجَّ عَلَى رَجُلٍ رَثٍ وَقَطِيفَةٌ كُنَّا نَرَى شَمَهَا أَرْبَعَةَ دَرَاهِمٍ فَلَمَّا اسْتَوَيْنَا

حج کیا زمین پر اتنی پر اور اسپر نہ کی ہوئی چادری ہم خیال کرتی تھیں اسکی چار درہم بیرونی کی گہری

بِهِ رَاحِلَتُهُ قَالَ لَبَيْكَ بِحَقِّهِ لَا سَمْعَ فِيهَا وَلَا رِيَاءَ ۖ حَدَّثَنَا

اؤنگو اونٹنی اونکی کہا لبیک بجا رہا ہوں حج کی واسطے کہ نہ سنا ہماری اوسمیں اور نہ کہنا حدیث کی یہی سی

الْأَشْعَثُ أَبُو بَكْرٍ مَنصُورٌ ثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَيْبَا مَعْمُورٌ عَنْ ثَابِتِ بْنِ أَلَيْسَ

اسحاق نے وہ ابن منصور ہی کہا حدیث کی یہی سی عبد الرزاق نے کہا خرو ہی کو معمر نے ثابت بن اسی

وَعَامِمِ بْنِ الْأَحْوَلِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَجُلًا خِيَّاطًا دَعَا رَسُولَ

ورعامم احوال سے دونوں انس ابن مالک سی کہ بیشک ایک دروزی نے دعوت کی رسول

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَرَّبَ لَهُ ثَرِيدًا عَلَيْهِ دَبَّاءٌ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ ۖ

اللہ صلعم کی پیر لا رکھا اونکی لگے ترید اور سپر بنا کہ دور سے رسول اللہ صلعم

أَخَذَ الدَّبَّاءَ وَكَانَ يُحِبُّ الدَّبَّاءَ قَالَ ثَابِتٌ فَسَمِعْتُ أَنَا يَقُولُ

ناکرو کو اور نبی دوست رکھتی کہ رو کو کہنا بت نے پرسنا میں انس کو کہتی تھی

فَمَا صَنَعَ لِي طَعَامٌ أَقْدَرُ عَلَى أَنْ يَصْنَعَ فِيهِ دَبَّاءُ إِلَّا صَنَعَ حَذًى

کہ نہیں بنا کر کیا گیا میرا اسطے کوئی کھانا اور میں اختیار کرتا تھا اسیر کیا یا جادی اور نہیں کرو مار کیا یا کیا

وَمُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنِ ابْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ صَالِحٍ حَدَّثَنِي مَعْنَى ابْنِ

ابن ابیہ محمد بن اسماعیل نے کہا جرہی کہ ابو عبد اللہ ابن صالح نے کہا حدیث کی جیسے معنی ابن صالح نے

عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عُمَرَ قَالَ قِيلَ لِعَائِشَةَ مَاذَا كَانَ يَجْعَلُ

اسنے یحییٰ ابن سعید سے اوسنی عمر سے اوسنی کہا کہ لوگوں نے کہا عائشہ کو کہ کیا تھی کرتے رسول

اللَّهُ صَلَّاهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ بُشْرًا مِنْ الْبَشَرِ لَا وَبِهِ وَبِحَبْلٍ مَشَاةٍ

اللہ صلعم اسنی کہ میں فرمایا کہ بنی آدمی نبی جبار دیکھتے بنی آدمی کبریٰ کا اور دودھ بنی آدمی

وَيَحْدُمُ نَفْسَهُ بِأَوْ كَأَجَرٍ فِي خُلُوفِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّاهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ

بکر کا اور خدمت کرتے بنی آدمی جان کی واپس بیاں دینے کا جواب میں ابن ادرخت رسول اللہ صلی علیہ وسلم نے

مُحَمَّدُ بْنُ الدُّورِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُرَيْدٍ الْمُقَرِّيِّ تَنَالَيْتُ بَنِي سَعْدٍ حَكَ

کی مہی عباس ابن محمد دوری نے کہا حدیث کی جیسے عبد اللہ ابن یزید مقری نے کہا حدیث کی جیسے لڑکا ابن سعد نے

أَبُو عَمَّارٍ الْوَلِيدُ بْنُ أَبِي الْوَلِيدِ عَنِ سُلَيْمَانَ بْنِ جَارِجَةَ عَنْ جَارِجَةَ بْنِ زَيْدٍ

حدیث کی جیسے عثمان الولید ابن ولید نے اوسنی سلیمان ابن جارجہ سے اسی جارجہ ابن زید سے

بَنَاتٍ قَالَ خَلَّ نَفْرٌ عَلَى زَيْدٍ بَنَاتٍ فَقَالُوا لَهُ حَدِّثْنَا أَحَادِيثَ عَنْ

ابن بنات سے اوسنی کہا کہ آئی ایک گروہ آدمی زید ابن بنات کی پاس تب کہا تھوئے اوکو کہ حدیث بیان کرو

رَسُولِ اللَّهِ ص قَالَ إِذَا أَحَلَّ تَكْمُ كُنْتُمْ خَارَهُ فَمَا كَانَ إِذْ نَزَلَ عَلَيْهِ الْوَحْيُ لَيْسَ

حدیث میں رسول اللہ صلی علیہ وسلم کی کہا کیا کیا کروں میں مہی میں تب ہما یہ حضرت کا چہرہ بے شہر اور

ہاں تھیں وہی جب میری اختیار میں کھانا کیا گیا تب اس میں کدو ۱۲

یعنی اپنا کام بنایا کر لیتا اور دودھ بکر کیا اپنی دھوپنی تکرور کر لیتا حضرت کی خدمت میں ۱۲

یعنی حضرت کی خلق میں کیا بیان بنی اور خلق کی ہندی زبان میں حضرت عات جیسی بنی اور یار جی حضرت کی بنی

کی حدیث میں بیان اوسکا اور کا ۱۲

إِلَى فُكْنَتِهِ لَهُ فُكْنَا إِذَا ذُكِرْنَا اللَّهُ نِيَا ذُكِرْ هَامَعْنَا وَإِذَا ذُكِرْنَا

حکم یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو حضرت ابوبکرؓ اور عقیبی ہم لوگ جب ذکر کرنے دنیا کا ذکر کرے اور سکا حضرت ہی ہمارا ساتھ اور جس

الْآخِرَةِ ذُكِرْ هَامَعْنَا وَإِذَا ذُكِرْنَا الطَّعَامُ ذُكِرْ مَعَنَا فَكُلْ هَذَا

ذکر کرنے ہم لوگ آخرت کا ذکر کرے اور سکا حضرت ہی ہمارا ساتھ اور جب ذکر کرتے ہم لوگ کھانا کھا کر ذکر کرتے اور سکا حضرت

أَحَدٌ تَكْمُ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ صَلَّاهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَنَا اسْحَقُ بْنُ مُوسَى ثَنَا يُونُسُ بْنُ

ہم ہمارا ساتھ نیز یہ سب میں جاری ہے کہ تاہم میں ہمارا ہی اکی ہی میں کی حضرت کی ہمیں اسحاق ابن موسیٰ نے کہا حدیث

بِكُرٍّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اسْحَقَ عَنْ زِيَادِ بْنِ أَبِي زِيَادٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ بَكْرِ الْقُرْطُبِيِّ عَنْ

کی ہمیں ابوبکرؓ نے کہا حدیث ابن اسحاق سے ابوبکرؓ سے زیاہ بن ابی زیاہ سے ابوبکرؓ سے محمد بن بکر القرطبی سے

عَمْرُو بْنُ لُعَاصٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَقْبَلُ بَوَّاحَهُ وَحَدِيثُهُ عَلَى

عمر و ابن لعاصؓ سے کہا کہ نبی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم متوجہ ہوئی اپنی مونہ اور اپنی بات سے اونٹن

أَشْرَ الْقَوْمِ مِيَّا لَكُمْ بِذَلِكَ فَكَانَ يَقْبَلُ بَوَّاحَهُ وَحَدِيثُهُ عَلَى

جو سب لوگوں میں بڑی شریف بہت ہی الفت دیکھا ہی تھی اور انکو سبب کی والہی مونہ اور اپنی بات سے ہمیں

ظَنَنْتُ أَنِّي خَيْرُ الْقَوْمِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ ﷺ أَنَا خَيْرُ الْقَوْمِ فَقَالَ

بیان میں کہ خیال کرنا میں کہ بیشک میں بہترین ہوں سب لوگوں میں بہترین کیا میں یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں بہترین ہوں ابوبکرؓ

أَبُو بَكْرٍ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ ﷺ أَنَا خَيْرُ الْقَوْمِ فَقَالَ عُمَرُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ

ابو بکرؓ میرے من کیا میں یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں بہترین ہوں یا عمرؓ میرے من کیا میں یا رسول اللہ

أَنَا خَيْرُ الْقَوْمِ فَقَالَ عُمَرُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ ﷺ أَنَا خَيْرُ الْقَوْمِ فَقَالَ

میں بہترین ہوں یا عثمانؓ میرے من کیا میں یا عثمانؓ میں بہترین ہوں یا عمرؓ میرے من کیا میں یا رسول اللہ

فَتَنَبَّأَ ابْنُ سَعْدٍ أَنَّ جَعْفَرَ بْنَ سُلَيْمَانَ الصَّبْعِيَّ عَنْ ثَابِتٍ عَنِ النَّسَائِيِّ

تنبیہ ابن سعید نے کہا حدیث کی ہمیں جعفر ابن سلیمان نے صعبی سے اوسنی ثابت سے اوسنی النسائی

فَتَنَبَّأَ ابْنُ سَعْدٍ أَنَّ جَعْفَرَ بْنَ سُلَيْمَانَ الصَّبْعِيَّ عَنْ ثَابِتٍ عَنِ النَّسَائِيِّ

تنبیہ ابن سعید نے کہا حدیث کی ہمیں جعفر ابن سلیمان نے صعبی سے اوسنی ثابت سے اوسنی النسائی

بْنِ مَالِكٍ قَالَ خَدَّيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشْرَ سَنِينَ فَمَا قَالَ إِنَّ

ابن مالک سی اوسنی کہا کہ خدمت کی سنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی دس برس پھر نہ کہا اے

قَطُّ وَمَا قَالَ الشَّيْءُ صَنَعْتَهُ وَلَا بَشِيَ عَزَّيْزَةً لِحَدِيثِ رَكْعَةٍ وَكَانَ رَسُولُ

کسی نے اور نہ فرمایا کسی چیز کی یا اسے جو میں کیا کہ میں کیا تو کیا اسکو اور نہ فرمایا کسی چیز کو اسکو کہ جوڑ دیا میں اسکو کہ میں

اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَحْسَنِ النَّاسِ خَلْقًا وَلَا مَسِئَةً خَرَّاقًا وَلَا حَرِيرًا قَطُّ

جوڑ دی اسکو اور ہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سب لوگوں میں احسن خلق میں اور نہ چڑیا میں کسی خرقہ کو کسی حریر کے

وَلَا شَيْءًا كَانَ الْيَمِينُ مِرْكَبَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا شَمَمَتْ مِسْكَ قَطُّ

کو کسی اور نہ کسی چیز کو کہتی یمن زیادہ پہلی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اور نہ سوگنا میں کسی شک کو ہرگز

وَلَا عِطْرًا كَانَ أَطِيبَ مِنْ عَرَقِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ

اور نہ کسی خوشبو کو کہتی خوشبودار زیادہ پہلی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اور نہ کسی کی جسی قتیبہ ابن سعید

وَأَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَالْضَّبُّ وَالْمَعْنَا وَاحِدٌ قَالَ لَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ

اور احمد بن عبیدہ بن جو ضبی سے اور سب کی روایت کی معنی ایک میں دو دو کی کہا حدیث کی ہے احمد ابن عبد

نِ الْعُلَوِيِّ عَنْ ابْنِ مَالِكٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ رَجُلًا بِهِ

بنی سلم علوی سی اوسنی ابن مالک سی اوسنی روایت کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی کہ بیشک تھا پاس حضرت ابی اکبر

الْزُّصْفَرَةُ قَالَ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَكَادُ يُوجِمُهُ أَحَدٌ بِشَيْءٍ يَكْرَهُهُ

اور نشان زد دی کا تھا کہا السن بنی اور ہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی کہ لگتی شی کہ دو بر و یکسین کی وہ چیز جو ناپسند

فَلَمَّا قَامَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَوْفَلْتُمْ لَهُ يَدَ هَذِهِ الصَّفْرَةِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ

اے شخص اسکو کہ جب کھڑا ہوا دھنض فرمایا حضرت ابی اکبر کو کہ اگر لگد و تم اسکو کہ چھوڑ دی اس زر کو تو بہتر ہو حدیث کی محمد

حَاشِيَةً لَهُ أَنَّ الْفَصَادَ ثَلَاثٌ دِينِي كِي دَفْتِ لَوْنِي فِي ۱۲

۱۲ حاشیہ لہ اُن کی فصاد اُنٹ دینی کی دفت لونی میں ۱۲ اسے خزانیک پڑی کا نام سی تھابت نرم ہوتا سی

دہ رشم اور اول سی تھانا سی اسکا پیر نامع سی اور اس زمانہ میں ریشمی پیر کو پیر خرقہ میں اور جسی لوت کی کتاب میں

مذکور سی کہ دو ستین جو خرقوں کی جبری کے بنائی میں ہی خرقہ ہے ۱۲

۱۲ تھ وہ زعفران بنی خوشبو کی زر دی ہی اور وہ خوشبو مردہ کو لگانا معنی سی اسواسطہ حضرت بنی سیغ کو فرمایا ۱۲

بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي اسْمَاعِيلَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَكَمِ

ابن بشار نے کہا حدیث کی جیسے حضرت ابی اسحق بن علی بن ابی اسحاق سے روایت ہے

وَأَمَّا عَبْدُ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ جَالِسِيَةِ أَهْلِهَا قَالَتْ لَمْ يَكُنْ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَاحِدًا

اور نام اس کا عبد ابن عبد ہے اسنی عائشہ سی بنیک انہوں نے کہا کہ نبی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے دینی

وَلَا تُفَحِّشْ وَلَا تَبْحَثْ بَابِي الْأَسْوَاقِ وَلَا يَجْزِي بِالْبَيْتِ الْمَسِينِ وَلَا يَكُنْ

اور نہ فصد سی بخش کسی دالے اور نہ مشور کہ موالی بازار و زمین اور نہ بدلا دیتی برای کیساتہ شرائی کا ولیکن

يَعْقُوقُ وَيَصْفَحُ ۚ حَلَّ شَاهِرُونَ بْنُ اسْحَوَ الْمَدَائِي تَنَاعِبُهُ ۝

معاف کر دیجے اور دگر گز کر دیجیے حدیث کی جیسی بارون ابن اسحق ہمدانی نے کہا حدیث کی جیسی عیدہ ہے

عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عُمَرَ ابْنَةَ قُلَيْشَةَ قَالَتْ مَا صَرَّفَ رَسُولُ اللَّهِ

شمار ۱۲۰۰ سے اوستہ راہیہ نام سے ایک نیا عالم شہر کہا کہ تہ مارا رسول اللہ صلیو علیہ

سَمْعًا بَشَرِيًّا قَدْ اَلَّكَ كَيْفَ هَدَىٰ فَوْسَسْنَا رَايَهُ وَلَا فَخْرَ لَنَا اِنْ اَوَّلَ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

ایسی حالت سے کسی کو ہرگز مکر یہ کہ جہاد کیا راہ خدا میں کوادرنہ مارا سی غور

محمد بن اسماعیل بن عیسیٰ بن مصطفیٰ بن عبد اللہ بن محمد بن عبد الوہاب

حدیث کی جیسی احمد ابن عبدہ ضعی نے کہا حدیث کی جیسی فضیل ابن غیاث نے اوستی مسطور

عن أبي هريرة عن عمره عن عائشة قالت طابت رسول الله صلعم

سی او سی زہری سی او سی عردہ سی او سی عائشہ سی کہا کہ نہ دیکھا یعنی رسول اللہ صلعم کو

سَنَنْصُرُ امِنْ مَّظْلُومٍ ظَلَمَهَا قَوْمًا لَمْ يَنْتَهِكُوا مِنْ مُحَارِمِ اللَّهِ

بدلائینے واسطے ظلم سی جو ظلم لغیر کیا جاتا ہرگز جب تک کہ کوڑی بجائی حراس کی ہوئی میں ہی استغاثائی

التَّائِبِينَ وَالْمُتَّصِلِينَ إِلَىٰ هَٰذَا فَالْمُكَذِّبُ الْكَلْبِيُّ لَا مَلْجَأَ لَهُ إِلَّا إِلَىٰ مَا يَفْعَلُ الْمُفْسِدُونَ فَاسِدًا

اور خلافت اعلیٰ کے سہیل بنی ۱۲۰۰ھ

$\frac{d}{dt} \left(\frac{1}{\rho} \right) = - \frac{1}{\rho^2} \frac{d\rho}{dt}$

شیء کان من شدیم و ذلک غصبا و صاخرا بین امرئین الا
کوی جزو غصہ ہوئی تو زیادہ سب لوگوں نے اس پر ہنسنے لگا اور نہ اختیار دی گئی کسی دو کام میں

اختار ایسے کام کا کہ ایک کا ثناء و ثناء ابن ابی عمیر و سفیان و غیر
مذاہر کیا دونوں میں سے بہت آسان کام کو جس تک کہ نہ توادہ کام آسان گناہ و حدیث کی ہمسایہ ابی عمری کہنا

محمد بن النکدر عن عروۃ عن عائشۃ قالت استاذن رجل علی رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کہ وہی اس کی عروہ ہی اس کی عائشہ کی کہ کہہ کر وہ ان کی مالکی ان کی واسطی ابی عمر دینی پاس رسول

اللہ صلعم و کان عنده فقال یس ابن العثینہ او اخو العشر
اللہ صلعم کے اور میں پاس ان کی ہی تب فرمایا بڑی بیٹا قوم کا یا بیای قوم کا پیر

اذن کہ قال ان کہ القول فلما خرج قلت یا رسول اللہ قلت ما
نہا ان دی اوسکو اور نرم کی اوس سے بابتیں جب وہ باہر نکلا کہا شیخ یا رسول اللہ کہا آپ کی جو

قلت ثم انت کہ القول فقال یا عائشۃ ان من شئ الناس ان
کہا نرم کن ابی فی اوس سے بابتیں تب فرمایا ای عائشہ بیٹک بہت بڑا اوسو نہیں ہی کہ چور میں اسکو

الناس او و دعد الناس اتقاء فخرہ حد ثنا سفیان بن وکع
لوگ کہا کہ چور میں اوسکو لوگ سب خوف اوس کی زبان دراری کی و حدیث کی ہمسایہ ابن ابی عمیر نے کہا

جمیع بن عمار بن عبد الرحمن العجلی حدثنی رجل من بنی عکرم
حدیث کی ہمسایہ جمیع ابن عمر بن عبد الرحمن عجلی نے کہا حدیث کی ہمسایہ ابی عمر دینی نسیم نے

عائشہ بنت ابی بکر الصدیق فی جو حرام کے ایک حدیث دہ دی جب کوی اوسکو لوگ ثابت ۱۲
عائشہ بنت ابی بکر الصدیق نے حضرت کو دنیا کی دو کام میں اختیار دینا کہ چاہیہ کہ روچا ہو یہ کہ بیت حضرت فی اذن و دو کام میں سے

ایسا ہی ہوتا اوسکو اختیار نہ تھا جب تک کہ وہ کام ایسا نہ ہوتا کہ نہ کو یہ اوس میں گناہ معلوم نہ تھا ۱۲
ایسا ہی ہوتا ابی قوم میں سب سے بڑا حضرت فی اوس اس کی بیان کیا کہ لوگ اسکو سچا جان چاویں اور اوس کی فساد ہی محفوظ میں سے

بہت ہی بلکہ اس پر شفقت ہوئی اور ان کی ہر جہاں ابی ہمسایہ رست ہی بلکہ واجب اور سب کو فی حق او فخر کو کہلا کہانی
کی ناک کوی اوس کی عفت درست ہی مادر اوس کی ہی ابی ہمسایہ رست ہی بلکہ واجب اور سب کو فی حق او فخر کو کہلا کہانی

مِنْ وَلَدِي هَالَهُ رَوْحُ خُدَّيْجَةَ يَكْفِي أَبَا عَبْدِ اللَّهِ عَنْ ابْنِ لَاحِقٍ

فرزندوں میں سے ابی ہالہ روفیج خدیجہ کے لوگ بیکاری سے ابابعد اللہ کی اوسنے ایک بھی کسی ابی ہالہ

عَنْ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ سَلِّمْ

اوسنے حسن ابن علی سے رضی اللہ عنہما سے کہا کہ فرمایا حسن ابن علی سے بوجہا سے

سَلِّمْ ابْنِ عَرَبِيَّةٍ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي جَسَدِهِ فَقَالَ

ابنی باب سی خلیفہ اور علی بن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ایسے ہنشین کی جن میں

كَانَ رَسُولُ اللَّهِ هَذَا الْبَشَرُ سَمِلَ الْخَلْقُ بَيْنَ الْجَانِبِ لَيْسَ يَفْطُرُ وَلَا

کہتی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیشہ ہتے نرم چلن جلد مہربانی کرتا اسے نہ ہی بد چلن اور

غَلِيظٌ وَلَا صَخَابٌ وَلَا فَحْشٌ وَلَا عِيَابٌ وَلَا مُشَاجٍ يَتَعَاذِلُ عَمَّا يَشْتُمُو

سخت کہنے والے اور نہ جلانے والے اور نہ فحش کہنے والے اور نہ عیب کو بولی اور نہ نجل عقلت کرتی اپنی اچھی سے

وَلَا يُؤْخِيسُ عَنْهُ وَلَا يُحِبُّ فِيهِ قَدْ تَرَكَ نَفْسَهُ مِنْ ثَلَاثٍ أَلَمَّا

اور نہ اہمیز کرتی اپنی کسی اور محروم کرتی اپنی کرم میں کسی کو عیب باز کہتا اپنی ذات پاک کو سن خبری

وَالْأَكْبَارُ وَمَا لَا يَعْنِيهِ وَتَرَكَ النَّاسَ مِنْ ثَلَاثٍ كَانِ لَا يَذُمُّ أَحَدًا

چھوٹے اور بزرگ کرے اور اچھی سے جو اور نیکو فائدہ نکرتی اور جو راہتا اذہیوں کو تین چیزوں سے بچتی ہوتی کرتی

وَلَا يَغْنِيْبُهُ وَلَا يَطْلُبُ عَوْرَتَهُ وَلَا يَشْكُوهُ إِلَّا يَمَارَ جَاؤَابَهُ وَإِذَا

اور نہ کسی کا عیب کرتی اور نہ تلاش کرتی کسی کے عیب کو اور نہ بات کرتی مگر اوس چیز میں کہ امید کرتی اچھا تو

اچھا شہید یعنی جو کام حضرت کی طبیعت خلعت ہو جانا اور اس میں از روی شیعہ کی کچھ عواذہ تو ہوتا مگر وہ کام نہ

ہوتا تو حضرت اوستہا میں طرح دیکھائی تاکہ زیادہ ستاج ہو حاوی جانی کہ حضرت کی دیکھا میں ۱۲

فل یعنی حضرت کی کلام پاک کو جب ہو کہ دل لگا کی سنتی تھی جیسے کسی کی سر پر چڑیا بیٹھی اور وہ جاہی کہ بڑی

تخوف سلطان ملتا نہیں یا یہ تشدد اس سے ہو کہ جب کو اور شک کی پیش کی کلیمان نکالتا ہی تو اوس کو کمال بدلت ملی

تو جب کہ راہ جاہی میں ہوں ہلا کہ میں اور بخاوی اس طرح سی حضرت کی بات میں صحابہ کو لذت ملی جبکہ ہوی دل

کان سی سنتی ہی اور جان دل سی قبول کرتی ہی حقیقت میں حدیث قرآن میں ہی فائدہ بخشی گا جب دل کی کان سی

وَإِذَا بَلَغَ الْأَطْفَالَ مِنْ جُلُوسِهِمْ فَأَمَّا فِي رُءُوسِهِمْ فَمَا اسْكُتُ

اور جب حضرت بات کر لی جب تک کہ سجدہ نہیں ہو گئی تو کہا اے بچے سر پر چڑھو یہ بات خاور بن کر

تَكَلَّمُوا لِأَنَّهُمْ يَعْنُونَ عِنْدَهُ الْحَدِيثَ وَمَنْ تَكَلَّمَ عِنْدَهُ انْصَبَ

ہو نہ وہ لوگ بات کر سکتے نہ جب کہ ان کی باتیں حضرت کی باتیں بن گئیں اور جو کوئی بولتا تو نزدیک حضرت کی آواز

لَهُ حَتَّى يَفْرَغَ حَدِيثَهُمْ عِنْدَ حَدِيثِ أَهْلِ بَيْتِهِمْ يَضْحَكُ ضَاحِكًا

کر دیتی حضرت کے واسطے یہاں تک کہ حضرت فارغ ہو جاتی بات صحابہ کی نزدیک حضرت کی باتیں بن جاتی اور ان کو ہنسی سے

مِنْهُ وَيَتَجَبَّبُ وَيَأْتِيهِمْ وَيُصِيرُ الْغَرِيبَ فِي الْحَقِّ فِي مُتَطَفٍ

اس بات سے جس سے سب کو اس کی اور تعجب کرے سب لوگ اور ہر داشت کر جائی مسافر کی سختی پر اس کی بات میں اور مال

وَمُسْلِمًا حَتَّى يَنْكُرَ اِتِّصَابَهُ لِيَسْتَجْلِبُوهُ وَيَقُولُ أَرَأَيْتُمْ

کر لی میں ہر ملک کہ بیشک حال یہ ہی کہ تھا اصحاب حضرت کی لی الی مسافر کو کھانا اور فرمائی تھی کہ جب تک ہوں

طَالِبُ حَاجَةٍ يَطْلُبُ مَا فَرَدُّهُ وَلَا يَقْبَلُ الشَّاءَ إِلَّا مِمَّا كَانَتْ فِيهِ

کسی حاجت والی کو کہ طلب کرتا ہی حاجت پر رد کر دے اور کسی اور نہیں قبول کر دے تعریف کو مگر سچ تعریف کرنا ہی

وَلَا يَقْطَعُ عَلَى أَحَدٍ حَدِيثَهُ حَتَّى يَجُوزَ فَيَقْطَعَهُ بَنِي أَوْ قِيَامِهِ

اور نہ ٹھٹھاتی کسی بات پر اور کسی جب کہ وہ حدیسی نہ پڑھتا پھر جو حدیسی پڑھتا تو کٹ دیتی اور کسی باقی نہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ هُرَيْرٍ عَنْ سُلَيْمِ بْنِ

حدیث کی ہر بات پر اسے کہا حدیث کی ہر بات عبد الرحمن بن ہریرہ سے کہا حدیث کی ہر بات

حَاشِيَةٍ عَلَى عَنِ حَضْرَتِ الْإِسْلَامِ بَابُ الْوَجْهِ فِي دَلَالَةِ الْحَقِّ فِي تَقْيِيسِ كَيْسٍ كِي مَرَّ بِرَجُلٍ يَسْتَبِشِي فِي الْوَرْدِ حَاجِي كِي كِي

بڑے لڑکے کے ساتھ جو ہر سی مطلق ملتا نہیں

تھے یعنی جو یہ بات کرتا اور کسی بات میں کوئی مستاسب کوئی ایسا نہ ہو نہ تاج شہر دوتا

تھے یعنی مسافر جو مسند روٹی میں سخت بات کہتا تو حضرت پر داشت کرتی اور اس کو کہ نہ کہتے اور حاشیہ مسافر کو حضرت کی

محاسن میں الی (کہ وہ کی حالت) باتیں کر گیا بلکہ وہی فائدہ ہو گا اور ہم لوگ بعض بات ادب میں پوچھ نہیں سکتی ۱۲

تھے یعنی جو ہی تعریف کرتی تو اس کی اسطے بہت بڑے کے تعریف نہ تھی اور جو خوشامد کی اعلیٰ بہت بڑے کے تعریف کرتا تھا

کہ نصاریٰ کی ایسی ہی تعریف پر بازی ہی تو اس کی تعریف نہ تھی اور داشت دیتی ۱۱

عَنْ جَعْفَرِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ مَا سَمِعْتُ

محمد بن منكر سے اس سے کہا کہ سنا جی ہاں جابر بن عبد اللہ سے کہ وہ کہتے تھے کہ میں نے محمد بن منکر سے

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا قَطُّ فَقَالَ لَا أَفْهَمُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کوئی چیز کہی اور حضرت کی کہا ہو کہ نہیں وہ حدیث کی جیسی عبد اللہ ابن عمر نے

أَبُو الْقَاسِمِ الْفَرَسِيُّ الْمَكِّيُّ ثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ عَنِ جَعْفَرِ بْنِ

ابو القاسم فرس بنی مکہ سے کہا حدیث کی جیسی ابوسعید بن سعد نے شہاب سے اور جیسی عبد اللہ بن

عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ طُجُودًا لِلنَّاسِ بِالْخَيْرِ وَكَانَ أَجْوَدَ

اس سے ابن عباس سے اس کی کہا کہ نبی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سخی زیادہ امویوں سے مال دینی میں اور نبی کے سخی زیادہ

يَكُونُ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ يَنْسِلُ فَيَأْتِي جَبْرِيْلُ فَيَعْرِضُ عَلَيْهِ الْقُرْآنَ فَآخِرُ

دونوں ہی ہوتے ہیں رمضان میں جب تمام ہوتا رمضان کی حضرت کی جبریل پر دور کر کی حضرت پر قرآن اور جب

لَقِيَهُ جَبْرِيْلُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ أَجْوَدَ الْخَيْرِ مِنَ الرَّيحِ الْمُرْسَلَةِ حَدَّثَنَا

ملاقات کرنے والی جبریل نبی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سخی زیادہ مال نبی میں ہوا جیسی ہوتی سخی اسطی نفع ملوں کی

قَتِيْبَةُ ابْنِ سَعْدٍ ثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ

حدیث کی جیسی قتیبہ بن سعید کی کہا حدیث کی جیسی جعفر بن سلیمان کی اور ثابت سے جیسی انس بن مالک سے

قَالَ كَانَ النَّبِيُّ لَا يَدْخُرُ شَيْئًا لِيَدَّخِرَ مَا هُوَ فِيهِ مِنْ مَوْسَى بْنِ

کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نہ جمع کر لیتی کوئی چیز اگلے دن کی واسطے وہ حدیث کی جیسی ماریون ابن موسیٰ ابن علقمہ

لَفَرَّوْهُ الْمَدَنِي حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ هِشَامِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ يَدِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ

فرزدی مدنی نے کہا حدیث کی جیسی میری باپ سے ہشام ابن سعد نے اور سے یزید ابن اسلم سے اور

أَبِيهِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ أَنَّ رَجُلًا جَاءَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ فَسَأَلَ أَنْ

بنی باپ سے اور عمر ابن خطاب سے کہ بیشک ایک روز آگیا پاس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پھر سوال کیا اوشی کہ

اسمعیل بن جابر سے کہ نبی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ ایک روز آگیا پاس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پھر سوال کیا اوشی کہ

اَنْ يُعْطِيَهُ فَقَالَ النَّبِيُّ مَا عِنْدِي شَيْءٌ وَلَكِنْ اَتَّبِعْ حَتَّىٰ تَجِدَ مَا اَجَازُنِي

یہ حدیث اس کا سبب فرمایا بنی سلمہ کے کہ میں ہی میری پاس پر جو زمین خیرہ تو میری دوسری طرف پہرچا اور میری
لئے قضیتہ فقال عمر یا رسول اللہ قد اعطینہ فما کفک اللہ مالاً
پاس پر آکر دو گنا میں اس کو تب عرقلیا عمر کی یا رسول اللہ بیشک دیاب لی اس کو خدا پر میں بکلیت ہی اگر اللہ کی

تَقْدِرُ عَلَيْنِ فَاِنَّكَ لَتَعْلَمُ قَوْلَ عُمَرَ فَقَالَ جُلُوسٌ مِنَ الْاَنْصَارِ يَا رَسُولَ اللَّهِ

اور خیر کہ میں نے رکت رہی آپا میں نہیں پائید کیا بنی سلمہ کی حضرت عمر کی بات تب کہا ایک عمر کی انصار میں ہی یا رسول اللہ
النَّفَرُ وَلَا تَجْعَلْ مِنْ خِزْيِ الْحَرْبِ اَقْلًا فَتَبَسَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

خراب کچی اور نہ خوف کچی عرش کی مالک ہی کہ دینی کا پہر مسکرای رسول اللہ صلعم اور بیجا بن پری خوشی اذکی
الْبَشَرُ فِي وَجْهِهِ لِقَوْلِ الْاَنْصَارِيِّ ثُمَّ قَالَ هَذَا امْرُؤٌ حَدَّثَنَا

خیرہ مبارک میں انصار کی بات سی بعد اسکی فرمایا کہ اسی کا محکو حکم ہے حدیث کی مجھے
عَلَيْ بْنِ حَجْرٍ ثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَقِيلٍ عَنِ النَّبِيِّ بَدِئَتْ

علی ابن حجر نے کہا حدیث کی مجھے شریک کی اسی عبد اللہ بن محمد ابن عقیل ہی اوسنی بیع بہت
مَعُودُ بْنُ عَفْرَاءَ قَالَ لَتَأْتِيَنَّكَ النَّبِيُّ مَا يَقْنَعُ مِنْ رُطْبٍ وَاجْرٍ رَغَبٍ

معوذ ابن عفرہ سے کوئی کہا کہ لای میں بنی صلی اللہ علیہ وسلم کی پاس ایک طباق میں نازی کجور میں اور کوری
فَاعْطَاكَ فَوَلَّاكَ كَيْفَ حَلِيًّا وَذَهَبًا حَلَّ شَاعِلِ ابْنِ خَشْرَمٍ وَعَيْرُ وَاحِدٍ

کی بہتیا رطوبت الی تبہ دیا آپ کی محکو شہی بہر کی زبور اور ہونا حدیث کی ہنسی علی ابن خشرم کی اور بہت لوگوں میں
قَالَ اَنَا عِيسَى ابْنُ يونسَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ اَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ اَبَا

سینے کہا خردی بلکو عیسیٰ ابن یونس کی ہشام ابن عمرو سے اسنے اپنے باپ سے اسی عائشہ سے کہ بیشک نبی
كَانَ يَقْبَلُ الْهَدِيَّةَ يَتَبَّعُ عَلَيْهَا بِأَوْحَاءٍ فِي حَيَاةِ رَسُولِ اللَّهِ

ہی قبول کرتی پر یہ اور یہ لاری اوسکا یہ باب ہی اوں حدیث نکال جاتی ہیں بیان میں حیا رسول اللہ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ سَمِعْتُ أَبَا بَكْرٍ

عَدِيْلًا قَالَ سَمِعْتُ أَبَا بَكْرٍ عَدِيْلًا قَالَ سَمِعْتُ أَبَا بَكْرٍ عَدِيْلًا

سَمِعْتُ أَبَا بَكْرٍ عَدِيْلًا قَالَ سَمِعْتُ أَبَا بَكْرٍ عَدِيْلًا

سَمِعْتُ أَبَا بَكْرٍ عَدِيْلًا قَالَ سَمِعْتُ أَبَا بَكْرٍ عَدِيْلًا

كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا رَأَى فِي خَدِّهِ رَهًا وَكَانَ إِذَا

رَأَى رَسُولَ اللَّهِ ﷺ إِذَا رَأَى فِي خَدِّهِ رَهًا وَكَانَ إِذَا

رَأَى رَسُولَ اللَّهِ ﷺ إِذَا رَأَى فِي خَدِّهِ رَهًا وَكَانَ إِذَا

رَأَى رَسُولَ اللَّهِ ﷺ إِذَا رَأَى فِي خَدِّهِ رَهًا وَكَانَ إِذَا

عَنْ مُنْصَوِّرٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدٍ الْخَطَمِيِّ عَنْ مَوْلَى لَعْنَةٍ

عَنْ مُنْصَوِّرٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدٍ الْخَطَمِيِّ عَنْ مَوْلَى لَعْنَةٍ

قَالَتْ عَائِشَةُ مَا نَظَرْتُ إِلَى فَرْجِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَطُّ بَابًا

قَالَتْ عَائِشَةُ مَا نَظَرْتُ إِلَى فَرْجِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَطُّ بَابًا

حُجَّامَةُ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ حَمِيدٍ

حُجَّامَةُ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ حَمِيدٍ

قَالَ سَمِعْتُ النَّسَّابَ بْنَ مَالِكٍ عَنْ كَسْبِ الْحُجَّامِ فَقَالَ النَّسَّابُ

قَالَ سَمِعْتُ النَّسَّابَ بْنَ مَالِكٍ عَنْ كَسْبِ الْحُجَّامِ فَقَالَ النَّسَّابُ

لِللَّهِ حُجَّامَةٌ أَوْطِيئَةُ فَأَمَرَ لَهُ بِصَافِيَيْنِ مِنْ طَعَامٍ وَكَلَّمَ أَهْلَهُ وَفَضَّلَهُ

لِللَّهِ حُجَّامَةٌ أَوْطِيئَةُ فَأَمَرَ لَهُ بِصَافِيَيْنِ مِنْ طَعَامٍ وَكَلَّمَ أَهْلَهُ وَفَضَّلَهُ

عَنْهُ مِنْ خَاجِمٍ وَقَالَ إِنَّ أَفْضَلَ مَا تَدْرِكُ أَيْمُنُهُ بِالْحُجَّامَةِ حَدَّثَنَا عَمْرُو

عَنْهُ مِنْ خَاجِمٍ وَقَالَ إِنَّ أَفْضَلَ مَا تَدْرِكُ أَيْمُنُهُ بِالْحُجَّامَةِ حَدَّثَنَا عَمْرُو

ابن علی نے کہا کہ ابو داؤد نے کہا حدیث کی یہی روایت ابن عمر علی اوستی عبد الہی علی اوستی ابن ابی جہلہ

عن علی بن النبی م ارجم وامر فی اعطیت الحجام اجرہ حد شہرہ

ابن اسحق الحداد نے کہا کہ ابن عمر نے کہا حدیث کی یہی روایت ابن عمر علی اوستی عبد الہی علی اوستی ابن ابی جہلہ

ابن عباس نے کہا کہ ابن عمر نے کہا حدیث کی یہی روایت ابن عمر علی اوستی عبد الہی علی اوستی ابن ابی جہلہ

ابن عباس نے کہا کہ ابن عمر نے کہا حدیث کی یہی روایت ابن عمر علی اوستی عبد الہی علی اوستی ابن ابی جہلہ

ابن عباس نے کہا کہ ابن عمر نے کہا حدیث کی یہی روایت ابن عمر علی اوستی عبد الہی علی اوستی ابن ابی جہلہ

ابن عباس نے کہا کہ ابن عمر نے کہا حدیث کی یہی روایت ابن عمر علی اوستی عبد الہی علی اوستی ابن ابی جہلہ

ابن عباس نے کہا کہ ابن عمر نے کہا حدیث کی یہی روایت ابن عمر علی اوستی عبد الہی علی اوستی ابن ابی جہلہ

ابن عباس نے کہا کہ ابن عمر نے کہا حدیث کی یہی روایت ابن عمر علی اوستی عبد الہی علی اوستی ابن ابی جہلہ

ابن عباس نے کہا کہ ابن عمر نے کہا حدیث کی یہی روایت ابن عمر علی اوستی عبد الہی علی اوستی ابن ابی جہلہ

ابن عباس نے کہا کہ ابن عمر نے کہا حدیث کی یہی روایت ابن عمر علی اوستی عبد الہی علی اوستی ابن ابی جہلہ

ابن عباس نے کہا کہ ابن عمر نے کہا حدیث کی یہی روایت ابن عمر علی اوستی عبد الہی علی اوستی ابن ابی جہلہ

وَكَانَ يَحْتَجُّمُ لِسَبْعِ عَشْرَةَ وَتِسْعِ عَشْرَةَ وَاسْتَدْرَكَ عَشْرِينَ حَتَّى شَأْنَهُ

اور نہی سینگ کی گھوڑی تیرہویں اور اسیوں اور کیوں مارا کچھ میں حدیث کی سب سے پہلی

بْنُ مَنصُورٍ أَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ

ابن منصور کی کہ خبر دے کہ عبد الرزاق سے اسنی معمر سے قتاڈہ سے انسی بن مالک

أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ أَهْجَمَ وَهُوَ مُحْرَّمٌ عَلَى ظَهْرِ الْقَدَمِ بَابُ جَاءَ

کہ سبک رسول اللہ صلی علیہ وسلم نے گھوڑا اور حال یہ کہ احرام باندھ ہی تھے بل میں نہایت یاد پڑا یہاں ہی

فِي السَّمَاءِ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ صَلَّاهُ حَتَّى شَاسِعَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْخُرَوِصِيُّ

حدیث کو جو ایسی بیان میں ناموں رسول اللہ صلی علیہ وسلم میں حدیث کی جیسی سعید بن عبد الرحمن خروسی نے

وَعَبْرٌ وَاحِدٌ قَالُوا أَنَا سَفِيَانُ بْنُ زُهَيْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرٍ بْنِ طَعْمٍ عَنْ كَيْسِ

اور سب لوگوں نے کہا سفیان بن زہیر کی حدیث کی جیسی سفیان بن زہری سے اسنی محمد بن جبیر بن طعم سے اسنی

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِنِّي أَسْمَاءُ أَنَا مُحَمَّدٌ وَأَنَا أَحْمَدُ وَأَنَا الْمَاحِجِيُّ

کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی علیہ وسلم کہ میں سب میری بہت نام میں ہیں ہون محمد اور میں ہون احمد اور میں ہون ماحجی

يَحْتَجُّ اللَّهُ الْكَمْرَ أَنَا الْكَاشِرُ الَّذِي يُحْشِدُ النَّاسَ عَلَى قَدَمِي وَأَنَا الْعَاجِ

ماحی کہ شاد کیا اللہ تعالیٰ جیسی کفر کو اور میں ہون حاشر ایسا حاشر کہ اٹھا دے اور سب لوگ میری قدموں پر اور میں

الَّذِي لَيْسَ بَعْدَهُ نَبِيٌّ حَتَّى شَأْنَهُ مُحَمَّدٌ بْنُ طَرِيفٍ الْكُوفِيُّ تَنَا أَبُو بَكْرٍ عَمْرٍ

ایسا کہ نہیں ہی بعد میری نبی حدیث کی جیسی محمد بن طریف کوئی نے کہا حدیث کی جیسی ابو بکر بن عمار

عَنْ جَاوِدٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ يَزِيدَ قَالَ قَالَتِ الْبَيْتِ فِي بَعْضِ طَرِيقِ الْمَدِينَةِ

اوسی جاسم سے اوسنی ابی وائل سے اسی عبد یزید سے اسی کہا کہ ملاقات کی تھی نبی ص ۲ بعض راہ میں مدینہ کی

حاشیہ ۱۲ یعنی نبی بن ابیہون کا قیامت میں میری سب سے پہلی گئی ۱۲

۱۲ یعنی نبی بن ابیہون کا قیامت میں میری سب سے پہلی گئی ۱۲

۱۲ یعنی نبی بن ابیہون کا قیامت میں میری سب سے پہلی گئی ۱۲

فَقَالَ اَنَا مُحَمَّدٌ وَاَنَا اَحْمَدُ وَاَنَا نَبِيُّ الرَّحْمَةِ وَنَبِيُّ التَّقْوَةِ وَاَنَا الْمَقْفِيُّ

وَأَنَا الْكَاشِفُ عَنْكَ الْمَلَكُ أَحْمَدُ صَلَّيْنَا السَّجْدَ ابْنُ مَهْصُورٍ تَبَا النُّصْرُ بْنُ

اور میں ہوں حاضر اور نبیؐ کو کافی حدیث کی مجلس سے اسحاق ابن منصور نے کہا حدیث کی مجلس سے نہیں

شمیل نے کہا خبر دی ہے جو خدا میں سلمہ نے عاصم سے اوسنی زری اسنی خلیفہ کی اوسنی نبی صلعم سی دیر

حدیث کی یہی معنی الیاسی کہا جاوے کہ اس نے عاصم سے اس کے زری اوسنی حدیفیسی یہ باب ہے

ما جاء في تفسير رسول الله صلى الله عليه وسلم ما قيل به بن سفيان الثوري
اول حديثه كما هو آتي بين بيان بين زندگی گذارنے نبیؐ حدیث کی مسمیٰ قتیبہ ابن سعد تمھاری کسی

عَنْ سَعْدِ بْنِ حَرْبٍ قَالَ سَمِعْتُ اَلْعَمَّانَ بْنَ اَلْبَشِيرِ يَقُولُ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ

وَشَرَابًا نَسِيتُمْ لَقَدْ رَأَيْتُمْ نَسِيَكُمْ ۖ وَمَا يُخِذُ مِنَ النَّاسِ إِلَّا قَلِيلٌ ۖ

حدیث شریف بن ابی شامہ عبد اللہ بن عمر عن ابنہ عن عائشہ رضی اللہ عنہا

اِنْ جَاءَكَ مِنْكُمْ كُفٌّ فَاصْغَرْ مَا نَسُوْقُ دِيْنَارًا ۖ هُوَ الْاَلْفُ مِائَةُ حَدِّ شِمَا

عبد اللہ بن ابی جحشا سیارثا سمہل بن اسکہ عن یزید بن ابی مسعود

[illegible]

عَنْ أَنَسٍ عَنِ ابْنِ طَلْحَةَ قَالَ سَكُنَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ أَجْمَعٍ وَرَفَعْنَا

انس سے اوسنی ابی طلحہ سے کہا کہ شجاعت کی جہنی یا اس رسول اللہ کی بیوک کی اور اٹھایا ہے

عَنْ بَطْنِ نَاعِنٍ عَنْ جَرَجَجٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ عَنْ بَطْنِ نَاعِنٍ قَالَ ابْنُ

بیٹ سے ایک ایک پتھر و پتھر اٹھایا رسول اللہ کی اپنی بیٹ سی دوسرے کہا ابو عبسی نے

هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ مِنْ جَدِّ ابْنِ طَلْحَةَ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَ

یہ حدیث غریب سی حدیث ابی طلحہ سے نہیں پہچانتے ہم اوسکو مگر اوس سی سند سے اور

مَعْنَى قَوْلِهِ وَرَفَعْنَا عَنْ بَطْنِ نَاعِنٍ عَنْ جَرَجَجٍ كَانَ لِحَدِّثِهِمْ كَيْفَ

معنی قول راوی کے اور اٹھایا جہنی اپنی بیٹ سی دوسرے یہی کہ بتا ایک امین کا باندہ تھا

فِي بَطْنِ الْحِجْرِ مِنَ الْجَمْعِ الضَّعِيفِ الَّذِي يَدْعُونَ الْجَمْعَ حَدَّثَنَا

ابنی بیٹ میں پتھر مشقت اور کمزوری سی جواب اوسکو بیوک سے ہوئی جہنی حدیث کی ہے

أَبُو إِسْمَاعِيلَ كُنَّا أَدَمُ بْنُ أَبِي أَيَّاسٍ ثَنَّا شَيْبَانَ أَبُو مَعِيَّةٍ

محمد ابن اسماعیل نے کہا حدیث کی ہم سے آدم ابن ابی ایاس نے کہا حدیث کی ہم سے شیبان ابی معیہ

ثَنَّا عَبْدَ الْمَلِكِ بْنِ عَمِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

کہا حدیث کی ہم سے عبد الملک ابن عمیر نے اوسنی ابی سلمہ سے ابن عبد الرحمن سے ابی ہریرہ سے

قَالَ خَرَجَ النَّبِيُّ ﷺ فِي سَاعَةٍ لَا يَخْرُجُ فِيهَا وَلَا يَلْقَاهُ فِيهَا أَحَدٌ

کہا کہ باہر نکلنے لای نبی ص ایک وقت میں کہ نہ نکلتی تھی اوس میں اور نہ ملاقات کرتا اور نہ اس وقت میں کسی

فَاتَاهُ أَبُو بَكْرٍ فَقَالَ مَا جَاءَ بِكَ يَا أَبَا بَكْرٍ فَقَالَ خَرَجْتُ إِلَى رَسُولِ

پہر ای ابی بکر نے کہا کہ کیا آیا ابی بکر نے کہا کہ نکلا میں کہ ملاقات کروں رسول

اللَّهِ ﷺ وَأَنْظَرُ فِي وَجْهِهِ وَالسَّلَامُ عَلَيْهِ فَلَمْ يَلَيْتَ أَجَاءَ عُمَرُ

اللہ ص اور دیکھوں میں حضرت کا موصوفہ اور سلام کو الی دیر نہ ہوئی کہ ای عمر تب فرمایا

اللَّهُ ﷺ وَأَنْظَرُ فِي وَجْهِهِ وَالسَّلَامُ عَلَيْهِ فَلَمْ يَلَيْتَ أَجَاءَ عُمَرُ

اللہ ص اور دیکھوں میں حضرت کا موصوفہ اور سلام کو الی دیر نہ ہوئی کہ ای عمر تب فرمایا

مَاجَاءُ بَيْتٍ بِأَعْمَرَ قَالَ الْجَوْعُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ لَبَّيْ ۖ وَكَانَ وَجَدَتْ

عَنْ جَدِّهِ لَيْلَى بِنْتِ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَوَضَّأُ بِمَاءٍ يَأْتِيهِ مِنْ بَيْتٍ كَانَ فِي بَيْتِهِ

كَبِيرٌ فِي قَلْبِ بَيْتٍ عَلَى سَبْعِ لُحُوفٍ لَهْرِيَّةٍ ابْنِ سَلَمَانَ الْفَارِسِيِّ كُنِيَ أَبُو هُرَيْرَةَ وَكَانَ رَجُلًا كَثِيرَ النِّخْلِ وَالشَّجَرِ وَالنَّشَاءِ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ خَدَمٌ فَلَمْ يَحْجِدْهُ فَقَالُوا لِمَ لَمْ يَأْتِ

صَاحِبُكَ فَقَالَتْ ابْطَلْ لِي سَعْدُ بَنُ كُنَا الْمَاءَ فَلَمْ يَلْبَثُوا أَنْ جَاءَ أَبُو هُرَيْرَةَ

سَمِعَ حَادِثًا مِنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ

يَقُولُ رَفِيقُهُ مَا فَوْضَعْنَا جَاءَ لَبَّيْ ۖ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيَقُولُ

يَا بَنِيهِ وَاللَّهِ ثُمَّ انْطَلَقَ إِلَى الْخَلَّةِ فَجَاءَ بِقُفُوفِ صَدْرِهِ فَقَالَ لَبَّيْ ۖ أَفَلَا

تَقُولُ لَنَا مِنْ رُطْبٍ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَزِدْتُكَ أَرْجَاؤًا وَأُخْجِرْتُ

مِنْ رُطْبٍ وَكَبِيرَةٍ فَأَكَلُوا وَشَرِبُوا مِنْ ذَلِكَ الْمَاءِ فَقَالَ لَبَّيْ ۖ هَذَا الَّذِي

نَفْسُهُ بِيَدِهِ مِنَ النَّعِيمِ الَّذِي تَسْكُونُونَ عَنْهُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ طَلَبَ بَارِدَ رُطْبٍ

حَاشِيَةٌ لَعَبْزِي كَمَا يَأْتِي فِي رِوَايَاتٍ بَيِّنَةٍ ۱۲ ۱۳

وَمَاءُ بَارِدٍ فَانْطَلَقَ أَبُو هَالِيمٍ لِيُصْنَعَ لَهُمْ طَعَامًا فَقَالَ النَّبِيُّ لَا تَجْرُكُنَا

اور بانی شہنشاہ پر گئی ابو ہالیم کہ تیار کریں اور کھانے کی واسطی کہا تا تب فرمایا نبی صلوٰۃ کی کہ درج نہ کر لو سمار

ذَاتِ دَرَفْدَجٍ لَهُمْ عَمَّاكَ اَوْ جَدَّ يَا فَا نَا سَمِعَا فَا كَلُوا فَقَالَ النَّبِيُّ هَلْ

واسطی دودھ دہلی بکری شہ فرج کیا اور کھانے واسطی بیکری یا بیٹا بیکری واسطی پیر لایا اور کھانے میں شہ کہا یا سب

لَكَ خَادِمٌ قَالَ لَا قَالَ فَاذَا اَنَا نَاسَبْتُ فَاْتِنَا فَاْتِيَ النَّبِيُّ ضَرْبًا سَدِينِ لَكَيْنِ

کوئی خادم ہے عرض کیا کہ نہیں فرمایا کہ جب کہ جب اوی چاری یا اس قیدی تبا تو چاری یا پیر لائے گا یا کھانے

مَعَهُمُ اَنْتَ فَا نَا هُوَ أَبُو هَالِيمٍ فَقَالَ النَّبِيُّ اَخْتَرْتَنِي مِنْهَا فَقَالَ يَا نَبِيَّ اللّٰهُ

کہ نہ تھادو نوکی یا بن شہر انت یا ابو ہالیم تب فرمایا نبی صلوٰۃ کہ پسند کرے تو دو نو مین ہی ایک تب کہا یا نبی اللہ

اَخْتَرْتَنِي فَقَالَ النَّبِيُّ اَرَا اَلْبَسْتَ شَارَ مُوْتَمِرٍ جُنْدُ هَذَا فَا تَرَانِي يَصِلُ

آپ ہی پسند کریں مجھ کو تب فرمایا نبی صلوٰۃ بیشک سوزہ بوجہ کیا امانت دار ہوئی لی تو اس علام کو بیشک پہنچا دے

وَاِسْتَوْصِرْ مَعَهُمْ فَانْطَلَقَ أَبُو هَالِيمٍ اِلَى امْرَاَتِهِ فَاخْبَرَهَا بِقَوْلِ رَسُولِ

اور قبول کرو وصیت میری حق میں پہلے کہ کر تا تب کہا ابو ہالیم کہ نبی صلوٰۃ کے یا اس اور جبر کیا اور رسول

اللّٰهِ صَلَّعُمْ فَقَالَتْ امْرَاَتُهُ اَنْتَ بَيَّا لِعَ مَا قَالَ فِيهِ النَّبِيُّ اَرَا اَللّٰهُ تَعَالٰی

اللہ صلعم کے فرمائی کی تب کہا اور کھانے جو ہوئی کہ نہ تو ہی لاسکی گا جو فرمایا اور کھانے حق میں ہی کہ بیشک اللہ تعالیٰ

لَمْ يَجْعَلْ نَبِيًّا وَلَا خَلِيفَةً اِلَّا وَلَهُ بَطَانَةٌ رَّابِطَةٌ اَمْرُهُ بِالْمَعْرُوفِ وَنَهْيُهُ

نہیں بھیجائی اور نہ جلیفہ کو مگر واسطی دو صاحب چہی ہوئی ہوئی ہیں الیہما حکم کرتا ہی اسکو ہی اور منع کرتا ہی

حَالَتِهِ لَمْ يَجْعَلْ نَبِيًّا وَلَا خَلِيفَةً اِلَّا وَلَهُ بَطَانَةٌ رَّابِطَةٌ اَمْرُهُ بِالْمَعْرُوفِ وَنَهْيُهُ

شکر کیا اور آپ کی لوگ حسن خانہ میں آرام کرتے ہیں اور سوزی اور برکت کی چہی ہوئی یا نبی میں اور جو چاہتے ہیں کہائی

ہیں اور کو لازم ہی کہ اپنی رسول کی پیروی کریں اور بہت شکر کریں اور اللہ و رسول کی اطاعت کیا کریں ۱۲

۱۲ علق بکر بجا بچہ مادہ چار مینے کا اور جدی بکر بجا بچہ نر ایک برس کی ۱۲ اندر کا ۱۲

۱۲ یعنی وہ احسان و سلوک اور نیکی چہی کہاں ہو سکتی ہے ۱۲

عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُطَانَةُ لَا تَأْكُلُ خَبَلًا وَمَنْ يُوقِ بِطَانَةِ الشُّعْرِ فَقَدْ دُقِيَ
 اور سکو بری کام سے اور ایک صاحب نہیں خود کو ماسا کر لے میں اور جو شخص کہ کجا یا کرا بری صاحب کبھی
 حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدِ بْنِ جَدَّتِي عَنْ أَبِي جَدَّتِي
 حدیث کی عیسیٰ عمر بن اسماعیل ابن محمد ابن سعید سے کہا حدیث کی عیسیٰ میری باپ جیاد کہا حدیث کی
 قَالِيسُ بْنُ حَارِثٍ فَقَالَ سَمِعْتُ سَعْدَ بْنَ أَبِي وَقَّاصٍ يَقُولُ إِنِّي لَأَوَّلُ
 مجھے میں ابن حارث کی اوستی کہا سمانی سعد ابن ابی وقاص سے وہ کہتی تھی کہ بیشک میں پہلا اوں
 رَجُلٌ أَهْرَاقَ دَمًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَإِنِّي لَأَوَّلُ رَجُلٍ رَمَى بِسَهْمٍ فِي سَبِيلِ
 مرد کا ہون کہ کا فر و کافروں تہا اللہ کی راہ میں اور بیشک میں پہلا اوں مرد کا ہون کہ تیر اندازی کی اللہ کی
 اللَّهُ لَقَدْ رَأَيْتَنِي أُغْرِقُ فِي الْعَصَابَةِ مِنْ أَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّعَ مَا نَأْكُلُ إِلَّا
 راہ میں سہم جدا کی دیکھا میں کہ جب اٹھ رہا میں ایک جماعت سے اصحاب محمد صلعم میں ملکر نہ کہا لی ہم لوگ پھر
 وَرَقَ الشَّجَرِ وَالْحَبْلَةَ حَتَّى تَفْرَحَ أَشَدَّ فَنَاحَةً أَنْ أَحَدًا لِيَضَعَ كَمَا تَضَعُ
 ہنری درخت کی اور پہل درخت کا تنی والی کا یہاں تک کہ رچی ہو گئی گل پڑی جاوے یا نہ کہ ایک ہم میں کا باغہ پڑ
 الشَّاةُ وَالْبَعِيرُ وَأَصْبَحْتُ بَنِي أَسَدٍ يُعَذِّبُونَنِي فِي الدِّينِ لَقَدْ جِئْتُ إِذَا
 بہا حبیب کہ میگئی کر لی بکری اور اونٹ اور ہوی میں بنی اسد کہ ادب کھلا لی میں ہو کو میں میں بیشک ہوا میں اس وقت اور
 صَلَّى عَلَيَّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عِيسَى
 باطل ہوی عمل میری حدیث کی عیسیٰ محمد ابن بشار کی کہا حدیث کی عیسیٰ صفوان ابن عیسیٰ کی کہا حدیث کی عیسیٰ عمر بن عیسیٰ
 حَاصِلُ شَيْءٍ مِنْهَا كَيْفَ كُنْتُ فِي بَيْتِ بَنِي إِسْرَافِيلَ كَمَا كُنْتُ فِي بَيْتِ بَنِي إِسْرَافِيلَ كَمَا كُنْتُ فِي بَيْتِ بَنِي إِسْرَافِيلَ
 ملے یعنی ہوا اسد چاہی ہیں کہ احکام اور فرض ادب نمازی کی تعلیم کریں اور یہ سعد اسطی کہا کہ بنو اسد ایک قوم تھی
 کوہ میں بانوں کی حضرت عمر کسان سمانی سعد ابن قاص کا گلا کہ گیا تھا کہ نماز کو بطور سنو اں اور میں کرتی توجہ سعد
 لی سننا تب یہ ذکر کیا اس بیان سے سعد کی یہ عرض تھی کہ ہم حضرت کی اصحاب ہیں اور ایسی ایسی تکلیف کے وقت میں بھی
 سے جہل نری اور یہ وقت حضرت کی ساتھ نماز پڑھتی تھے اور ہمیں حضرت سے نماز سکھا اور کو مسابہ نہیں کہ نماز کی مسابہ میں
 مجھ پر ظن کریں اور اگر حضرت کی ساتھ رکھی مینی نماز نہ سکھا تو کھامیہ ہوا میں اور سب عمل میری باطل ہوی اور نماز کو سعد میں کہا
 اسوا اسطی کہ نماز میں کامی رہی گو یا اصل میں میں نماز ہی تو معلوم ہوا کہ نماز میں ناگو یا دین میں وہاں ہے ۱۲۰

أَبُو تَعَامَةَ الْعَدَوِيُّ قَالَ سَمِعْتُ خَالِدَ بْنَ عَمْرٍو وَسُئِلَ أَبَا رُقَادٍ
أَوْنَ مَا عَدَوِي لَمْ يَأْتِ بِسَائِمِي خَالِدُ بْنُ عَمْرٍو

قَالَ لَعَنَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ عُتْبَةَ بْنَ عَزْرٍو قَالَ لِنَطْلُقُكَ وَنَمْرُجُكَ
روایت کیا کہ پیچھا عمر ابن خطاب نے عتبہ بن عزدان کو دھکیلا اور جو تیری بات ہے ہمیں

حَتَّى إِذَا كُنْتُمْ فِي أَقْصَى الْأَرْضِ الْعَرَبِ وَالْمِثْلُ الْأَرْضِ الْجَمْعُ فَأَقْبَلُواكُمْ
یہاں تک کہ جب پہنچو تو تم سب نمای زمین عرب کی اور نزدیک شہرین زمین عجم کے پھر روانہ ہوئی سب کو

إِذَا كُنْتُمْ بِالْمَرْبِدِ وَجَدُوا هَذَا الْكَتَابَ فَقَالُوا هَذِهِ هَذِهِ الْبَصَرُ
کہ جب پہنچو مریہ میں وہاں پائی یہی پتھرین نرم تب ایسے کہ کہا کہ اسی جگہ کا حکم ہی یہی لہرہ ہی

فَسَارُوا حَتَّى إِذَا بَلَغُوا حِمَالِ الْجَبْرِ الصَّغِيرِ فَقَالُوا هُمُنَا أَمْرُكُمْ فَزَلُّوا قَدَرُكُمْ
پھر روانہ ہوئی یہاں تک کہ جب پہنچو ہمارے چوٹی پہل کے تب کہا سب کی کہ اسی جگہ حکم کی یہی ہو پھر اوٹری ہوئی

الْحَدِيثُ بِطَوْلَةٍ قَالَ فَقَالَ عُتْبَةُ بْنُ عَزْرٍو لَقَدْ رَأَيْتُنِي وَالْمُسْلِمِ
پھر ذکر کیا کہ روایت حدیث کہ راوی نے پتھر کہا عتبہ ابن عزدان نے کہ بیشک دیکھا میں اپنی تینوں اس حال میں کہ میں نے

عَسْبَعَةَ مَعِ رَسُولِ اللَّهِ مَا كُنَّا طَعَامَ الْإِثْرِ وَالشَّجَرِ حَتَّى تَقْرَحَ أَشْدَ قَرَحٍ
سات شخص کا ہنا ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے تہا ہماری واسطے کوئی کھانا سواری تھی درخت کے یہاں تک کہ کوڑھی ہو گئے

قَالَ لَقَدْ بَرَدَتْ بَرْدَةً فَفَسَمَتْ بَابِي وَبَدِيسَعْدٍ فَمَا مَتَّامُ أَوْلِيَاءِ السَّبْعَةِ
پھر پالیسیئے ایک چادر میں تھیم گیا میں ہی اسکو اپنی اور حد کی بیچ میں وہ پتھر میں ہی ہم میں اون ساتوں میں سے

أَحَدُ الْأَوَّلِينَ مَضَى مِنَ الْأَمْصَارِ وَسَلَّيْنَا لَوْنِ الْأَمْرِ وَبَعْدَ أَجَلِنَا
کوئی ماریہ حال ہی کہ وہ امیر ایک شہر کا ہی شہر ہوں میں ہی اور قریب ہی کہ کھڑے ہو گئے تم امیر ہوں کو بعد ہماری وفات

خاتمہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف روانہ کیا ۱۲
۱۲ مریہ کہتے ہیں اس مقام کو کہتے ہیں جہان اونٹوں کو بٹھاتی ہیں اور وہ لہرہ کا خرید تھا ۱۲
۱۲ یعنی اس وقت کمال عجز ہی کہ گھر آگ میں تہا یہاں تک کہ ایک عادی میں درود ہی لی تھیم کیا ۱۲
۱۲ یعنی قریب لوگ دیکھ لو گے کہ بہت فقیر اصحاب ہوں ہیں ہی اب امیر ہوئی انشاء اللہ تعالیٰ یعنی دن بیکان اسلام کو

عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْلَمَ أَبُو جَاهِلٍ الْبَصْرِيُّ

عبد اللہ ابن عبد الرحمن سے کہا حدیث کی جس سے روح ابن اسلم نے ابو جاہل بصری نے

ثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ ثَنَا تَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَقَدْ

کہا حدیث کی یہی عبد اللہ ابن عبد الرحمن نے کہا حدیث کی جس سے ثابت نے انس سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

أَخِيفْتُ فِي اللَّهِ وَمَا يَخَافُ أَحَدٌ وَلَقَدْ أُذِيتُ فِي اللَّهِ وَمَا يُؤْذِي أَحَدٌ

کہ بیشک ڈرایا گیا میں اللہ کے دین میں اور ڈرایا بخاوی گا دوسرا کوئی اور بیشک ایذا دیا گیا میں اللہ کی دین میں اور

لَقَدْ آتَيْتُ عَلَى ثَلَاثِينَ مِنْ بَنِي كَيْلَانَ وَيَوْمَ وَمَا لِي وَبِلَالٍ طَعَامٌ يَأْكُلُهُ

وہا کوئی اور بیشک گذری مجھ پر تین رات اور دن اور نہ تھا میری اور بلال کو اسطی کہا نہ کہ کہا وی اسکو

ذُكِرَ لِي أَنَّهُ يُؤَرِّقُ بِلَالًا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بِلَالٍ أَنَا عَقَدُ

کوئی حیدر مگر اسقدر کہ جیسا وی اسکو بغل بلال کی حدیث کی جس سے عبد اللہ ابن عبد الرحمن نے کہا خبر دی

بْنُ مُسْلِمٍ ثَنَا أَبَانُ بْنُ يَزِيدَ الْعَطَّارُ ثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسٍ بِرِجَالِكِ

ابن مسعود ثنا ابان ابن یزید عطاری نے کہا حدیث کی جس سے قتادہ نے انس سے انس ابن مالک سے

أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ لَمْ يَجْمَعْ عِنْدَهُ عَدَاوَةً وَعِشَاءً مِنْ خَيْرِ حُرِّهِمْ إِلَّا عَدَا

کہ بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم نہیں اکٹھا ہوا ان کی میں کبانا صبح کا اور نہ شام کا روٹی پر اور گوشت سے مگر

ضَعِيفٌ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ ﷺ قَالَ بَعْضُهُمْ هُوَ كَثْرَةُ الْأَيْدِي حَدَّثَنَا عَبْدُ

سہالی یہ کہ عبد اللہ نے کہا کہ بعضی عالموں نے کہ ضعف معنی بہت سی ہاتھیں ہیں حدیث کی ہم سے

حَاشِيَةٌ ١٥ یعنی جیسا بخودین اسلام ظاہر نہیں کہ اسطے کافر دن کی ڈرایا اور ایذا دیا ویسا کسی کو نہ کافر ڈرایا ویسی

۱۲ یعنی الیسا بتور اکٹھا تھا کہ بغل میں بلال جیسا کہ لاتی تھی اسقدر نہ تھا کہ بہتین میں لاتی اور یہاں سوقت کا حال

یہی کہ جب حضرت صلعم عاجز ہو کے سکے سے بھٹی تھی ۱۲

۱۳ یعنی بہت کہا نیو اسے کہیں کہ کہا میں بہت سی ہاتھیں ہیں یعنی نیاقت میں دو ہر وقت اللہ کے ناما حضرت کو

عَبْدُ اللَّهِ حَمِيدٌ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَبِي قُدْرَةَ ثَنَا ابْنُ أَبِي

ذَرِّيبٍ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ نُوَيْلِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ قَالَ

كَانَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ كُنَّا جُلُوسًا وَكَانَ بَيْنَنَا جُلَيْسٌ مِنْ أَهْلِ الْقَلْبِ

بِنَاذَاتٍ يَوْمَ حَتَّى إِذَا دَخَلْنَا بَيْتَهُ دَخَلَ فَأَخْبَلَ ثُمَّ خَرَجَ وَ

أَوْتِنَا بِصُحُفَةٍ فِيهَا خَبْرٌ قُلْنَا وَصَدَّتْ بَنِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ فَقُلْتُ

يَا أَبَا مُحَمَّدٍ مَا يَكُونُ قَالَ هَذَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يَشْعُرْ

هُوَ وَأَهْلُ بَيْتِهِ مِنْ خَيْرِ الشَّعِيرِ فَلَا أَرَانَا أَخْرَجْنَا مَا هُوَ خَيْرٌ لَنَا يَا

مَا جَاءَ فِي سِنِّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَلَّ ثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ ثَنَا

رُوحُ بْنُ عُبَادَةَ ثَنَا ذَكَرْنَا ابْنَ أَبِي شَيْخٍ ثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ عَنْ عُبَادَةَ قَالَ

كَانَ حَدِيثُ أَبِي عُبَادَةَ فِي كِتَابِ حَدِيثِ أَبِي عَمْرٍو وَكَانَ ابْنُ أَبِي عَمْرٍو يَدْعُو بَنِي عَمْرٍو

حَسْبُكُمْ مِنْ بَنِي عَمْرٍو ثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ ثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ عَنْ عُبَادَةَ قَالَ

كَانَ حَدِيثُ أَبِي عُبَادَةَ فِي كِتَابِ حَدِيثِ أَبِي عَمْرٍو وَكَانَ ابْنُ أَبِي عَمْرٍو يَدْعُو بَنِي عَمْرٍو

مَلَكَ النَّبِيُّ صَلَاحُ بَكَّةَ ثَلَاثَ عَشْرَةَ يَوْمًا وَبِالْمَدِينَةِ عَشْرًا

کہ شریف الہامی صلعم نے مکہ میں تیرہ برس و چھ مہینے جاتی تھی اور مدینہ میں بیس برس

وَلَوْ أَنَّ بَنِي إِسْرَءِيلَ وَبَنِي نَجَارِثَ سَنَدًا حَلَّ ثَنَا مُحَمَّدٌ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا مُحَمَّدٌ

اور وفات پایا صوفت کہ وہ بھی تیرہ برس کی حدیث کی جیسے محمد ابن بشار نے کہا حدیث کی ہے

جَعْفَرُ بْنُ شُعْبَةَ عَنْ ابْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ ابْنِ أَبِي حَتْمٍ عَنْ جُرَيْجٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ

ابن جعفر کی اوسنی شعبہ کی اوسنی ابی اسحق سے اوسنی عامر بن سعد کی اوسنی جریر کی اوسنی سعدی

جُرَيْجٍ عَنْ مَعْنُومَةَ أَنَّ سَمْعَةَ بْنَ مَرْثَدٍ قَالَ كَانَتْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اوسنی جریر ابن معاویہ کی جریر سے سنا معاویہ سے وہ خطبہ پڑھتی تھی کہا فانت یا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

ثَلَاثَ وَثَمَانِينَ سَنَةً وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَأَنَا ابْنُ بَكَّةَ وَثَمَانِينَ سَنَةً

تیسہ برس ہی اور ابو بکر و عمر سے اس عمر میں مکہ اور مدینہ ہون تیسہ برس کا حدیث کی ہے

حُسَيْنُ بْنُ مَهْدِيٍّ بِالْبَصْرَةِ ثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ

حسین ابن مہدی البصری کی کہا حدیث کی جیسے عبد الرزاق کی اسنے ابن جریر کی اسنے

الزَّهْرِيِّ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَظِيمِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَاتَ وَهُوَ ابْنُ ثَمَانِينَ

زہری کی اوسنے عروہ کی اوسنی عائشہ سے کہ شکیبائی کی وفات پایا اور وہ تیسہ برس کی تھی

سَنَةً حَلَّ ثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ وَابْنُ أَبِي حَتْمٍ وَابْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ أَبِي حَتْمٍ وَابْنُ أَبِي حَتْمٍ

حدیث کی ہے احمد ابن حنبل نے اور یعقوب ابن ابراہیم نے دور مکی کی کہا اور ابن ولونی

ثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ الْحَذَّاءِ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ أَبِي هَاشِمٍ

کہ حدیث کی جیسی اسماعیل ابن علیہ نے اوسنی خالد خداو سے کہا حدیث کی جیسی عمار غلام آزاد مکی

قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ تَوَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ ابْنُ خَمْسِينَ سَنَةً

ہوئی بنی ہاشم کی کہا سنا مکی ابن عباس کی کہ وہ مکی کی وفات دی گئی مکی م وہ تیسہ برس کی

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَنُحَيْلُ بْنُ أَبِي كَبَّانٍ قَالَا سَمِعْنَا ذُبْنَ هِشَامَ مَحَلٍّ

حدیث کی جسے محمد ابن بشار نے اور محمد ابن ابان نے کہا دو نوی حدیث کی جسے معاذ بن ہشام نے کہا

أَنِّي عَرَفْتُهُ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ دَعْفَلٍ بِمَنْظَرِهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبِضَ وَهُوَ

کی جسے ابی قتادہ نے محمد بن حسن سے اوسنی دھفل سے حدیث کی جسے کریشک بنی صلیم دھفل نے محمد بنی

خُمْسٍ وَسِتِّينَ سَنَةً قَالَ أَبُو عَيسَى دَعْفَلٌ لَا نَعْرِفُ أَهْلَ سَمَاعٍ آمِينَ

پنستہ برس کی کہا ابو عیسیٰ نے اور دھفل جو ہی سونہیں بھاننتی ہم اسکو ستانی

النَّبِيِّ وَكَانَ فِي زَمَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَنَا اسْحَقُ بْنُ مُوسَى الْفَضْلِيُّ

صلعم سے برتا وہ زمانہ میں نبی صلعم کے حدیث کی جسے اسحاق ابن موسی الفضاری

ثَنَا مَعْنُ بْنُ مَالِكٍ ابْنُ سَدِّ بْنِ سَعْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي سَعْدٍ

کہا حدیث کی جسے معنی نے کہا حدیث کی جسے مالک ابن سعد نے اوسنی ربیعہ بن عبد الرحمن سے اوسنی انس بن

أَنَّهُ سَمِعَهُ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالطَّوِيلِ الْبَائِنِ لَا بِالْفَصْرِ

سے تحقیق ربیعہ بن سنا انس کو وہ کہتی ہی کہتی رسول اللہ صلعم نہ بہت لبی اور نہ بہت چوٹ

وَلَا بِالْأَيْفِضِ الْأَمْثَلِ وَلَا بِالْأَدَمِ وَلَا بِالْحَدِّ الْقَطِطِ وَلَا بِالسَّبْطِ

اور نہ گوری چوٹی اور نہ ہتی گندم رنگ اور نہ ہی سر کی بال گونگر والی اور نہ سیدھی

بَعَثَهُ اللَّهُ تَعَالَى عَلَى رَأْسِ أَرْبَعِينَ سَنَةً فَأَقَامَ بِكَ عَشْرَ سَنِينَ

بھی کر کے پہنچا او کو اللہ تعالیٰ نے سر پر چالیس برس کی عمر کے تب ہی حضرت کی دس برس

وَلَوْ فَاءَ اللَّهُ تَعَالَى عَلَى رَأْسِ سِتِّينَ سَنَةً وَلَيْسَ فِي رَأْسِهِ وَشَعْرُهُ

اور بنا لیا او کو اللہ تعالیٰ نے شمع ہوئی ساہتہ برس کی اور شہی او کی اور دھاری ہی

عِشْرُونَ شَعْرَةً بَيْضَاءَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ

بیس ہاں سفید حدیث کی جسے قتیبہ ابن سعید نے اوسنی مالک ابن

عَنْ بَعْثِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ النَّسِ بْنِ مَالِكٍ حَوْهَ ثَابِتٍ مَا جَاءَ فِيهِ

اوسنی ریحہ ابن عبد اللہ سی اسنی انس ابن مالک سی اسطرح جوی ہین

وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَنَا أَبُو عَمَارٍ ر

وفات میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے احادیث کی ہمسی ابو عمار کی اوسنی

أَحْسَنَ بِنِ حَدِيثٍ وَقَتِيْبَهُ بِنِ سَعْدٍ وَغَيْرِ وَاحِدٍ قَالَ لَوَ أَنَا لَأَسْقِيَا

حسین ابن حرث اور قتیبہ ابن سعید اور بہت لوگوں نے سب کی کہا حدیث کی ہمسی ہین

بِنِ عُمَيْيَةِ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ النَّسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ إِذَا نَظَرْتُ نَظْرَتَهَا

ابن عیینہ کی اوسنی زہری سی اسنی انس ابن مالک سی کہ قری دیکھنا کہ دیکھا ہمینی

إِلَى رَسُولِ اللَّهِ كَشَفَ السَّيَّارَةَ يَوْمَ الْاِثْنَيْنِ فَنَظَرْتُ إِلَى وَجْهِهِ

طرف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی جوت کہ حضرت نے پردہ اٹھایا دشنہ گوہر دیکھا ہمینی اوکی مونہ کی

كَانَهُ وَرَقَةً مُطَوَّبَةً فِي النَّاسِ خَلْفَ الْبَكْرِ فَامَّارًا إِلَى النَّاسِ فَانْتَبَهُوا

گوہر کہ وہ ورق مصحف کا تھا اور آدمی بھی ابا بکر کی مقدسی بھی پس اشارہ کیا ابی ابی لوگوں کی

وَأَبُو بَكْرٍ رَأَى مَوَظِعَهُمْ وَالْقَوْمُ السَّجَدَ وَتَوَفَّى مِنْ خِزْيَالِكَ لِيَوْمٍ حَدَّثَنَا

ابو بکر نے جگہ پر اور ابوبکر اہم کرئی تھی اور اللہ یا حضرت نے پردہ اور وفات پائی اور اوسنی حدیث کی

حَمِيدُ بْنُ مَسْعَدَةَ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا سَلِيمُ بْنُ خُضْرٍ عَنْ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ

حمید ابن مسعدہ بصری سی کہا حدیث کی ہمسی سلیم ابن خضر فی اوسنی ابن عون سی اسنی

أَبَا هِلْمٍ عَنِ الْإِسْكَدِيِّ عَنِ الْعَاشِيَةِ قَالَتْ كُنْتُ مُسْنِدَةَ النَّبِيِّ صَلَّى

ابراہیم سی اسنی اسود سی اوسنی عائشہ سی کہا کہ تھی میں شیک دینی والی بنی صلیم کو

لَا شَيْءَ لِي بِمَنْعِهِ لِيَعْنِي جَبْرُحُ قُرَّانٍ كِي دِيكْنِي سِي بَدَايَتِ هُوَلِي هِي حَفَرَتِ كِي نَزْنَهَ شَبَارِكِ دِيكْنِي سِي فِي الْعَوْدِ بَدَايَتِ هِي فِي

جبرط قرآن دیکھنی سی اللہ کی توحید حاصل ہوئی تھی حضرت کی مونہ دیکھنی سی اسطرح آدمی کو اللہ کی توحید

حاصل ہوئی تھی غرض حضرت دروازہ کھلے اور اٹھائی بابہر خوشرفت لائی تو رازہ پوری تھی ۱۲

۱۲ یعنی محکو دیکھ کی ابوبکر کی افتد پوری ۱۲

إِلَى صَدْرٍ أَوْ قَالَتْ لِي جُرِي قَدْ عَابَطَسْتُ لِيَبُولَ فِيهِ تَمَّ بَالُ
 ابْنِ جَانٍ بِرِيَالِهَا كَهَيْتِي كَوَيْبِنِ بَيْرِهَا كَمَا حَفَرْتُ لِي طَبْعًا كَمَا بَشَابُ كَرْنِ أَسْمِينِ بِهَرِثَانِ
 فَكَانَتْ حَلًّا تَنَاقُتِيْبَةً تَنَاالِيْبَةً عَنْ أَبِي الْحَادِ عَنْ مُوسَى بْنِ جَعْفَرٍ
 لِعَبْدِ أَوْسَى وَفَاتٍ بِأَبَا حَنِيشٍ كِي هَسِي لَيْثٍ لِي أَسْنَى إِلَى الْبَاهِدَسَى أَوْسَى مُوسَى بْنِ
 عَمْرِو الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شَذَانَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى
 أَسْنَى قَاسِمِ ابْنِ مُحَمَّدٍ أَوْسَى عَالِشَةً سَى أَوْسَى كَمَا كَهَا كَهَا دَلِيهَا بَيْنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

وَهُوَ بِالْمَوْتِ وَعِنْدَهُ قَدْ حُفِرَ مَاءٌ وَهُوَ يَدْخُلُ يَدَهُ فِي الْقَدَحِ
 أَوْ رُوِيَ عَنْهُ حَالَتِ مَوْتٍ بَيْنَ أَوْسَى وَبَيْنَ ابْنِ شَذَانَ أَوْسَى كَمَا كَهَا كَهَا دَلِيهَا بَيْنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
 ثُمَّ مَسَحَ وَجْهَهُ بِالْمَاءِ ثُمَّ يَقُولُ اللَّهُمَّ أَعِنِّي عَلَى مَسْكَاتِ الْمَوْتِ أَوْ
 بِهَرِثَانِ بَيْنِي ابْنِ شَذَانَ بَيْنِي سَى أَوْسَى وَفَرَمَاتِي بَيْنِي يَا أَلِیْ مَدْرُكُ امْرِئِي مَسْكَاتِ مَوْتٍ بِرِیَالِهَا
 قَالَ عَلَى سَكَاتِ الْمَوْتِ حَلًّا تَنَاالِيْبَةً عَنْ الْحَسَنِ بْنِ صَبَاحٍ وَابْنِ شَذَانَ الْمَشْهُورِ

أَوْ بِسُفْهِانٍ مَوْتٍ كِي حَدِيثُ كِي هَسِي أَحْسَنُ ابْنِ صَبَاحٍ لِي بَزَارٍ كِي كَاهِدِثُ كِي هَسِي بَزَارٍ
 عَنْ إِسْمَاعِيلَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ
 ابْنِ سَمَاعِيلَ لِي أَوْسَى عَبْدُ الرَّحْمَنِ ابْنِ عِلَاسَى أَوْسَى ابْنِ أَبِي سَى أَسْنَى عَمْرِو سَى
 عَالِشَةً قَالَتْ لَا أَعْطِي أَحَدًا إِنْهُوَ مَوْتٌ بَعْدَ الَّذِي رَأَيْتُ مِنْ شِدَّةِ
 عَالِشَةً سَى كَمَا كَهَا كَهَا دَلِيهَا بَيْنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

مَوْتٍ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى كَمَا كَهَا كَهَا دَلِيهَا بَيْنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
 لَهُ مَنْ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنِ الْعَلَاءِ تَنَاالِيْبَةً عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ
 أَوْسَى كِي

أَبِي بَكْرٍ أَيْ مَلِيْكُهُ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا قُبِضَ رَسُولُ اللَّهِ

ابی بکر بن ابی بکر سے اسنے حضرت عائشہ سے کہا کہ جب قبض کی گئی رسول اللہ

صَلَّعَهُمْ اخْتَلَفُوا فِي دَفْنِهِ فَقَالَ ابُو بَكْرٍ سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ

صلعم اختلاف کیا صحابہ نے انکی دفن کی مکان میں ولقب کیا ابوبکر نے کہ سنا میں رسول اللہ صلعم

شَيْئًا مَا لَيْسَتْهُ قَالَ مَا قُبِضَ رَسُولُ اللَّهِ إِلَّا فِي الْمَوْضِعِ الَّذِي خُيِّرَ

ایک چیز کہ نہ پہلا میں اسکو فرمایا کہ قبض کیا اللہ نے مگر اوس مقام میں کہ درست رکھا ہی یہ کہ

أَنْ تَدْفِنَ فِيهِ إِذْ فُتِيَ فِي مَوْضِعٍ فَارْتَدَّ حَتَّى تَكُنَّ فِي بَيْتِ بَشَّارٍ

دفن کیا جادی اوسمیں دفن کرتے اور نکلا انکی قبر کی جگہ میں حدیث کی ہمیں محمد بن بشار

وَعَبَّاسُ بْنُ الْعَبْدِ وَسَوَّارُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَغَيْرُهُمْ إِذْ كَانُوا أُنَاسًا يَتَّبِعُونَ

اور عباس بن عمری اور سوار بن عبداللہ اور ربیعہ لوگوں نے سب نے کہا کہ خزدی جو کوی ابن

عَبْدِ اللَّهِ عَنْ مَوْسَى بْنِ أَبِي عَائِشَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ

سعید نے سفیان ثوری سے اوسنی موسیٰ ابن ابی عائشہ سے اوسنی عبید اللہ ابن عبداللہ سے

عَنْ أَبِي عَبَّاسٍ وَعَائِشَةَ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ قَبِلَ النَّبِيَّ صَلَّعَهُ بَعْدَ مَا مَاتَ

اوسنی ابن عباس اور حضرت عائشہ سے کہ بیک ابوبکر نے نبی صلعم کو بعد وفات پہنی کے

حَتَّى تَكُنَّ فِي بَيْتِ عَلِيٍّ ابْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ ثُمَّ دَفَنَهُ فِي مَوْضِعٍ يُقَالُ خَزْنَةُ الْعَطَاءِ

حدیث کی ہمیں زفر ابن علی جہضمی نے کہا حدیث کی ہمیں مرحوم ابن عبد العزیز عطار نے

عَنْ أَبِي عُمَرَ الْجَوْنِيِّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي نُورٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ

اوسنی عمران جونی سے اوسنی یزید ابن ابی نور سے اوسنی عائشہ سے کہ بیک ابوبکر

دَخَلَ عَلَى النَّبِيِّ بَعْدَ وَفَاتِهِ فَوَضَعَ يَدَيْهِ عَلَى عَيْنَيْهِ وَوَضَعَ يَدَيْهِ

انکی ہتی صلعم کے پاس بعد انکی وفات کی پہر رکھا اپنا مونہ حضرت کی دونو آنکھوں کی چھن در رکھا درلو

[Handwritten signature]

سَاعِدْنِي وَقَالَ أَنْبِيَاهُ وَخَلِيلَاهُ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ هِلَالٍ الصُّوفِي
دُوْنُو بَارُو بِرَادِر كَمَا افْتَسَسَ بِي اِي بَنِي اَمُوسَ بِي اِي مُقْبِلِ اَمُوسَ بِي اِي دَمِثِ حَدِيثُ كِي بِحَسْبِ بَرَانِ
الْبَصْرِيِّ ثَنَا جَوْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَيْنُ ثَلَبٍ عَنْ النَّبِيِّ قَالَ لَمَّا كَانَ الْيَوْمُ

النَّبِيِّ فِيهِ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ الْمَدِينَةِ أَصْنَاءُ مِنْ أَكُلِ شَيْءٍ فَلَمَّا كَانَا

که شریف لای اوسدن رسول الله صلعم بدین مین اوسن هوی بدین مین سب چیز پس حبس
 الْيَوْمَ الذِّكْرَاتِ فِيهِ لَطَمَ مِنْهَا كُلُّ شَيْءٍ وَمَا نَفَضْنَا الْيَدَيْنَا عَنِ التَّرَابِ وَأَنَا

وہ دن کہ وفات کیا اوس دن میں تار یک ہوئی در زمین سب چیز اور نہ جبار اہمینی ناتہ اپنی خاک سی اور ہم

لَقَدْ دَفْنٰہٖ ۚ حَتّٰی اَنْزَلْنَا قُلُوْبَنَا ۚ حَتّٰی كُنَّا كَمَجْدٍ ۚ بِنِجَاتٍ ۚ شِعَارِ ۚ عَامِرٍ ۚ رَبِّ ۚ صٰلِحٍ

عن هشام بن عروة عن أبيه عن عائشة قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

اوستے شہنام ابن عروہ ہی اسنی اپنی باپ سی اسنی عانیثہ سی کیا کہ وفات پائی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی د
 حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ سَفْوَانَ بْنِ عُثَيْبٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ

حدیث کی ہمسایہ محمد ابن ابی عمر نے کہا حدیث کی ہمسایہ سفیان ابن عیینہ فی ادرسی جعفر ابن محمد سی اسنی اپنی باب ہے

کہا کہ قبضہ کئی گئی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دین دوشنبہ کی پیر رکھا خیاڑہ اوسدن اور مہکل کے

رات اور فنگل کی دن پہر اور دفن کئی گئے رات کو اور کہا سفیان فی اور کی بولاد و سر من کی کہ

تو وہ نہا مشکل کی کھلائی اوس بات پر بھی رکھا چاہر اسی صبح مشکل ہو اپر مشکل کو بھی نہ میر رکھا راجہ بات ہوئی اور
وہ راہدہ کی کھلائی تباہی اس بات حضرت دفن ہوئی اور دفن میں دیر کی یہ تھی کہ لوگ ماری ہو جو اسی کی کہ ایک

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْمَسَاحِي مِنْ خِزَالِيلَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ لَنَا عَبْدُ الْغَرَنِيزِ بْنِ مُحَمَّدٍ ع

پروئی کی اخراجات میں حدیث کی ہے قتیبہ بن سعید نے کہا حدیث کی ہے عبد الغرانی بن محمد نے

شَرَّكَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي مُرَّةٍ عَنِ ابْنِ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ تَوَدَّ

شریک ابن عبد اللہ بن ابی مرہ سے اسنے ابی سلمہ ابن عبد الرحمن بن عوف سے کہا کہ تم

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْاَثْنَيْنِ وَدَفِنَ يَوْمَ الثَّلَاثَةِ قَالَ أَبُو عِيسَى هَذَا حَدَّثَهُ

کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دن دو سنبہ کی اور دفن کی گئی دن شگل کے کہا ابو عیسیٰ نے یہ حدیث

غَرِيبٌ حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ رَجُلٌ مِمَّنْ هُوَ فِي رِجَالِ جَهْمِ بْنِ اَنَابَةَ اللَّهِ بْنِ دَاوُدَ قَالَ سَمِعْتُ

غریب حدیث کی ہے نصر بن علی جہمی نے کہا جرید بن حکم عبد اللہ بن داؤد نے کہا سلمہ

ابْنُ بَيْطَرٍ عَنْ شَرِيطٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عُبَيْدٍ وَكَانَتْ لَهُ هَضْبَةٌ قَالَ اُعْمِي عَلَى

ابن بیط نے ابن شریط سے اوسنی سالم بن عبید سے اور بتی اوسکو صحبت حضرت کی کہ بیہوشی ہوئی

رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَرَضِهِمْ فَافَاقَ فَقَالَ حَضَرَتِ الصَّلَاةُ فَقَالُوا نَعَمْ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اذنی مرض میں پریشمین آئی پر کہا کہ حاضر ہو اوقت نماز کا سب کہا کہ ہاں

فَقَالُوا مَرُوا بِالْاَفْلُوذِ وَمَرُوا بِالْبَكْرِ فَلْيَصِلِ النَّاسُ اَوْ قَالَ ابْنُ

پہر فرمایا حکم کرو بلال کو کہ اذان کہی اور حکم کرو ابو بکر کو کہ نماز پڑھی واسطے لوگوں کی وابت فرمایا کوئی نہ

تَمَّاعْمِي عَلَيْهِ فَقَالَ مَرُوا بِالْاَفْلُوذِ وَمَرُوا بِالْبَكْرِ فَلْيَصِلِ النَّاسُ فَقَالَ

پہر بیہوش ہو گئی پریشمین آئی اور فرمایا حکم کرو بلال کو کہ اذان کہی اور حکم کرو ابو بکر کو کہ نماز پڑھی لوگوں کی سبیلہ

عَائِشَةُ اَنَّ اَبِي رَجُلًا صَيفًا اِذَا قَامَ خَلَاكَ الْمَقَامَ يَكُنِي فَلَا يَسْتَطِيعُ فَلَوْ اَمَرَ

نبی کما عائشہ نے کہ میرا باپ ایک مردھی کہ جلدی تلکین جو جانی جب کہڑا کہو استفام میں نزدیک اور نہ طاقت کہی کہ اگر حکم

۱۷ اور وہ غشا کا وقت تھا ۱۶ یعنی خواب میں جہاں آپ عبادت کرتی تھی ۱۲

۱۷ اب کی مقام میں کہڑی ہوئی اور قرأت کرئی

غیرہ قال ثم ائمتی علیہ فافاقوا فقال مروا بک لافلیقین وصر وایاکم
 دوسری کہ تو میری کہنا سالم فی بیت پریشی ہی حضرت بربر جو شین الی فرمایا حکم کر دلال کہ لافان کی اور
 فلیصل بالناس فان کن صواحبا و صوابا یوسف علیہ السلام
 کہ او بیکر کہ نمازی ہی امیون کیساتھ بہر شیک تم سب ہو صواب یا فرمایا صوابات یوسف علیہ السلام کی
 قال فامروا بک فاذن وامر ابوبکر فضلی بالناس ثم ان رسول الله
 کہا سالم بہر حکم دی گئی بلال اذان کیا اور حکم دی گئی ابوبکر بہر غازیہ مالکون کی ساتھ بہر رسول اللہ
 صلعم وجر خفہ فقال انظر الی من اتک علیہ فحجاءت بريرة
 مسلم فی بابا تخفیف یہ ہے کہ جب فرمایا دیکھو لوگوں کو میری اسطے اوس شخص کو بتائی ہر بربرہ
 ورجل اخر فانک علیہا فاکتاراه ایاکم ذہب لیسکص فاقول لک
 اور بیکر دواوہ مراتب کیکی حضرت فی وولونہ یہ ہے کہ جب فرمایا دیکھو لوگوں کو بکری چھینے نہایت انا لکلیا
 ان ثبت مکانہ حتی قضی ایاکم صدقہ ثم ان رسول الله
 حضرت فی اذلو کہ ہری رہیں اپنی جگہ میں بیانک کہ اذلو بکری نمازی ہی لکلی اسکی شیک رسول اللہ وفات
 فقال حمرا والله لا اسمع احد ایدکر ان رسول الله
 دی گئی تب کہا حضرت عمر فی واندہ بین نہ سونگا کیو کہ ذکر کر تابی کہ رسول اللہ وفات دی گئی مگر
 صحبہ یقی ہذا قال وكان الناس امیین ولم یکن فیہم نبی
 مازنگ اسکو اپنی اس لواری کہا سالم فی اور بتی سب آدمی اور تمدا او عین کوی بنی حضرت کی سید
 صاحبہ لہ صواحبا یعنی عورتیں صحبت دیکھتی الی یعنی یوسف کی مصاحبہ عورت زنجاش سوری اور
 عورتوں کو ظاہر میں یافت کہ اسطے بلال یا تھا اور ولیم تھا کہ لوگ انکا حسن دیکھ کر انکی محبت میں محذور کہیں دیا
 حضرت عائشہ فی ظاہر میں صحبت کی نرم ملی کا ذکر کیا اور دل میں یہ تھا کہ لوگ انکا حسن دیکھ کر انکی
 محبت میں محذور کہیں دیا حضرت عائشہ فی ظاہر میں صحبت کی نرم ملی کا ذکر کیا اور ولیم تھا کہ حضرت کی زبان سی اور
 لوگ ہی سن لکیری باب کی حالت میں محذور نہ کریں اور کسی طرح کا شبہ نہ کریں اور دین کی کام میں شبہ نہ کریں حضرت کی
 صحبت کی برکت ہی حضرت عائشہ کا دل روشن تھا اور دین کی کام میں بری فہم بتی اولی کی حضرت فی اور لکلی دوا
 اور دوسری یہ معنی کہ صلیح یوسف کی وقت عورتیں ذلیلی کی خاطر سی اذلو کی عقل سے پیری الی امین دیا عجم جاتی ہو

یوسف علیہ السلام کی مصاحبہ عورت زنجاش سوری اور عورتوں کو ظاہر میں یافت کہ اسطے بلال یا تھا اور ولیم تھا کہ لوگ انکا حسن دیکھ کر انکی محبت میں محذور کہیں دیا حضرت عائشہ فی ظاہر میں صحبت کی نرم ملی کا ذکر کیا اور دل میں یہ تھا کہ لوگ انکا حسن دیکھ کر انکی محبت میں محذور کہیں دیا حضرت عائشہ فی ظاہر میں صحبت کی نرم ملی کا ذکر کیا اور ولیم تھا کہ حضرت کی زبان سی اور لوگ ہی سن لکیری باب کی حالت میں محذور نہ کریں اور کسی طرح کا شبہ نہ کریں اور دین کی کام میں شبہ نہ کریں حضرت کی صحبت کی برکت ہی حضرت عائشہ کا دل روشن تھا اور دین کی کام میں بری فہم بتی اولی کی حضرت فی اور لکلی دوا اور دوسری یہ معنی کہ صلیح یوسف کی وقت عورتیں ذلیلی کی خاطر سی اذلو کی عقل سے پیری الی امین دیا عجم جاتی ہو

یوسف علیہ السلام کی مصاحبہ عورت زنجاش سوری اور عورتوں کو ظاہر میں یافت کہ اسطے بلال یا تھا اور ولیم تھا کہ لوگ انکا حسن دیکھ کر انکی محبت میں محذور کہیں دیا حضرت عائشہ فی ظاہر میں صحبت کی نرم ملی کا ذکر کیا اور دل میں یہ تھا کہ لوگ انکا حسن دیکھ کر انکی محبت میں محذور کہیں دیا حضرت عائشہ فی ظاہر میں صحبت کی نرم ملی کا ذکر کیا اور ولیم تھا کہ حضرت کی زبان سی اور لوگ ہی سن لکیری باب کی حالت میں محذور نہ کریں اور کسی طرح کا شبہ نہ کریں اور دین کی کام میں شبہ نہ کریں حضرت کی صحبت کی برکت ہی حضرت عائشہ کا دل روشن تھا اور دین کی کام میں بری فہم بتی اولی کی حضرت فی اور لکلی دوا اور دوسری یہ معنی کہ صلیح یوسف کی وقت عورتیں ذلیلی کی خاطر سی اذلو کی عقل سے پیری الی امین دیا عجم جاتی ہو

قَبْلَهُ فَأَمْسَكَ النَّاسُ فَقَالُوا يَا سَلَامُ انْظُرُوا إِلَىٰ صَاحِبِ رَسُولِ اللَّهِ

پہلے دیکھ کر لوگ اور کہا اے سلام چل تو پاس یا رسول اللہ یا رسول اللہ

صَلُّعُمْ فَأَدْبَرَ فَاثْبَتَ أَبَا بَكْرٍ وَهُوَ فِي الْمَسْجِدِ فَأَثْبَتَهُ أَكْبَرُ دَهْشًا

صلم کے پاس بلایا اور سکڑا پیر آیا ابکر کے پاس اور وہی مسجد میں اور اونکی پاس پارونا ہوا حیران

فَلَمَّا رَأَىٰ قَالَ لِي أَقْبِضْ رَسُولَ اللَّهِ صَقُلْتُ إِنَّ عُمَرَ يَقُولُ كَلَامَهُمْ

پھر جب دیکھو دیکھا کہا مجھے کہ کیا وفات دی گئی رسول اللہ ص کہا میں نے تحقیق عمر کہتی ہیں کہ سنو گناہیں

أَخَذَ لَيْدٌ كَرَأَىٰ رَسُولَ اللَّهِ قَبِضَ الْأَصْبَحُ نَبِيٍّ كَيْسِي هَذَا فَقَالَ لِي

کہلو کہ ذکر کرنا ہی یہ کہ رسول اللہ وفات دے گئی مگر مارونکا اور سکواہی اس تو اسی تب کہا ابکر

انْطَلِقْ فَأَنْطَلَقْتُ مَعَهُ فَجَاءَهُ هُوَ وَالنَّاسُ فَدَخَلُوا عَلَىٰ رَسُولِ اللَّهِ

فی محکمہ بلو پیر چلا میں تنہا ہی وہ اور سب لوگ پیرای رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے

صَلُّعُمْ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ أَوْفِرُوا لِي فَأَوْفَجُوا لَهُ فَجَاءَهُ حَتَّىٰ كَبَّحَكَ

پاس اور کہا ای آدمی لوگ جگہ دو مجھ کو تب سب فی جگہ دی اور پیرای یہاں تک کہ گری تھی

صَلُّعُمْ وَمَسَّهُ فَقَالَ إِنَّكَ مَيِّتٌ وَهُمْ يَتَوَكَّلُونَ ثُمَّ قَالُوا يَا حُصَيْنَا

لیٹ کی حرکت ۳ سی اور حوا او کو ل اور کہا بیشک تو مرنا والا ہی اور بیشک وہ مرنا والا ہی ہے تب سب نے کہا ای

رَسُولِ اللَّهِ أَنْصُرْ عَلَيَّ رَسُولَ اللَّهِ قَالَ نَعَمْ قَالُوا وَكَيْفَ قَالَ

رسول اللہ ص کیا غار میں ہی گئے ہم اور پیر رسول اللہ صلم کے کہا کہ ان سب کی کہا کہ کس طرح کہا کہ

سُحَابٌ شَدِيدٌ لَمْ يَسْبِ لَوْ أَنَّ لِي نَفْسٌ نَادِقَتْ بَنِي إِسْرَءِيلَ نَادِقَتْ بَنِي إِسْرَءِيلَ نَادِقَتْ بَنِي إِسْرَءِيلَ نَادِقَتْ بَنِي إِسْرَءِيلَ

سو حضرت عمرؓ نے جو عمرؓ کی بدحواسی میں یہ بات کہا جو کوی حضرت کو مڑا کی گائیں تو مار دیا گیا ۱۲

۱۳ تمام اصحاب میں حضرت صدیق حضرت علیؓ مارا شہرہ تھی اس سبب ہی کہ انکو اللہ فی قرآن میں حضرت کا یا فرمایا

اور سب انکی مشفقہ تھی اس واسطیٰ اس مسئلہ بات کی تحقیق کو اونکی پاس رجوع کیا ۱۲

۱۳ جب یہ بات کہ حضرت کا وفات ہوا ۱۲

۱۴ یہ قرآن کی آیت ہی اللہ تعالیٰ نے نبی کی وفات کی خبر پہلی ہی قرآن میں فرمادی ہے اور اسی آیت کو صدیقؓ نے سبکو

يَدْخُلُ قَوْمٌ يَكْبُرُونَ وَيَدْعُونَ وَيُصَلُّونَ ثُمَّ يَخْرُجُونَ ثُمَّ

يَدْخُلُ قَوْمٌ يَكْبُرُونَ وَيَدْعُونَ وَيُصَلُّونَ وَيَدْعُونَ ثُمَّ يَخْرُجُونَ حَتَّى

يَدْخُلُ النَّاسُ قَالُوا يَا صَاحِبَ رَسُولِ اللَّهِ أَيْدِي قَتِ رَسُولُ اللَّهِ

قَالُوا أَنْفُكُمْ قَالُوا إِنْ قَالَ فِي الْمَكَانِ الَّذِي قَبِضَ اللَّهُ فِيهِ رُوحَهُ

قَالَ اللَّهُ لَمْ يَقْبِضْ رُوحَهُ إِلَّا فِي مَكَانٍ طَيِّبٍ فَعَلِمُوا أَنَّهُ قَدْ صَدَقَ

ثُمَّ آمَرَهُمْ أَنْ يَنْتَظِرُوا بَنِي إِثْرِهِمْ وَاجْتَمَعَ الْمُهَاجِرُونَ يَتَشَاوَرُونَ

فَقَالُوا أَنْظِرُونَا إِلَى الْيَوْمِ الْآخِرِ لَعَلَّ الْكَفَّارَ يَدْخُلُ خَلْفَهُمْ مَعَنَا فِي هَذَا

فَقَالَتِ الْكَافِرَاتُ صُنَّامٌ وَمِنْكُمْ آمِيْنٌ فَقَالَ عَرَبُ الْخَطَابِ مِنْ كَلِمَةٍ

مِثْلُ هَذِهِ الثَّلَاثِ تَأْتِيْنِ اِذْهَبِي الْغَارَ اذْهَبِي الصَّاحِبَةَ

فَقَالَتِ الْكَافِرَاتُ صُنَّامٌ وَمِنْكُمْ آمِيْنٌ فَقَالَ عَرَبُ الْخَطَابِ مِنْ كَلِمَةٍ

مِثْلُ هَذِهِ الثَّلَاثِ تَأْتِيْنِ اِذْهَبِي الْغَارَ اذْهَبِي الصَّاحِبَةَ

فَقَالَتِ الْكَافِرَاتُ صُنَّامٌ وَمِنْكُمْ آمِيْنٌ فَقَالَ عَرَبُ الْخَطَابِ مِنْ كَلِمَةٍ

مِثْلُ هَذِهِ الثَّلَاثِ تَأْتِيْنِ اِذْهَبِي الْغَارَ اذْهَبِي الصَّاحِبَةَ

فَقَالَتِ الْكَافِرَاتُ صُنَّامٌ وَمِنْكُمْ آمِيْنٌ فَقَالَ عَرَبُ الْخَطَابِ مِنْ كَلِمَةٍ

مِثْلُ هَذِهِ الثَّلَاثِ تَأْتِيْنِ اِذْهَبِي الْغَارَ اذْهَبِي الصَّاحِبَةَ

فَقَالَتِ الْكَافِرَاتُ صُنَّامٌ وَمِنْكُمْ آمِيْنٌ فَقَالَ عَرَبُ الْخَطَابِ مِنْ كَلِمَةٍ

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

اِنَّ اللّٰهَ مَعْنَانِ كَمَا قَالَ مَنْ لِّسْطَيْكَ فَبَايَعَهُ وَبَايَعَهُ النَّاسُ

کہ بیشک اللہ ساتھ ہماری ہی کون ہیں وہ دونوں پہ پہلا یا عمرؓ کی ایمانت اور بیعت کیا ابو بکرؓ می اور بیعت کیا

بَعَثَهُ حَسَنَةً جَمِيلَةً حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرٍ عَنْ عَلِيٍّ عَنْ اَبِي عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زُبَيْرٍ

سب کو کسی نیک بیعت خوشی جو سنی حدیث کی ہمسی نصر ابن علیؓ کی کہا کہ بیعت کی ہمسی عبد اللہ بن زبیرؓ کے

سَمِعْتُ بَاہِلَةَ قَدْ لَبِثْتُ بِرَبِّيْ ثَمَّ نَاكِتُ الْبَتَانِيَّ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ

اور ایک شہزادہ بی بی میں قدیم میری کے رہنی والی کہا حدیث کی ہمسی ثابتہ بیانیؓ کی اوسنی انس ابن مالکؓ سی

قَالَ لَمَّا وَجَدَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّعُمْ مِنْ رَبِّ الْمَوْتِ مَا وَجَدَ قَالَتْ

اوسنی کہا کہ جب یا رسول اللہ صلعم نے غم موت میں جو پایا

فَاِطْمَأَنَّ وَاَكْرَمَاةً فَقَالَ اَلَيْسَ لَكَ اَكْرَبُ عَلَيَّ اَبْنُكَ بَعْدَ الْيَوْمِ اِنَّهُ قَدْ

فاطمہؓ کی افسوس اس غم کا تب فرمایا میں ہ نہیں کہ غم ہی میری باب پر چلی بن بعد بیشک حال یہی کہ خاتم

حَضَرَ مِنْ اَبْنِكَ مَا لَيْسَ يَتَارِكُ مِنْهُ اَحَدًا اِنْ لَوْ فَاَتَى يَوْمَ الْقِيَمَةِ حَدَّثَنَا

میرنی باب باس وہ چیز کہ نہیں ہی اللہ تعالیٰ جو نہ نوا لا اوسنی سکھو کہ وفات قیامت کی دن کہ حدیث کی

اَبُو الْخَطَّابِ يٰ اَبُو بَكْرٍ وَنَصِيْبُ عَلِيٍّ قَالَا لَمَّا عَدَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ

عجے ابو خطابؓ زیادہ بن بھی لی امیریؓ کی اور نصر ابن علیؓ کی کہا دونوں عبد ربہ

بْنُ بَارْقٍ زَالِحُ خَفِيٍّ قَالَا سَمِعْتُ جَدِّيْ اَبَا اَنَسٍ سَمَاكَ ابْنَ الْوَلِيدِ

ابن بارقؓ خفیؓ کی کہا سنا میں اپنی نانا سماک ابن ولیدؓ کو

حاشیہ ملہ یعنی جو اللہؓ نے فرمایا ہی کہ وہ دونوں غار میں تہی جب کہنی لگا اپنی پار کو کہ سو وہ دونوں

کون ہی پیغمبرؐ اور ابو بکرؓ کی اور جو کہا کہ میر تین یہ صفت کسکی وسط میں سوا ایک صفت دوسرا وہ شخصو لگا

اللہؓ نے پیغمبرؐ کیساتھ اونکا ذکر کیا دوسری صفت جو وہ دونوں غار میں تہی اللہؓ کی واسطی جو محتلف اونکا ما اور

غار میں گئے اصحابؓ ہی پیغمبرؐ کے ساتھ ذکر کیا میری صفت کہنی لگا اپنی پار کو اللہؓ کی ابو بکرؓ کو پیغمبرؐ کا بار و پایا ۱۲

لَحْدَتْ اَنْتَ سَمِعَ رَسُولُ اللَّهِ يَقُولُ مَنْ كَانَ لَهُ فَرْطَانُ مِنْ اَمْنِي
وہ بیان کرتے تھے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ جو شخص کہہ دے کہ میں نے اپنے

اَدْخَلَهُ اللَّهُ تَعَالَى الْجَنَّةَ فَقَالَتْ لَهُ عَائِشَةُ فَسَرَّكَ اَنْتَ اَنْتَ فَرْطَانُ
میں نے داخل کر دی اور کہ اللہ تعالیٰ اُن کو جنت میں دے گا تو اس نے فرمایا کہ میں نے اپنے

اَمْنِكَ قَالَ وَمَنْ كَانَ لَهُ فَرْطَانُ مَوْفَقَةً قَالَتْ
اپنی امت میں سے حضرت ابی فرط یا اور وہ شخص ہی کہ ہوا اس کی ایک فرط ہی ابی امت میں سے کہ کہا عایشہ یہ جو شخص

فَقَدْ كَانَ يَكُنْ لَهُ فَرْطَانُ اَمْنِكَ قَالَ فَاَنَا فَرْطَانُ اَمْنِكَ
ہوا اس کی ایک فرط ہی ابی امت میں سے فرمایا کہ میں فرط ہوں اپنی امت کا ہر گز نہ مصیبت ہی کہی

يُصَابُ اَمْنِي يَا مَاجَاءَ فِي مِيرَاتِ رَسُولِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ
مثل مصیبت وفات میر کی یہ باب ہی اور حدیث کا جواب میں میرات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں حدیث کی کسی حدیث

اَنْ يَكُنْ يَكُنْ اَمْنِي يَا مَاجَاءَ فِي مِيرَاتِ رَسُولِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ
ابن یونس نے کہا حدیث کی ہمیں حسین ابن محمد نے کہا حدیث کی ہمیں اسیر اسیر نے ابی اسحق عن عمرو بن ابی

عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَارِثِ أَخِي جُوَيْرِيَةَ لَهُ صُحْبَةٌ قَالَ مَا تَرَكَ رَسُولُ اللَّهِ
اوسنی عمر بن الخاریت سے جو بی بی تھی جو یہ کہی اور انکو صحبت حضرت کی تھی کہا کہ یہ جو یہ رسول اللہ

اَلْاَسْلَاحَةَ وَبَعْلَتَهُ وَارْضَا جُلُومًا صَدَقَةً حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ
نی مگر ہتھیار اپنا اور خنجر اپنا اور ایک زمین یعنی خدا کہ کہا حضرت نے اوسکو حدیث کی ہمیں محمد ابن یونس

ثَنَا ابُو الْوَلِيدِ ثَنَا حَامِدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو عَنْ سَلَمَةَ عَنْ
کہا حدیث کی ہمیں ابوالولید نے کہا حدیث کی ہمیں حماد بن سلمہ نے اوسی محمد ابن عمرو سے اسنی سلمہ سے اوسنے

عَنْ اَمْنِي فَرْطَانُ اَمْنِي يَا مَاجَاءَ فِي مِيرَاتِ رَسُولِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ
عائشہ فرط اور اسکو کہتے ہیں جو میرات کی سفر میں اکی بڑے کی اس کی جگہ اور خیمہ کی تیاری اور کہانی اپنی کا سلام
درست کرنا ہی اوسکو فرما لیتی ہیں بیان مراد فرط سی حیوی لڑکی جو راجہ میں اوسنی ہی کہہ جا کی اپنی مان بکریا
بہشت میں بتیاری کرتی ہیں ۱۲۱۲ یعنی علم اور مسئلہ کی تحقیق کی اللہ تعالیٰ توفیق دی ۱۲

سلاحتی ہوں کا دل لڑکا فرنگی اور جو جہاں ہی ہے ہر جہاں ہی اسو طیکہ وہ لڑکا اور کافر ہوتا ہی سو میری وفات

ابن عمرؓ قال جاءت فاطمة الى ابي بكر رضي الله عنه فقالت من يرثك
فقال اهل ذكركي فقالت مالي لا يرث ابني

ابو بكرؓ قال فاطمة ابوبكرؓ كسب راضع بنو الله وروى عنه اور فرمایا ابو بکرؓ نے میری

اللہ صلعم یعولہ وانفق علی من کان رسول اللہ ینفق علیہ

حدیث کی ہے محمد ابن ہشامؓ کہنا حدیث کی عیسیٰ بن ابی نعیرؓ نے ابو عثمانؓ کی ہے

شعبہ عن حمیر بن حمرہ عن ابی البختری ان العباس وعلماء جاء الى

عمر بن الخطاب یقول کلوا احد منکما الصاحبه کنت کنا کذا فقال عمر

لطلحہ والبراء بن عبد الرحمن بن عوف وسعد بن شدکم بالله

طلحہ اور زبیر اور اعباء الرحمن ابن عوف اور سعد کو کہ قسم دیتا ہوں میں تمکو اللہ کی

دارت لوگ لکھی نہیں ہوں زونکر میں نہیں تو ہلاک ہو جاؤں اور دوسری یہ کہ اوی یہ شہدائیا کی حق میں نکر

فرمایا یہ شکوہ کیا اہم کی دوسری فصل میں کہ ابن شہس سی جو حدیث ثبت بطول روایت ہے اوسے حدیث

میں یہ مضمون ہے کہ شہس نے لوگوں کی عادت میں کیا کسی کو دنیا اور دہم کا اور میراث نہیں چھوڑا بیوں کی عادت

اسم رسول الله يقول كل مال نبي صدقة الا ما اطعم

کہ بلا سنا ہم کو کہوں فی سنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کہ جو مال ہی کا ہے وہ صدقہ ہی مگر جو کچھ بلا اللہ

انا لا نورث وفي الحديث قصته حدثنا محمد بن الحسن

فی نبی کہ بیشک ہم لوگ میراث نہیں چھوڑیں اور حدیث میں ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کہا کہ میراث میں سے جو کچھ

ابن عباس عن اسماء بن زيد عن الزهري عن عروة عن عائشة ان

ابن عباسی فی اسماء بن زید سے اسے زہری سے اسے عروہ سے اسنی عائشہ سے کہ بیشک

رسول الله قال لا نورث من تركناه فهو صدقة حدثنا محمد

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں میراث میں سے کچھ نہیں چھوڑتا جو ہم سے چھوڑ دے وہ صدقہ ہی حدیث کی ہم سے محمد

بني ناسفین عن أبي الزناد عن الأعرج عن أبي هريرة عن

ابن ہزار نے کہا حدیث کی ہم سے سفیان بن عیینہ کی کہ کسی کی الزناد سے اسنی اعرج سے اسنی ابی ہریرہ سے اسنی

النبي قال لا قسم ورثتي دينارا ولا درهما ما تركت بعد نفقة

نبی صلعم سے کہا کہ نہ بائیں اور نہ میری دنیا اور نہ درہم جو کچھ چھوڑا میں بعد جس طرح

نسائي وموئذ قاهلي فهو صدقة حدثنا الحسن بن علي الخلال

ابنی ابی ہریرہ کے اور مردوری عامل کی ہیں وہ صدقہ ہی حدیث کی ہم سے حسن بن علی الخلال نے

حدثنا ابن عمر قال سمعت مالك ابن انس عن الزهري عن مالك ابن انس

کہا حدیث کی ہم سے ابن عمر نے عمر بن مالک ابن انس سے اسنی مالک ابن انس سے اسنی مالک ابن انس سے

بن الحسن قال قلت لعمره قد خال عبد الرحمن بن عوف

ابن حنظلان سے کہا آیا میں عمر کے پاس پہنچی اور انکی یاس عبد الرحمن ابن عوف

حاشیہ ملے اور عامل میں کا زندہ بیان عامل میں مراد خلیفہ میں کہ وہ حضرت کی طرف سے امت کی کام میں شمول

رہی ہیں اور جنہوں نے کہا کہ جو کوہ اور جھیل قبول ہر مقرر ہیں ۱۲

Handwritten marginal notes in Urdu script, including phrases like "ابن عباسی", "ابن عمر", "ابن حنظلان", and "ابن عوف".

وَطَلْحَةَ وَسَعْدَ وَجَاءَ عَلَيْهِمُ الْعَبَاسُ فَيَقُولُ لَكُمْ عَجْرًا أَنْشُدُكُمْ
 اور طلحہ بی اور سعد بی اور عباسی لشرف لای حضرت علیؓ اور عباسی بخت کرنی یہی نبی فرمایا اور ان کو کہنے
 بِالَّذِي بَخْنِبْتُمْ لَهُمُ السَّمَاءَ وَالْأَرْضَ أَنْ تَقُولُوا إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى
 علی کہ قسم دیتا ہوں کہ قسم دیتا ہوں تم کو اور ملک کی قسم دیتا ہوں کہ تم نے ان سے ایمان لیا جانتی ہو تم کہ بیشک رسول
 لَا تُورِثُ مَا تَرَكْنَا مِنْهُ صَدَقَ قَوْلُ اللَّهِ تَعَالَى فِي الْحَدِيثِ قُصَّةٌ طَوِيلَةٌ
 اللہ بی فرمایا کہ بیشک نبی میراث چیر داتی تھی ہم سو وہ صدقہ بی کیا مان انبیاسی فرمایا اس قصہ میں فصیل
 حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ ثنا سَعِيدُ بْنُ جَعْفَرٍ
 حدیث کی ہمسی محمد ابن یثاری کہا حدیث کی ہمسی عبدالرحمن ابن مہدی بی کہا حدیث کی ہمسی سعید بن جعفر
 بْنِ يَهْدَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ جُبَيْشٍ عَنْ جَالِشَةَ قَالَتْ مَا تَرَكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
 اوسنی عاصم بن یسید بی اوسنی زید بن حبیش اوسنی جالبی بی فرمایا کہ نہ حیوڑ رسول اللہ صلی علیہ وسلم بی دنیا
 وَلَدَهُمْ وَلَا كِسَاءَهُ وَلَا يَعْزُرُ قَالَ وَأَشْكُ فِي الْعَبْدِ وَالْأَمَةِ بَابُ حَاءٍ
 اور نہ درہم اور نہ مکرری اور نہ نو اونٹ کہا رزنی اور شک کرتا ہوں غلام اور لونڈی کہنی میں یہ باب
 فِي رُؤْيَا رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَنَامِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَسَارٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ
 اور حدیث تو عنین لجوی بی بیان دیکھنی رسول اللہ صلی علیہ وسلم کو خواب میں حدیث کی ہمسی محمد ابن یثاری کہا حدیث کی ہمسی
 بَنُ مَهْدِيٍّ ثَنَا سَعِيدُ بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ
 عبدالرحمن ابن مہدی بی کہا حدیث کی ہمسی سعید بن جعفر ابن اسحاق ابن ابی احوص بی اسی عبداللہ بی کہ بیشک
 حَاشِيَةٌ وَاحِفَتُ صَلَاحُ كَاجَالِ حَبَانِ آرَاحِصِ صَوْرَتِ مِينِ دِيكِي اوزادو اسکو معلوم ہو کہ یہ حضرت ہیں بیشک
 اوسنی حضرت کو دیکھا خواہ حضرت کی اصلی صورت ہو خواہ دوسری کیونکہ شیطان ایسی صورت میں نہیں سکتا
 کہ جسکو کہی کہ یہ صورت نبی صلی علیہ وسلم کی نہیں ہی یہی قول صحیح ہی اور حدیث کی لفظ سی ہی ظاہری ۱۲

تَنَاوَلُوا الْحَدِيثَ زِيَادًا عَنْ جَا حَمِّ بْنِ كَلْبٍ حَدَّثَنِي أَبِي أَنَّهُ سَمِعَ

کہا حدیث کی ہمسی عبد الواحد ابن زیاد بنی جاحم ابن کلب سے کہ حدیث کی ہمسی میری باب فی سنا

أَيَّاهُ بِرَأْيِهِ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَنْ رَأَى فِي الْمَنَامِ فَقَدْ

اوستی ابابہر یہی وہ کہتی کہ فرمایا رسول اللہ صلعم نے جس شخص نے دیکھا محکو خواب میں بہر شبیک

رَأَى فَإِنَّ الشَّيْطَانَ لَا يَمِثُّ لِي قَالَ أَبِي حَدَّثَنِي ابْنُ عَبَّاسٍ فَقُلْتُ قَدْ

دیکھا محکو بہر شبیک شیطان نل میری صورت کی نہیں ہو سکتا کہا میری باب فی اس حدیث کو ابن عباس کو اور کیا ہی

رَأَيْتُ فَقَدْ كَرِهْتُ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ فَقُلْتُ شَيْئًا بِهِ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ

کہ شبیک دیکھا میں نے حضرت کو یہ ذکر کیا میں نے امام حسن ابن علی کا اور کہا کہ متا یا مینی حضرت کو امام حسن

إِنَّهُ كَانَ يَشْهَدُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ ثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ وَحَدَّثَنَا

شبیک امام حسن ہی شا بہ حضرت کی حدیث کی ہمسی محمد ابن بشار نے کہا حدیث کی ہمسی ابی عدی اور محمد

بْنُ جَعْفَرٍ قَالَا لَنَا جَعْفَرُ بْنُ جَمِيلَةَ عَنْ يَزِيدَ الْفَارِسِيِّ وَكَانَ

ابن جعفر سے دونوں نے کہا حدیث کی ہمسی جعفر ابن جمیلہ نے اوستی یزید فارسی ہی اور ہی وہ

يَكْتُبُ الْمَصَاحِفَ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ صَلَّيْهِ عَلَى الْمَنَامِ وَمَنْ ابْنِ

لکھا کرتے مصحف انہوں نے کہا دیکھا میں نے نبی صلعم کو خواب میں زمانی میں ابن

عَبَّاسٍ فَقُلْتُ لَإِنْ ابْنِ عَبَّاسٍ لَأَرَى رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فِي الْمَنَامِ فَقَالَ

عباس نے کہ میں نے ابن عباس سے کہ شبیک میں نے دیکھا رسول اللہ ﷺ کو خواب میں یہ کہا

ابْنُ عَبَّاسٍ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ إِنَّ الشَّيْطَانَ لَا يَسْتَطِيعُ أَنْ يَمِثَّ

ابن عباس نے کہ شبیک رسول اللہ ﷺ فرمائی تھی کہ تحقیق شیطان نہیں طاقت رکھتا کہ شکل

يُؤْمِنُ رَأَى فِي النَّوْمِ فَقَدْ رَأَى هَلْ يَسْتَطِيعُ أَنْ يَمِثَّ هَذَا الرَّجُلُ

بنی میری جستجوئی محکو دیا سوئی میں شبیک اوستی محکو دیکھا ابن عباس نے کہا کہ ایسا سکتا ہی کہ بیان کری تو

ابن عباس نے کہ شبیک رسول اللہ ﷺ فرمائی تھی کہ تحقیق شیطان نہیں طاقت رکھتا کہ شکل

يُؤْمِنُ رَأَى فِي النَّوْمِ فَقَدْ رَأَى هَلْ يَسْتَطِيعُ أَنْ يَمِثَّ هَذَا الرَّجُلُ

بنی میری جستجوئی محکو دیا سوئی میں شبیک اوستی محکو دیکھا ابن عباس نے کہا کہ ایسا سکتا ہی کہ بیان کری تو

الَّذِي رَأَيْتَهُ فِي النَّوْمِ قَالَ لَنَعْمَ أَتَتْكَ رَجُلَانِ رَجُلَيْنِ

حکبو دیکھا تو نے خواب میں کہا مان بیان کرنا ہوں میں آپ سے اکیس دو درمیان دو مرد کے

جَمْعُهُمْ وَاسْمُهُمَا الْبَيَاضُ الْبَحْلُ الْعَيْنَيْنِ حَسَنُ الظَّنِّ وَجَمِيلُ

جمعہ اور کما اور گوشہ اور کماط سرخ رنگ سفیدی پائل نرمہ دی ہوئی اکسین بہت پیارے اور نازک

ذَوَا أَوْرُجٍ قَدْ مَلَكَتْ لِحَبْنَةٍ مَا بَيْنَ هَذِهِ إِلَى هَذِهِ قَدَمَاتٌ

پیارے لمبوتہ کا گردا پیش کنند بہر دیا تھا اون کی داری اس چیز کو کہ چھین ہی اس گن سی دوسری کان یک تحقیق

خَنَ قَالَ عَوْفٌ وَلَا أَدْرِي مَا كَانَ مَعَ هَذَا النَّعْبِ فَقَالَ ابْنُ

بہر دیا تھا داری اون کی سینہ کو کہ عوف نے کہ نہیں جانتا میں اس کو کہ بتی حضرت سنا اس صفت کی تیر کہا ابن

عَبَّاسٍ كَرِهَتْهُ فِي الْقَيْظِ مَا اسْتَطَعَتْ أَنْ يَفْغُرَ فَوْقَ هَذَا قَالَ

عباس نے اگر دیکھتا تو حضرت کو جاگتی میں نہ سکتا تو بیان کرنا اور کما زیادہ کرنا اس سے کہا ابو

أَبُو عَالِيٍّ يَزِيدُ الْفَارِسِيُّ وَهُوَ يَزِيدُ بْنُ هُرْمَانَ وَهُوَ مِنْ يَزِيدَ

عسے لی اور یزید فارسی وہ یزید ابن ہرمز سے اور وہ یزید

الرَّقَاشِيُّ وَرَوَى يَزِيدُ الْفَارِسِيُّ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ لِحَادِيثٍ وَيَزِيدُ

رقاشی سے اور روایت کی ہی یزید فارسی ابن عباس سے بہت حدیثیں اور یزید

الرَّقَاشِيُّ لَمْ يَدْرِكْ ابْنَ عَبَّاسٍ وَهُوَ يَزِيدُ بْنُ ابْنِ الرَّقَاشِيِّ

رقاشی نے نہ دیکھا ابن عباس کو اور وہ یزید ابن ابان رقاشی ہے

وَهُوَ يَزِيدُ بْنُ ابْنِ الرَّقَاشِيِّ وَرَوَى يَزِيدُ الْفَارِسِيُّ وَرَوَى الرَّقَاشِيُّ

اور وہ یزید فارسی اور یزید فارسی اور یزید رقاشی

كُلُّهُمْ مِنْ أَهْلِ الْبَصْرَةِ وَعَوْفُ ابْنِ جَمِيلَةَ هُوَ عَوْفُ الْأَعْرَابِيِّ

دو ٹولہ بصری کی رہنی دالی بنیں اور عوف ابن جمیلہ وہی عوف اعرابی ہی